وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ۔ سورۃ القمر ۲۲

ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان ذریعہ بنادیا ہے پھر ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟

فہم القرآن



فہم القرآن

(پروفیسر قلب بشیر خاور بٹ)

الفیصل ناشران و تاجران کتب
غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

مسلم: ثاقب بشیر خاور بٹ

ایسوسی ایٹ پروفیسر
یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور
امیر قرآن ہاؤس سوسائٹی

عربی زبان (جدید)	ریاض یونیورسٹی / الریاض۔ السعودیہ
عربی زبان و ادب	یونیورسٹی آف امام محمد بن سعود الاسلامیہ الریاض، السعودیہ
ڈپلومہ علوم اسلامیہ	یونیورسٹی آف امام محمد بن سعود الاسلامیہ الریاض، السعودیہ
الشریعۃ الاسلامیہ	جامعۃ الامام محمد بن سعود الاسلامیہ القصیم بریدہ۔ السعودیہ
ایم۔ اے (اسلامیات)	پنجاب یونیورسٹی لاہور۔ پاکستان

نصاب

چالیس گھنٹوں میں صرف بیالیس آیات (سورۃ الحجرات (18)

آیات سورۃ الفرقان آخری رکوع (17) آیات اور سورۃ الفاتحہ

صرف سات (7) آیات کی مشق کے ذریعے علامات کی بنیاد پر بغیر

صرف ونحو قرآن حکیم کا ترجمہ کرنے کی صلاحیت حاصل کیجئے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ

ہم نے قرآن کو نصیحت کیلئے آسان ذریعہ بنادیا ہے، ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا۔

اِنشاءاللہ یہ طریقہ تدریس آپ کیلئے قرآن حکیم کو نصیحت کیلئے آسان بنادے گا۔

پیش لفظ

جنوری 1979ء کی ایک شام، امام سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ کی نظر عنایت نے فقیر کو مالا مال کر دیا جب انہوں نے والدِ محترم جناب بشیر احمد بٹ صاحب سے کہا کہ آپ خاور کو ہمیں دے دیں۔ والد صاحب نے اپنی خوش بختی کے اظہار کے ساتھ مجھے امامِ محترم کے حوالے کر دیا تو سید محترم نے مجھے فرمایا! اب آپ سائنس نہیں بلکہ دین پڑھیں گے۔ میں آپ کو سعودی عرب کی کسی اچھی یونیورسٹی سے دین کی تعلیم دلوانا چاہتا ہوں۔

صدی کے امامؒ کی نظر اس فقیر پر۔ اللہ! اللہ! ہزاروں لوگوں میں میرا انتخاب! ان لمحات اور سعادت کی ان گھڑیوں کو میں زندگی کا حاصل سمجھتا ہوں اور پھر ساری دنیا میں ایک مجھے ہی یہ اعزاز نصیب ہوا کہ آپؒ نے میرے داخلے کے لیے تذکیہ یعنی سفارشی خط لکھا۔ اس مبارک لمحے سے لیکر اس لمحے تک مسلسل اس سوال کا جواب ہی تلاش کر رہا ہوں کہ آخر میرا ہی انتخاب کیوں...؟

اسی جواب کی تلاش میں نو سال تک جامعہ الریاض، جامعہ الامام محمد بن سعود الاسلامیہ الریاض اور کلیہ الشریعہ القصیم میں ورق گردانی کرتا رہا۔ میری تالیفات، شام خون آشام، عالم بالا کے سائے میں تعارف اسلام والیم 1,2,3، ساتویں آسمان کے اُس پار (غیر مطبوعہ) غزوہ احد دروس وعبر اور القادیانی والقادیانیہ بھی اسی جواب کی تلاش ہیں۔

آخر کار اللہ علیم وخبیر نے اپنی کتاب عظیم اور امام محترم کی شاہ کلید کو سمجھانے کے لیے علامات کا علم عنایت فرما کر فقیر کی جھولی بھر دی۔ اب خیال آتا ہے کہ شاید سید محترم نے مجھے اس کام کے لیے چنا تھا۔ 1990ء مئی میں گورنمنٹ ایف سی کالج سے اس مشن کا آغاز کیا۔ اور تادم تحریر تحریک اسلامی کے کارکنان کو ان کی ملک بھر میں ہونے والی تربیت گاہوں اور زندگی کے مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے افراد تک اندرون ملک اور بیرون ملک اسی علم کو پہنچانے کے مشن کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ صرف ونحو سے ہٹ کر علامات کے ذریعے قرآن حکیم کو صرف چالیس گھنٹوں میں سمجھنے کے لیے پیر وشباب اور خواتین وحضرات کا

بے مثال شوق وایثار اس بات کا اعلان کر رہا ہے کہ اب فضا بدل رہی ہے اور امام محترم نے جو فرمایا تھا کہ "قرآن وسنت کی دعوت لیکر اٹھو اور پوری دنیا پر چھا جاؤ" اب اسی فضا کی تیاری ہے۔ شاید اس لیے اللہ نے میرا انتخاب کروایا تھا اور یہ کتاب بھی اس ماحول کی تیاری کا ایک حصہ ہے۔

اللہ کریم اس عاجز فقیر کی سعی کو قبول فرما کر وہ دن دکھائے جب نفاذ شریعت ہو۔ قرآن کا ماحول، عدل کا نظام ہو۔ آمین

قارئین اکرام! اس کتاب کی تیاری کے لئے میں نے پوری احتیاط کو ملحوظ خاطر رکھا ہے۔ اس کا کلمہ کلمہ باوضو تحریر کیا ہے۔ مگر پھر بھی یہ انسانی کاوش ہے۔ اس میں غلطیوں کا پورا امکان موجود ہے اور پھر یہ کتاب مشینوں کے ذریعے آپ تک پہنچے گی۔ اس لئے اگر آپ کوئی غلطی پائیں تو بندے کو ضرور مطلع فرمائیں تا کہ اگلے ایڈیشن میں کتاب کی صحت کا پورا خیال رکھا جا سکے۔

قلب بشیر خاور بٹ

24۔ محمد پارک سانده روڈ

سانده خورد لاہور

فون نمبر 03004733774

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ عِلْمًا نَافِعًا وَاسِعًا عَمِیْقًا۔

اے اللہ تعالیٰ! مجھے نافع، وسیع اور گہرا علم عطا فرمائیے۔

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا مُبَارَکًا مِنْ عِنْدِكَ ۔

اے اللہ تعالیٰ! مجھے وسیع، حلال، طیب، فائدہ مند رزق اپنی جناب سے عطا فرمائیے

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حَیَاةَ سَعَادَةٍ وَمَوْتَ شَھَادَةٍ

اے اللہ تعالیٰ! مجھے سعادت کی زندگی اور شہادت کی موت نصیب فرمائیے۔

الانتساب

ان فرزندان توحید کے نام جو قرآن وسنت کی دعوت لے کر اٹھے‘ ساری دنیا پر چھا جانے کا حوصلہ‘ دلوں کی دنیا بدلنے کا عزم (صبغۃ اللہ) اللہ کے رنگ میں رنگے جانے کا ذوق اور اعمال کی دنیا میں انقلاب برپا کرنے کا ملکہ رکھتے ہیں۔

پروفیسر قلب بشیر خاور بٹ

قرآن ہاؤس

قرآن حکیم کی تعلیمات کو عام کرنے' دلوں پر دستک دینے' اذہان کو بیدار کرنے اور کردار سازی کے ذریعے اسلامی انقلاب کیلئے تحریک اسلامی کی جدوجہد میں اپنا حصہ ڈالنے کیلئے قرآن ہاؤس میں درج ذیل کورسز کروائے جا رہے ہیں۔

(1) آسان کورس:

اس کتاب میں موجود بیالیس آیات کو چالیس گھنٹوں میں علامات کے ذریعے پڑھاتے ہیں۔ کورس کے اختتام پر الحمد للہ طالب علم میں خود قرآن حکیم کا ترجمہ کرنے کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ کورس ملٹی میڈیا / وائٹ بورڈ کے ذریعے پڑھایا جاتا ہے۔

(2) تکمیل قرآن حکیم:

جو طالب علم اس کورس سے فارغ ہوتے ہیں انہیں سورۃ الفاتحہ تا سورۃ الناس سبقاً سبقاً کلمات اور جملوں کی ترکیب کے ساتھ احادیث کی مدد سے تفہیم قرآن کی استعداد پیدا کی جاتی ہے۔ یہ کورس (365) گھنٹوں میں تکمیل کے مراحل طے کرتا ہے۔

(3) تدریب معلمین: (ایڈوانس کورس)

درج بالا کورس میں ہر وہ طالب علم داخلہ لے سکتا ہے۔ جو صرف اردو لکھنا پڑھنا جانتا ہو۔ مگر اس کورس میں صرف وہ طالب علم داخلہ لے سکتے ہیں جنہوں نے آسان کورس مکمل اور تکمیل قرآن کورس میں کم از کم (90) گھنٹے پڑھا ہو اور یہ حلف لیں کہ آئندہ زندگی ترویج قرآن کیلئے صرف کریں گے اور امت محمد ﷺ کے افراد کو آسان کورس اپنی استطاعت تک پڑھاتے رہیں گے۔ اس کورس کا دورانیہ (90) گھنٹے ہے۔

(4) ڈپلومہ کورس:

جو طالب علم ایڈوانس کورس مکمل کرنے کے بعد کم از کم تین آسان کورس خود پڑھا لیتا ہے اسے ڈپلومہ کورس میں داخلہ دیا جاتا ہے۔ اس میں اصول تفسیر' اصول حدیث' اصول فقہ' قواعد فقہ اور صرف ونحو کے ساتھ تاریخ وسیرت اور امت کو درپیش چیلنجز' اور ان کے حل سے طالب علم کو مزین کیا جاتا ہے۔ اس کا دورانیہ (120) گھنٹے ہوتا ہے۔

(5) تجوید قرآن:

ہر آسان کورس کے ساتھ ساتھ تجوید قرآن کورس کروایا جاتا ہے۔ گویا تکمیلی مراحل تک طالب علم کو (645) گھنٹے درکار ہیں۔

منصوبہ جات برائے مستقبل:

آئندہ کیلئے درج ذیل پروگرام ڈیزائن کئے گئے ہیں۔

(1) حفظ قرآن حکیم (بذریعہ کمپیوٹر) تاکہ وقت اور توانائی کم استعمال کر کے زیادہ فائدہ حاصل کیا جا سکے۔

(2) عربی زبان (بذریعہ کتب اور آڈیو وڈیو امدادی سامان)

(3) نرسری تا ہائی سکول اور آخر کار یونیورسٹی کا قیام جہاں مسلم معاشرے کو مسلم ڈاکٹر' انجینئر' سائنسدان' عمرانیات کے ماہرین' فلاسفر اور دانشور دستیاب ہو سکیں جو امت محمد ﷺ کی قیادت کا حق ادا کر سکیں۔

(4) قرآن ہاؤس میں ایک لائبریری (کتب' آڈیو' ویڈیو) کا قیام۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن حکیم۔تعارف

لفظ قرآن کے معنی

امام شافعیؒ فرماتے ہیں قرآن اسم غیر مشتق ہے۔جس طرح توریت، زبور اور انجیل غیر مشتق ہیں۔گویا قرآن نام ہے اللہ کے پاک کلام کا، جو حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا تھا۔بعض علماء اکرام لفظ قرآن کو قرن (ملانا) سے مشتق مانتے ہیں۔قرآن میں آیات رکوع اور سورتیں چونکہ ایک دوسرے سے ملی ہیں اس لیے قرآن کو قرآن کہا جانے لگا۔

بعض علماء قرآن کو قرء (جمع کرنا) سے مشتق مانتے ہیں اور بعض علماء کے نزدیک قرآن غفران کی طرح مصدر ہے۔جس کا مادہ قرات (پڑھنا) ہے۔اور مفعول کے معنوں میں استعمال ہوا ہے گویا قرآن کے معنی ہوئے پڑھا گیا جو بہت پڑھا جائے یا جس کی کثرت سے تلاوت کی جائے۔قرآن خود اس معنی کی تائید کرتا ہے۔

اصطلاحی معنی

اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَهٗ وَ قُرْاٰنَهٗ (75- القیامہ -17)

بیشک اس کو یاد کرادینا اور پڑھوا دینا ہمارے ذمہ ہے۔

قرآن حکیم وہ کلام الٰہی ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا گیا۔مصاحف میں لکھا ہوا ہے۔نقل متواتر کے ساتھ آنحضرت ﷺ سے منقول ہے۔جس میں شبہ کا کوئی امکان نہیں۔

اسمائے قرآنِ حکیم۔

عربی زبان میں کسی چیز کے ناموں کی کثرت اسکی اہمیت وعظمت پر دلالت کرتی ہے۔قرآن حکیم کے بہت سے اسمائے مبارک ہیں صرف قرآن حکیم میں پچیس اسماء مبارک کا ذکر آتا ہے۔قرآن حکیم ایک سو چودہ سورتوں تیس اجزاء اور چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ آیات 540 رکوع سات منزلوں اور بعض علماء کے نزدیک 317658 جبکہ بعض علماء کے نزدیک 364271 الفاظ پر مشتمل ہے۔اور حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کے نزدیک 322671 اور حضرت مجاہد کے نزدیک 76250 کلمات قرآن حکیم میں پائے جاتے ہیں۔ ایک تحقیق کے مطابق قرآن حکیم میں زبریں:45343 'زیریں:39582 'پیشیں: 8804 اور نکات 105684 ۔پائے جاتے ہیں۔

نزول قرآن حکیم

حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں۔
قرآن حکیم پہلے بیک وقت پورا لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر اتارا گیا اور پھر ضرورت و مصلحت کے مطابق تھوڑا تھوڑا نبی کریم ﷺ پر اتارا جاتا رہا۔

کیفیت نزول قرآن حکیم

علامہ جلال الدین سیوطیؒ فرماتے ہیں۔
وحی الٰہی کا نزول نبی کریم ﷺ پر دو طرح سے ہوتا تھا۔ ایک یہ کہ اللہ تعالیٰ اپنے احکام جبرائیل امین کے ذریعے آنحضرت ﷺ پر اتارتے کہ آپ ﷺ یہ کام کیجیے۔ اس کام کا حکم دیجیے اور اس کام سے منع کیجیے لیکن اس میں کوئی تعبیر اور مخصوص عبارت نہ ہوتی دوسری صورت یہ تھی کہ اللہ تعالیٰ جبرائیل امین کو حکم دیتے کہ تم یہ کلام (حکم) ہمارے رسول حضرت محمد ﷺ کو پڑھ کر سنا دو جبرائیل امین وہ کلام لیکر اترتے اور آنحضرت ﷺ کو سنا دیتے آپ ﷺ اسے یاد فرما لیتے۔
علامہ سیوطیؒ فرماتے ہیں کہ
وحی کی یہ دوسری قسم ہی کلام اللہ اور قرآن مجید ہے اور پہلی سنت رسول ﷺ ہے۔

کیفیت رسول ﷺ بوقت نزول وحی

جس وقت نبی ﷺ پر وحی کا نزول ہوتا تو آپ ﷺ اس کے بوجھ کے باعث مشقت اور اعصاب پر دباؤ کی کیفیت محسوس فرماتے جیسا کہ قرآن خود شہادت دیتا ہے۔ (اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْکَ قَوْلًا ثَقِیْلًا) (73- المزمل- 4) ہم آپ ﷺ پر ایک بھاری کلام نازل کرنے والے ہیں۔
حدیث عبادہ بن صامت میں ہے کہ نبی ﷺ پر جب وحی کا نزول ہوتا تھا تو شدت کرب سے آپ ﷺ کے چہرے کا رنگ متغیر ہو جاتا تھا۔
اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ حارث بن ہشام نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ آپ پر وحی کیسے آتی ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا کبھی گھنٹی کی آواز کی طرح آتی ہے یہ صورت مجھ پر زیادہ گراں گزرتی ہے۔ جب منقطع ہوتی ہے تو میں اسے سمجھ اور یاد کر چکا ہوتا ہوں۔ کبھی فرشتہ کسی آدمی کی شکل میں میرے پاس آتا ہے اور مجھ سے بات کرتا ہے اور جو کچھ کہتا ہے میں اسے یاد کر لیتا ہوں۔

کاتبین وحی

الطبقات الکبریٰ اور تاریخ طبری میں مذکور ہے کہ نبی ﷺ کے حکم سے چالیس صحابہؓ اکرام کتابت وحی کی خدمت پر مامور تھے ان میں مشہور صحابہؓ اکرام درج ذیل ہیں۔

چاروں خلفاء راشدینؓ ، حضرت زید بن ثابتؓ، حضرت عبداللہؓ بن مسعودؓ، حضرت خالدؓ بن ولید، حضرت مغیرہؓ بن شعبہؓ، حضرت معاویہؓ بن ابی سفیانؓ، حضرت حذیفہ بن الیمانؓ اور حضرت زبیر بن العوامؓ۔

جمع وتدوین قرآن حکیم

قرآن حکیم کی جمع وتدوین کے تین مراحل ہیں۔

پہلا مرحلہ

علامہ جلال الدین السیوطیؒ نے الاتقان میں حضرت زید بن ثابتؓ کی روایت نقل کی ہے کہ جس وقت نبی کریم ﷺ اس دنیا سے تشریف لے گئے تھے اس وقت قرآن حکیم ایک جلد میں جمع نہ تھا اور امام خطابیؒ نے اس کی وجہ یوں بیان فرمائی ہے۔

نبی کریم ﷺ نے قرآن کو ایک جگہ مصحف میں اس لیے جمع نہیں فرمایا تھا کہ ممکن ہے کسی آیت کا حکم تلاوت منسوخ ہو جائے۔ لیکن جب آپ ﷺ کی وفات پر وحی کا سلسلہ منقطع ہو گیا تو اللہ نے خلفاء کے دل میں قرآن کو ایک مصحف میں جمع کرنے کا خیال اور جذبہ پیدا کر دیا۔ کیونکہ یہ اللہ کے اس سچے وعدہ کی تکمیل کا ایک ذریعہ تھا جو اس نے امت کے لیے قرآن کی حفاظت کا خود ذمہ لے کر کیا تھا اگرچہ قرآن حکیم اس وقت ایک مصحف میں جمع نہ تھا لیکن اس عہد مبارک میں قرآن حکیم صرف کھجور کے پتوں، ہڈیوں، جھلی اور پتھروں پر ہی لکھا ہوا نہ تھا بلکہ صحابہؓ اکرام میں ہزاروں افراد کے سینوں میں بھی موجود تھا۔ اور یہ سارا قرآن اسی ترتیب سے جمع کیا گیا تھا جس ترتیب کے لیے خود سرور کائنات ﷺ صحابہؓ کو ساتھ ساتھ ہدایات جاری فرماتے رہے تھے۔ گویا جس ہستی پر قرآن نازل ہوا تھا وہی بابرکت ہستی مرتب قرآن بھی ہے۔

دوسرا مرحلہ

جمع وتدوین قرآن کے دوسرے مرحلے کا آغاز حضرت ابوبکر صدیقؓ کے دور خلافت میں ہوا جیسا کہ بخاری کی اس روایت سے ظاہر ہوتا ہے جو حضرت زید بن ثابتؓ سے منقول ہے۔

مجھے ابوبکر صدیقؓ نے جنگ یمامہ کے بعد بلا بھیجا جب میں دربار خلافت میں حاضر ہوا اس وقت حضرت عمرؓ بن خطاب ان کے پاس بیٹھے تھے۔ ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا! حضرت عمرؓ میرے پاس آئے ہیں اور کہتے ہیں کہ جنگ یمامہ میں بہت سے حفاظ قرآن شہید ہو گئے ہیں اور مجھ خطرہ ہے کہ اگر اس طرح دوسری جنگوں میں حفاظ کرام شہید ہوتے رہے تو بہت سا قرآن ہاتھ سے جاتا

رہے گا۔ لہٰذا میری رائے ہے کہ میں (ابو بکرؓ) قرآن جمع کرنے کا حکم دوں۔ میں نے عمرؓ کو یہ جواب دیا کہ ہم اس کام کی ابتداء کیسے کریں جسے رسول ﷺ نے نہیں کیا۔ عمرؓ نے کہا خدا کی قسم یہ نہایت ضروری اور اہم کام ہے۔ عمرؓ اس معاملے میں مجھ (ابو بکرؓ) سے کافی بحث و اصرار کرتے رہے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے میری راہنمائی فرمائی اور اس کام کے لیے مجھے پوری طرح اطمینان اور شرح صدر ہو گیا اور میری رائے بھی اب وہی ہے جو حضرت عمرؓ فاروق کی تھی۔

پھر زیدؓ بن ثابت فرماتے ہیں کہ ابو بکرؓ نے مجھ سے مخاطب ہو کر فرمایا۔

تم جوان اور عقل مند آدمی ہو تم پر کسی قسم کی تہمت نہیں لگائی جا سکتی نیز تم عہد رسالت میں کاتب وحی بھی تھے اس لیے میری خواہش ہے کہ تم قرآن کو ایک جگہ جمع کرنے میں مصروف ہو جاؤ۔ خدا کی قسم ابو بکرؓ اگر مجھے کسی پہاڑ کو منتقل کرنے کا حکم دیتے تو مجھ پر اتنا گراں نہ گزرتا جتنا جمع قرآن کا حکم مجھ پر گراں گزرا۔ میں نے ابو بکر صدیقؓ سے عرض کیا آپ وہ کام کیسے کرنا چاہتے ہیں جسے رسول اللہ ﷺ نے نہیں کیا؟ لیکن ابو بکرؓ نے فرمایا۔ اب میں نے جو سوچا ہے بخدا وہی بہتر ہے۔ ابو بکرؓ مجھ سے بہت بحث و اصرار کرتے رہے یہاں تک کہ مجھے بھی پوری طرح اطمینان ہو گیا۔ چنانچہ میں نے قرآن کو کھجور کے درخت کی چھالوں، پتھر کی تختیوں اور لوگوں کے سینوں سے جمع کرنا شروع کر دیا۔ یہ صحیفے جمع کرنے کے بعد ابو بکرؓ کے پاس ان کی وفات تک رہے پھر حضرت عمرؓ کے پاس رہے جب حضرت عمرؓ پر قاتلانہ حملہ ہوا اور وہ اپنی زندگی سے مایوس ہوئے تو انہوں نے یہ صحیفے اپنی بیٹی ام المومنین حضرت حفصہؓ کے سپرد کر دیے۔

تیسرا مرحلہ

حضرت عمرؓ بن خطاب کی شہادت کے بعد حضرت عثمانؓ بن عفان خلیفہ ہوئے۔ بہت سے نئے شہر اور ملک مسلمانوں کے قبضے میں آئے۔ تمام مفتوحہ علاقوں میں اصحاب رسول ﷺ دعوت حق لیکر پھیل گئے۔ قرآن حکیم ناظرہ پڑھنے اور حفظ کرنے والوں کی تعداد لاکھوں میں پہنچ گئی۔ اس وقت حضرت عثمانؓ بن عفان نے تدوین قرآن کے اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے اور قطعی صورت دینے کا فیصلہ کر لیا۔

حضرت حذیفہؓ بن الیمان نے جب اہل عراق اور آذربائیجان کے مسلمانوں میں قرآت قرآن کا اختلاف دیکھا تو گھبرا اٹھے اور آ کر امیر المومنین حضرت عثمانؓ سے عرض کیا۔ کہ اے امیر المومنین امت کی خبر لیجیے اس سے پہلے کہ وہ کتاب اللہ میں یوں اختلاف کرنے لگیں جس طرح یہود و نصاریٰ کیا کرتے تھے حضرت عثمانؓ نے ام المومنین حضرت حفصہؓ کے پاس پیغام بھجوایا کہ آپ حضرت ابو بکرؓ کے جمع کردہ صحیفے میرے پاس بھیج دیں ہم ان کی نقلیں کروا کر اصل آپ کو واپس کر دیں گے حضرت حفصہؓ نے یہ صحیفے حضرت عثمانؓ بن عفان کو بھیج دیئے۔

پھر حضرت عثمانؓ نے حضرت زید بن ثابتؓ، حضرت عبداللہ بن زبیرؓ، حضرت سعید بن العاصؓ اور عبدالرحمٰن بن حارثؓ کو مامور کیا کہ وہ صحیفوں سے نقل کر کے قرآن کریم کو کتابی صورت میں جمع کر دیں۔ حضرت عثمانؓ نے تینوں قریشی حضرات سوائے حضرت زید بن ثابتؓ سے کہا کہ جب تمہارے اور زیدؓ کے مابین قرآن کی کسی قرآت یا لفظ کے بارے میں اختلاف ہو تو قریش کی زبان، لہجہ اور تلفظ کو ترجیح دینا۔ کیونکہ قرآن قریش کی زبان میں نازل ہوا ہے۔ جب یہ چاروں حضرات امیر المومنین کے حکم کی تعمیل کر چکے تو حضرت عثمانؓ نے حضرت حفصہؓ کے صحیفے ان کو واپس بھجوا دیے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرمایا کرتے تھے۔

عثمانؓ کے بارے میں بھلائی کے سوا کچھ نہ کہو بخدا انہوں نے مصاحف کے بارے میں جو کچھ کیا ہمارے مشورے اور ہماری موجودگی میں کیا۔

حضرت عثمانؓ کے جمع کردہ مصاحف میں سے مشہور مصحف دمشق لائبریری میں موجود ہے۔

مکی آیات کی خصوصیات

ہجرت مدینہ سے پہلے جو آیات مبارکہ مکہ معظمہ یا کسی اور مقام پر نازل ہوئیں تھیں وہ مکی آیات کہلاتی ہیں مکی سورتوں کی تعداد چھیاسی اور مجموعی طور پر قرآن حکیم کا 2/3 حصہ ہیں۔ یہ مکی آیات (12) بارہ سال (5) پانچ ماہ اور (12) بارہ دن میں نازل ہوئیں۔

مکی سورتیں زیادہ تر تین مضامین پر مشتمل ہیں۔

1. ایک پیغمبر کو اس امر کی تعلیم کہ وہ خود اپنے آپ کو اس عظیم الشان کام کے لیے کس طرح تیار کریں اور کس طرز پر کام کریں؟
2. حقیقت نفس الامری کے متعلق ابتدائی معلومات اور حقیقت کے بارے میں ان غلط فہمیوں کی مجمل تردید جو گردوپیش کے لوگوں میں پائی جاتی تھیں۔
3. صحیح رویہ کی طرف دعوت اور ہدایت الٰہی کے ان بنیادی اصول اخلاق کا بیان جن کی پیروی میں انسان کے لیے فلاح و سعادت ہے۔

چھوٹے چھوٹے رس بھرے شیریں جملے اگرچہ عالمی صداقتیں لیے ہوئے تھے پھر بھی زبان کا مقامی رنگ غالب رہا۔ ان آیات میں توحید، آخرت، شرک، عذاب جہنم کا درس اور برے اخلاق، غلط طرز زندگی، جاہلانہ رسوم حق دشمنی اور مومن کی دل آزاری پر ملامت کی گئی ہے۔

(1) جن سورتوں میں کلمہ "کَلَّا" آیا ہے وہ سب کی سورتیں ہیں یہ لفظ 33 جگہ 15 سورتوں میں آیا ہے۔

(2) جن سورتوں میں سجدہ ہے وہ بھی سب کی سورتیں ہیں۔

مدنی سورتیں

ہجرت مدینہ کے بعد مدینہ منورہ یا کسی اور مقام پر نازل ہونے والی آیات مبارکہ مدنی کہلاتی ہیں مدنی سورتوں کی تعداد اٹھائیس ہے اور قرآن حکیم کا 1/3 حصہ ہیں۔ یہ آیات 9 سال 9 ماہ اور 9 دن میں نازل ہوئیں تھیں۔

اس تقریباً دس سالہ دور کشمکش میں تحریک کی ضرورتوں کے مطابق نبی کریم ﷺ پر ایسی تقریریں نازل فرمائیں جن میں انداز کبھی آتشیں خطابت کا، کبھی شاہانہ فرامین واحکام کا، کبھی معلمانہ درس وتعلیم کا اور کبھی مصلحانہ افہام وتفہیم کا ہوتا تھا۔ مدنی آیات مکی سورتوں کے برعکس آسان اور طویل ہیں۔ جن سورتوں میں حدود وفرائض جہاد اور منافقوں کا بیان ہے وہ سب مدنی سورتیں ہیں۔

فضائل قرآن

قرآن حکیم کے فضائل بیان کرنا تو انسانی بس میں ہی نہیں ہے علماء اکرام نے اس موضوع پر کتابیں تصنیف کیں مگر موضوع کا حق ادا کرنے سے قاصر رہے۔ ذیل میں چند فضائل کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔

(۱) حفاظت قرآن حکیم

قرآن حکیم دنیا کی تاریخ میں پہلی اور آخری کتاب ہے جس کی حفاظت خود پروردگار عالم نے اپنے ذمہ لی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّکۡرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ (15- الحجر-9)

ہم نے قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں۔

قرآن اپنی حفاظت کے لیے انسانی مساعی، کوشش اور جدوجہد سے بے نیاز ہے۔ یہ قرآن حکیم امین ہاتھوں کے ذریعے صفحات قرطاس پر موجود ہے اور حفاظ کرام کے الواح قلب پر بھی منقش ہے۔

حضرت سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ فرماتے ہیں۔

کسی کو اگر قرآن کی محفوظیت میں ذرہ برابر بھی شک ہو تو وہ اپنا اطمینان اس طرح کر سکتا ہے کہ مغربی افریقہ میں کسی کتاب فروش سے ایک نسخہ خریدے اور جاوا میں کسی حافظ سے زبانی قرآن سن کر مقابلہ کرے اور پھر دنیا کی بڑی بڑی لائبریریوں میں حضرت عثمانؓ کے وقت سے لے کر آج تک مختلف صدیوں کے لکھے ہوئے مصاحف رکھے ہیں ان سے ان کا تقابل کرے۔ اگر کسی حرف یا شوشے کا فرق وہ پائے تو اس کا فرض ہے کہ دنیا کو اس سب سے بڑے تاریخی انکشاف سے ضرور مطلع کرے۔

اگر کوئی شخص اس کی صحت میں شک کرتا ہے تو پھر وہ اس میں شک کر سکتا ہے کہ رومن امپائر نامی کوئی سلطنت دنیا میں رہ چکی ہے۔ اور کبھی مغل ہندوستان پر حکومت کر چکے ہیں۔ ایسے تاریخی حقائق پر شکوک کا اظہار کرنا علم کا نہیں جہالت کا ثبوت ہے۔

1. تلاوت پر اجر

قرآن حکیم کائنات میں واحد کتاب ہے جس کی تلاوت کرنے پر انسان کو اجر وثواب کا مستحق قرار دیا جاتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ روایت فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا قرآن حکیم کا ایک حرف پڑھنے پر ایک نیکی ملتی ہے جو دس نیکیوں کے برابر ہوتی ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ الٓمٓ ایک حرف ہے۔ الف حرف ہے لام حرف ہے اور میم حرف ہے رواہ ترمذی۔

حضرت عثمانؓ بن عفانؓ فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا۔ تم میں سے بہترین وہ ہیں جنہوں نے خود قرآن پڑھا اور دوسروں کو پڑھایا۔ (البخاری)

2. درجات کی بلندی

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ نبی کریم ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ صاحب قرآن سے کہا جائے گا کہ قرآن پڑھتے جاؤ اور درجات کی بلندیاں طے کرتے جاؤ۔ قرآن کی جس طرح دنیا میں تلاوت کرتے تھے اسی طرح اب کرتے جاؤ۔ قرآن حکیم کی آخری آیت جہاں تلاوت کرو گے آخرت میں وہی بلندی تمہاری منزل ہے۔

3. قرآن حکیم کی شفاعت

قرآن حکیم اپنے قاری کی روز قیامت شفاعت کرے گا۔

حضرت ابوامامہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا قرآن حکیم کی تلاوت کرو یقیناً یہ روز قیامت اپنی تلاوت کرنے والوں کی شفاعت کرے گا۔

اور حضرت النواسؓ بن سمعان فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہے کہ روز قیامت سورۃ البقرہ اور سورۃ آل عمران قرآن حکیم پر عمل کرنے والوں کے حق میں جھگڑیں گی۔

4. قرآن حکیم اور قوموں کا عروج وزوال

حضرت عمرؓ بن الخطاب فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے سنا کہ بیشک اللہ تعالیٰ اسی کتاب (قرآن حکیم) کے ذریعے قوموں کو بلندیاں نصیب فرماتے ہیں اور اس کو پس پشت ڈالنے پر زوال کا شکار کر دیتے ہیں۔ (رواہ مسلم)

اسلوب قرآن

قرآن حکیم کے اختصار اور اعجاز کا یہ عالم ہے کہ چودہ صدیاں گزر گئیں اور اہل علم اس کے ایک ایک لفظ کے سمندر میں غوطہ زن ہو کر معانی کی تلاش میں سرگرداں ہیں بلا مبالغہ لاکھوں تفاسیر مرقوم ہو چکی ہیں مگر ہر نئے لکھنے والے کے لیے مزید گنجائش موجود رہی ہے۔ حضرت مولا نعیم صدیقی فرماتے ہیں کہ قرآن حکیم کا ایک ایک لفظ موتیوں کی طرح جڑا ہوا ہے۔ ایک ایک سطر شاخ گل ہے۔ اور ایک ایک سورت خیابان بہار ہے۔

اور اس کی فصاحت و بلاغت کے سامنے اہل قلم نے ہتھیار ڈالے اور ابن مقفع جیسے نابغ روزگار ادیب و شاعر کو کہنا پڑا کہ قرآن جیسی ایک سورت بنانا انسانی بس میں نہیں ہے۔

قرآن حکیم کے بارے میں خود سرور کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

اللہ کے کلام کی فضیلت باقی سب کلاموں پر اس طرح ہے جیسے اللہ کی فضیلت اپنی مخلوق پر۔

اور جب جنوں کے ایک گروہ نے کلام الٰہی سنا تو وہ بھی کہنے لگے۔

یقیناً ہم نے ایک بڑا ہی عجیب قرآن سنا ہے جو راہ راست کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ اس لیے ہم اس پر ایمان لائے ہیں اور اب ہم ہرگز اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے۔

سورۃ الحشر میں خود خداوند قدوس نے اس کی تاثیر کے بارے ارشاد فرمایا۔

اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم دیکھتے کہ خدا کے خوف سے دبا جا رہا ہے اور پھٹ پڑتا ہے۔

عالمگیریت

قرآن حکیم کسی گروہ حزب یا جماعت کے لیے نازل نہیں ہوا بلکہ اپنے بارے میں خود ارشاد فرماتا ہے کہ۔

قرآن جو تمام انسانوں کے لیے سراسر ہدایت ہے اور ایسی واضح تعلیمات پر مشتمل ہے جو راہ راست دکھانے والی اور حق و باطل کا فرق کھول کر رکھ دینے والی ہیں۔ (2- البقرہ-75)

غور و فکر کی دعوت

قرآن حکیم نے انسان کو ذہنی بندشوں سے نجات دلا کر غور و فکر کرنے اور تسخیر کائنات کی دعوت دی۔ اسی کا ثمر ہے کہ آج انسان عمرانی و معاشرتی معاملات سے لے کر تسخیر کائنات تک اپنے اشرف المخلوقات ہونے کا ثبوت مہیا کر رہا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمَانِ الرَّحِیْم

بِ + اسْمِ

↓　　↙

کے ساتھ + نام

بِسْمِ سے ب کو الگ کرنے سے باقی لفظ سْمِ رہ گیا اور اگر کسی کلمے کے شروع میں حرف پر جزم ہو تو وہ حرف ساکن ہو جاتا ہے بولا نہیں جاتا۔ اس لیے اس سے پہلے الف کا اضافہ کیا جاتا ہے تاکہ ساکن حرف کو بولا جاسکے محمدٌ بنُ عبد اللہ۔ اگر محمد کو الگ کر دیا جائے تو باقی بْنِ عبد اللہ رہ جاتا ہے۔ (ب) ساکن کو بولنے کے لیے۔ الف۔ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ اِبْنِ عبد اللہ
کلمات (ب) اور (اسم) دونوں اردو میں مستعمل ہیں با جماعت۔ معہ اہل و عیال۔ اور آپ کا اسم مبارک کیا ہے۔

اللّٰہ ← اِلٰہ ← معبود

جس طرح انگریزی زبان میں اسم نکرہ کو اسم معرفہ بنانے کے لیے The لکھا جاتا ہے۔ اسی طرح عربی زبان میں اسم معرفہ بنانے کے لیے (ال) کا اضافہ کرتے ہیں۔

اللّٰہ　　اللہ

بِسْمِ اللّٰہِ ← اللہ کے نام کے ساتھ　اللہ کا کلمہ اردو میں مستعمل ہے۔

الرحمٰن ← ال + رَحْمَانِ ← رَحِمَ ← فَعِلَ

فَعِلَ ← اس نے فعل (کام) کیا۔

رَحِمَ ← اس نے رحم کیا۔

رَحْمانْ	تمام زبانوں میں ہر کلمے کا کوئی وزن ہوتا ہے جو موسیقیت اور غنائیت کا سبب بنتا ہے۔ مگر عربی زبان میں وزن غنائیت کے ساتھ ساتھ معانی میں تبدیلی کا بھی موجب ہوتا ہے۔ مثلاً رَحم کا وزن ہے فعل (اس نے رحم کیا) جب رَحِم کو کسی اور وزن پہ لیکر جاتے ہیں تو دیکھیے کہ معنی میں کیا تبدیلی آتی ہے۔

رَحِمَ ← فَعِلَ ← اس نے رحم کیا

رَاحِمٌ ← فَاعِلٌ ← رحم کرنے والا

مَرْحُومٌ ← مَفْعُولٌ ← جس پر رحم کیا گیا

اسی طرح فُعْلَانٌ اور فَعْلَانٌ دو اوزان ہیں

فُعْلَانٌ وزن پر اردو زبان کے دو الفاظ لیتے ہیں اور ان کی مدد سے وزن کے معنی سمجھتے ہیں

فُعْلَانٌ ←
- طُوفَانٌ: جب ہوا عام رفتار کی بجائے تیز چلے اور راستے کی رکاوٹیں اپنی قوت سے توڑ دے۔
- طُغْیَانٌ: پانی ندی نالے میں جب عام رفتار کی بجائے تیز چلے۔ جوش و قوت سے اپنی حدود کو توڑ کر باہر آجائے اور راستے کی رکاوٹوں کو توڑ دے۔

اب فَعْلَانٌ کے وزن کو سمجھنے کے لیے اردو زبان میں استعمال ہونے والے دو کلمات کی مدد لیتے ہیں۔

فَعْلَانٌ ←
- غَضْبَانٌ: ناراضگی میں جب جوش و قوت ہو اور انسان شرافت کی حدود توڑ کر دوسرے کو گالیاں دے اور مار پیٹ پر اتر آئے تو ہم کہتے ہیں کہ فلاں بڑا غضبان ہے۔
- فَیْضَانٌ: جب کہیں سے فائدہ ملے تو کہتے ہیں فلاں سے فیض پایا۔ مگر فیض دینے والا ہر وقت فیض کرے اور ہر کس و ناکس میں فیض بانٹے تو کہتے ہیں کہ فلاں کا فیضان جاری ہے۔

قدرِ مشترک : جوش قوت۔ ولولہ۔ زور اپنی حدود سے باہر نکل آنا راستے کی رکاوٹوں کو توڑنا

نوٹ: فُعْلَانٌ کے وزن پر یہ ساری صفات مادی چیزوں میں پائی جاتی ہیں۔

جبکہ فَعْلَانٌ کے وزن پر آنے والے الفاظ کا تعلق غیر مادی چیزوں سے ہوتا ہے۔

اب یہی معنی فَعْلَانٌ وزن پر آنے والے کلمہ رَحْمٰن میں شامل کرتے ہیں۔

الرَّحْمٰنِ	ایسا رحم کرنے والا جسکا رحم جوش، قوت اور ولولے سے آتا ہے۔ اور جسکا رحم حدوں سے نکل نکل کر آتا ہے۔ اور راستے کی تمام رکاوٹوں کو توڑ دیتا ہے۔

الرَّحِیْمِ ← رحم ← رَحِمَ ← فَعِلَ

رَحِمَ جس کا وزن ہے فَعِلَ ۔یعنی اُس نے رحم کیا رَحِمَ کو ایک اور وزن فَعِیْل"
پر دیکھیے کیا معنی بنتے ہیں ال+رحیم ← فعیل

عَلِیْمٌ جسکا علم ازل سے ابد ہو اور جسکا علم اسکی ذات کی وجہ سے ہو

عَظِیْمٌ جس کی عظمتیں ازل سے ابد ہوں اور جسکی عظمتیں اسکی ذات کی وجہ سے ہوں

قدرِ مشترک : ہمیشگی، دوامیت اور ازل تا ابد صفت ذاتی ہو کسی اور کی وجہ سے نہ ہو

رَحِیْمٌ ایسا رحم کرنے والا جسکا رحم ازل سے ابد ہو اور جسکا
رحم اُسکی اپنی ذات کی وجہ سے ہو

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے۔

دیکھیے دائرے لگے تمام کلمات خود ہماری زبان میں استعمال ہوتے ہیں۔

سورة الحجرات

نام: سورۃ مبارکہ کی آیت نمبر ۴ میں الحجرات کا لفظ آیا ہے۔اسی مناسبت سے سورت کا نام رکھا گیا ہے۔

زمانہ نزول: آخر مدنی دور میں مختلف مواقع پر نازل ہونے والے احکام کو مضمون کی مناسبت سے ایک سورت میں اکٹھا کر دیا گیا۔

موضوع: اسلام صرف عقائد مذہبی رسوم اور مناسک کا نام نہیں ہے بلکہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔اسلام کے بنیادی عناصر اور ایمان کے ارکان کو ذہن نشین کروا لینے کے بعد اس سورت میں اسلامی تہذیب وثقافت سے اہل ایمان کو روشناس کروایا جا رہا ہے۔ان بیماریوں کا تذکرہ ہے جو معاشرے کو گھن کی طرح کھا جاتیں اور ایمان کو دیمک کی طرح اندر ہی اندر چاٹ جاتیں ہیں علیمٌ و حکیمٌ۔شافع الامراض نے ان بیماریوں سے نجات کیلئے بہترین تدبیریں اور حل مرحمت فرمائے ہیں۔

اہم نکات: سورت الحجرات کی اٹھارہ آیات میں درج ذیل اہم نکات بیان فرمائے گئے ہیں۔

۱۔ پہلی پانچ آیات میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حضور جن آداب کو ملحوظ رکھنا چاہیے ان کا تذکرہ ہے۔

۲۔ اہم خبر پر یقین کر لینے سے پہلے مخبر اور خبر کی تحقیق کر لینے کے بارے میں حکم ارشاد ہوا ہے۔

۳۔ اجتماعی زندگی میں آگ لگا دینے والی بیماریوں کا تذکرہ فرما کر مسلمانوں کو ان سے اجتناب برتنے کیلئے حکم جاری فرمایا گیا ہے۔

۴۔ مسلمانوں کی باہمی لڑائی میں مسلمانوں کے طرز عمل کے بارے میں احکام نازل فرمائے گئے ہیں۔

۵۔ خاندانی غرور اور نسلی تفاخر کے بت کو پاش پاش کر کے تقوی کو معیار عزت و وقار قرار دیا ہے۔

۶۔ ایمان زبانی دعوے کا نام نہیں بلکہ عملی طور پر اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت و فرمانبرداری کا نام ہے

۷۔ ایمان کی دولت کا نصیب ہونا سراسر اللہ کا احسان ہے۔

۸۔ ایمان لے آنے اور کلمہ توحید کا اقرار کر لینے کے بعد اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کی بجائے کسی اور ہستی کی فرمانبرداری کا قلادہ اپنی گردن میں پہن لینا دائرہ اسلام سے خارج کر دیتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ اور اس کے رسول کے آگے پیش قدمی نہ کرو اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ سب کچھ سُننے اور جاننے والے ہیں۔

یَا ← اَیُّهَا ← اَیَّتُهَا ← حروفِ ندا

وہ الفاظ جو کسی کو پکارنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں مثلاً

اے ← ارے ← ابے ← اوے

مذکر ہو یا مؤنث (پہلی قطار)
مذکر کے لیے (دائیں کالم، دوسری قطار)
مؤنث کے لیے (بائیں کالم، دوسری قطار)

یا خُبیب	یا اسماء
اَیُّهَا الرَّجُلُ	اَیَّتُهَا الْبِنْتُ
اے آدمی	اے لڑکی
یَا اَیُّهَا الرَّجُلُ	یَا اَیَّتُهَا الْبِنْتُ

زیادہ اہمیت کی حامل چیز کی طرف متنبہ کرنا ہو تو یَا اَیُّهَا اور یَا اَیَّتُهَا لکھا جاتا ہے

اَلَّذِیْنَ	جو سب اشخاص
اَلَّذِیْ	جو ایک شخص (مذکر)
اَلَّتِیْ	جو ایک مؤنث
اَللَّائِیْ	جو سب مؤنث

یہ تمام کلمات (1.5) میں سے ہیں اور بار بار دھرائے جائیں گے

اٰمَنُوْا	اٰمن + وا
اٰمَنَ	جو ایک شخص ایمان لایا
اٰمَنُوْا	جو سب اشخاص ایمان لائے

وا - ون - ین

یہ علامتیں جس کلمے کے ساتھ آئیں اُسے جمع بنا دیتی ہیں

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ←	اے وہ تمام لوگو جو ایمان لائے ہو
	اے اہل ایمان

لَا حرف نفی ہے اور منع کرنے کیلیے بھی استعمال ہوتا ہے
لا کلمہ اردو میں اسی معنی میں مستعمل ہے لاجواب، لاتعداد، لازوال

تُقَدِّمُوْا	تُقَدِّمُ + وا
ت + قدم	پیش قدمی کر
تُقَدِّمُوْا	تم سب پیش قدمی کرو
لَا تُقَدِّمُوْا	تم سب پیش قدمی نہ کرو

وا - ون - ین

یہ علامتیں جس کلمے کے ساتھ آئیں اُسے جمع بنادیتی ہیں

تقدیم اور قدم کا کلمہ اردو میں مستعمل ہے آگے بڑھنا پیش قدمی کرنا

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا ← اے اہل ایمان پیش قدمی نہ کرو

بَيْنَ يَدَيِ	سامنے
بَيْنَ	درمیان میں
يَدُ	ہاتھ
يَدَيِ	دونوں ہاتھ
بَيْنَ يَدَيِ	دونوں ہاتھوں کے درمیان یعنی سامنے

بَیْنَ بمعنی درمیان اور۔ ید۔ بمعنی ہاتھ کے اردو
زبان میں مستعمل ہے بین الاقوامی ید طولیٰ۔ ید بیضا

یہ محاورے کی زبان ہے۔ دونوں ہاتھوں کے درمیان سامنے والا
حصہ ہی ہوتا ہے اس لیے بَيْنَ يَدَيِ سے مراد سامنے ہوتا ہے

اللّٰهِ	لفظ جلالۃ ہے اور اردو زبان میں مستعمل ہے	
وَ	اور (اردو میں مستعمل ہے)	
مثلاً	شب و روز - لیل ونھار - صبح وشام	
رَسُوْلِهٖ	رسول + ہٖ	پیغمبر رسول کا کلمہ اردو میں مستعمل ہے

اسے پڑھنے کے لیے پہلے ایک مثال پڑھتے ہیں

زینب + ارقم ← سارہ ← اسماء
زوھیب + عبداللہ ← سلمان ← خبیب ایک اچھا لڑکا ہے۔
وہ ایک طالب علم ہے یہ قلم اس کا ہے

ان جملوں میں "وہ" اور "اس" سے مراد خبیب ہے

وہ کلمہ جو اسم کے قائم مقام ہو اور اسم کے پورے معنی دے ضمیر کہلاتا ہے گویا "وہ" اور "اس" ضمیر ہیں

عربی زبان کی ایک خصوصیت اسکا اختصار ہے۔ اگر عرب نے کہنا ہو قلم اس کا ہے تو وہ اختصار سے کہے گا۔ عرب نے اگر کہنا ہو وہ ایک طالب علم ہے تو وہ اختصار سے کہے گا۔

وہ (ایک مذکر) طالب علم ہے	هُوَ	طَالِبٌ خبیب
وہ (ایک مؤنث) طالبہ ہے	هِيَ	طَالِبَةٌ اسماء
وہ (دو مذکر) طالب علم ہیں	هُمَا	طَالِبَانِ خبیب+سلمان
وہ (دو مؤنث) طالبات ہیں	هُمَا	طَالِبَتَانِ اسماء+ سارہ
وہ دونوں (ایک مذکر اور ایک مؤنث)	هُمَا	طَالِبَانِ خبیب+اسماء
وہ (سب مذکر) طالب علم ہیں	هُمْ	طُلَّابٌ خبیب+سلمان+عبداللہ
وہ (سب مؤنث) طالبات ہیں	هُنَّ	طَالِبَاتٌ اسماء+سارہ+ارقم+زینب

قلم اس ایک مذکر کا	قَلَمُهٗ خبیب کا قلم
قلم اس ایک مؤنث کا	قَلَمُهَا اسماء
قلم ان دونوں کا 2 مذکر یا 2 مؤنث ایک مذکر اور ایک مؤنث	قَلَمُهُمَا خبیب+سلمان خبیب+اسماء اسماء+سارہ
قلم ان تین یا تین سے زائد مذکر کا	قَلَمُهُمْ خبیب+سلمان+عبداللہ
قلم ان تین یا تین سے زائد مؤنث کا	قَلَمُهُنَّ اسماء+سارہ+ارقم+زینب

اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ	اللہ اور اس کے رسول
بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	اللہ اور انکے رسول کے سامنے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ

اے اہل ایمان اللہ اور اس کے رسول کے حضور پیش قدمی نہ کرو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ

وَ	اور

اِتَّقُوْا	اِتَّقِ + وا

کلمے سے پہلے الف صرف تین حالتوں میں آتا ہے

متکلم	میں	اَكْتُبُ	میں لکھتا ہوں
استفہام	کیا	اَ+اَكْتُبُ ؟	کیا میں لکھتا ہوں؟
امر	حکم	اُكْتُبْ	لکھو

امر کے لیے جب الف آتا ہے تو کلمے میں سے حرف علت (vowel) (او ی) حذف کر دیتا ہے
اردو، عربی، فارسی میں حرف علت (او ی) ہیں اگر کہنا ہو کہ تقویٰ اختیار کرو۔ ڈرو۔ تو لفظ
تقویٰ سے پہلے الف لگائیں گے ا + تقویٰ الف امر لگنے سے واول (و اور ی) دونوں حذف ہو جائیں گے اور باقی کلمہ رہ جائے گا

حروف علت حذف ہونے سے

اتق	ڈر
اتق + وا	تم سب ڈرو
اتقوا اللّٰہَ	تم سب اللہ سے ڈرو

اِنَّ	بیشک

اِنَّ	اَنَّ
نَّ پر اگر شد ہو تو چاہے الف پر زبر ہو یا زیر ہر دو حالتوں میں معنی یقیناً یا بیشک ہی ہیں	

سَمِیعٌ عَلِیمٌ دونوں کلمات کا وزن فَعِیلٌ ہے۔

اردو میں مستعمل ہے سَمِیعٌ	سَمِعَ	سنا	یعنی ازل سے ابد کے سننے والے اور یہ صفت اللہ کی ذاتی ہے
اردو میں مستعمل ہے عَلِیمٌ	علم	جانا	یعنی ازل سے ابد کے جاننے والے اور یہ صفت اللہ کی ذاتی ہے

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَاتَّقُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ

اے اہل ایمان! اللہ اور انکے رسول کے حضور پیش قدمی نہ کرو اللہ سے ڈرو اللہ سننے اور جاننے والے ہیں

تشریح

پیش قدمی

پیش قدمی سے تو مراد یہ ہے کہ ہر ہر کام کرنے سے پہلے انسان رہنمائی کیلئے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکام معلوم کیے بغیر عمل پیرا ہو۔ اللہ کی تعلیمات اور رسول اکرم ﷺ کی ہدایات سے بے پرواہ اور بے اعتنا ہو کر اپنی مرضی ومنشا اور خواہشات نفس کی پیروی کرنے کو پیش قدمی کہتے ہیں۔ سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ نے اسے ایمان کا اولین اور بنیادی تقاضا قرار دیا ہے۔ سورہ احزاب میں تو ارشاد ہے کہ جس معاملے میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے فیصلہ فرما دیا ہو اس کے بارے میں کسی مومن کو خود کوئی الگ فیصلہ کرنے کا اختیار باقی نہیں رہتا اور سورت نساء کی آیت نمبر 54 میں تو ایمان کی نفی قرار دیتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ اے محمد ﷺ تمہارے رب کی قسم یہ کبھی مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے باہمی اختلافات میں تمہیں فیصلہ کرنے والا (حاکم) نہ مان لیں پھر جو کچھ تم فیصلہ کرو اس پر اپنے دلوں میں کوئی تنگی (حرج) محسوس نہ کریں بلکہ سربسر تسلیم کریں

حدیث معاذ بن جبلؓ:

نبی ﷺ نے جب حضرت معاذ بن جبلؓ کو یمن کا قاضی بنا کر بھیجا تو آپ ﷺ نے انؓ سے پوچھا کہ تم کس چیز کے مطابق فیصلے کرو گے؟ انہوں نے عرض کیا کتاب اللہ کے مطابق آپ ﷺ نے پوچھا اگر کتاب اللہ میں سے کسی معاملے کا حکم نہ ملے تو کس چیز کی طرف رجوع کرو گے؟ انہوں نے کہا سنت مطہرہ کی طرف۔ آپ ﷺ نے فرمایا اگر اس میں بھی کچھ نہ ملے تو؟ انہوں نے عرض کیا پھر میں خود اجتہاد کروں گا۔ اس پر حضور ﷺ نے ان کے سینے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا شکر ہے اس خدا کا جس نے اپنے رسول ﷺ کے نمائندے کو وہ طریقہ اختیار کرنے کی توفیق بخشی جو اس کے رسول ﷺ کو پسند ہے۔

یہ تقاضا اسلام ہر ہر فرد سے کرتا ہے اور اجتماع سے بھی۔ اس حکم سے مسلمان کی ذاتی زندگی آزاد ہے نہ اس کے اجتماعی ڈھانچے کی مقننہ، عدلیہ اور انتظامیہ۔

تقویٰ:

تقویٰ نفس کی اس کیفیت کا نام ہے جو خدا ترسی اور احساس ذمہ داری سے پیدا ہوتی ہے تقویٰ یہ ہے کہ انسان کے دل میں اللہ تعالیٰ کا خوف ہو اس کا بندہ ہونے کا شعور ہو اور خدا کے سامنے اپنی جواب دہی کا احساس ہو۔

انسان اگر اسی خوف، شعور بندگی اور احساس جواب دہی کے نتیجے میں کام کرنے سے پہلے اسلامی تعلیمات کی طرف رجوع کرتا

ہے تو کہا جائے گا کہ اس نے تقویٰ کی روش پر چلتے اور پرہیزگاری اختیار کرتے ہوئے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حضور پیش قدمی نہیں کی۔

سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ

وہ ذات اقدس تو ہمیشہ سے دانا و بینا ہے وہ دلوں کے راز اور چھپے بھید سارے جانتی ہے۔ دنیا میں ممکن ہے انسان کہے کہ میں شریعت کے حکم سے ناواقف تھا۔ لیکن اللہ جانتے ہیں کہ اس کے اعمال کا ظہور تقویٰ سے خالی دل اور خواہشات نفس کی پیروی کا نتیجہ ہیں یا بھول چوک، نسیان اور ناسمجھی کی وجہ سے کسی لغزش کا مرتکب ہوا ہے۔

يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ

اے اہل ایمان اپنی آوازوں کو نبی ﷺ کی آواز سے بلند نہ کرو ان سے اس طرح گفتگو نہ کیا کرو جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے سے کرتے ہو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال ضائع کر دیے جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔

یَا ← اَیُّھَا ← اَیَّتُھَا ← حروفِ ندا

وہ الفاظ جو کسی کو پکارنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں مثلاً

اے ← ارے ← ابے ← اوئے

مذکر کے لیے			مؤنث کے لیے / مذکر ہو یا مؤنث
مذکر ہو یا مؤنث	یا خُبیب	یا اسماء	مذکر ہو یا مؤنث
مذکر کے لیے	اَیُّھَا الرَّجُلُ	اَیَّتُھَا الْبِنْتُ	مؤنث کے لیے
	اے آدمی	اے لڑکی	
	یَا اَیُّھَا الرَّجُلُ	یَا اَیَّتُھَا الْبِنْتُ	

اسم کی ابتداء اگر (ال) سے ہو تو پکارنے کے لئے یَا کی بجائے مذکر کے لئے اَیُّھَا اور مؤنث کے لئے اَیَّتُھَا استعمال ہوتا ہے اور زیادہ اہمیت کی حامل چیز کی طرف متنبہ کرنا ہو تو یَا اَیُّھَا اور یَا اَیَّتُھَا لکھا جاتا ہے

اَلَّذِیْنَ	جو سب اشخاص
اَلَّذِیْ	جو ایک شخص (مذکر)
اَلَّتِیْ	جو ایک مؤنث
اَللّٰئِیْ	جو سب مؤنث

یہ تمام کلمات (1.5) میں سے ہیں اور بار بار دہرائے جائیں گے

اٰمَنُوْا	اٰمَنْ + وا
اٰمَنَ	جو ایک شخص ایمان لایا
اٰمَنُوْا	جو سب اشخاص ایمان لائے

وا - ون - ین

یہ علامتیں جس کلمے کے ساتھ آئیں اُسے جمع بنا دیتی ہیں

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ تمام لوگو جو ایمان لائے ہو
	اے اہل ایمان

لَا حرف نفی ہے اور منع کرنے کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے

لا کلمہ اردو میں اسی معنی میں مستعمل ہے لاجواب' لاتعداد' لازوال

تَرْفَعُوْآ	ت + رفع + وا

اگر کلمہ کے شروع میں ''ت'' یا آخر پر كَ ' كِ ' كُمَا' كُمْ' كُنَّ' تُنَّ' یا تم لکھا ہو تو ان سب کے معنی تم ہی ہوتے ہیں۔

تم ایک مذکر	اَنْتَ
تم ایک مؤنث	اَنْتِ
تم دو مذکر یا دو مؤنث	اَنْتُمَا
تم سب مذکر	اَنْتُمْ
تم سب مؤنث	اَنْتُنَّ

کلمے کے شروع میں	کلمے کے آخر پر		
ت	كَ	تم ایک مذکر کا	ان سب سے مراد تم ہی ہے
	كِ	تم ایک مؤنث کا	
	كُمَا	تم دو مذکر یا دو مؤنث کا	
	كُمْ	تم سب مذکر کا	
	كُنَّ	تم سب مؤنث کا	
	تُنَّ	تم سب مؤنث	
	تُمْ	تم سب مذکر	

رفع کا کلمہ اردو میں بلند کے معنی میں استعمال ہوتا ہے سطح مرتفع رفیع الشان وغیرہ

خبیب	قَلَمُكَ	تم ایک مذکر کا قلم
اسماء	قَلَمُكِ	تم ایک مؤنث کا قلم
خبیب + سلمان — سارہ + اسماء	قَلَمُكُمَا	تم دو مذکر یا دو مؤنث کا قلم
خبیب + سلمان + زوھیب + عبداللہ	قَلَمُكُمْ	تم سب مذکر کا قلم
زینب + ارفع + سارہ + اسماء	قَلَمُكُنَّ	تم سب مؤنث کا قلم

تَرْفَعُوْآ ← تم سب بلند کرتے ہو یا کرو گے

لَا تَرْفَعُوْآ ← تم سب بلند نہ کرو

اَصْوَاتَكُمْ	اصوات + کم

صوت	اصوات	آوازیں

كُمْ	تم سب کی
اَصْوَاتَكُمْ	تم سب کی آوازیں

صوت کا کلمہ بھی اردو زبان میں مستعمل ہے

لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ تم سب اپنی آوازوں کو بلند نہ کرو

فَوْقَ	فوقیت	ایک سے دوسرے کو بلند کرنا
		ترجیحًا بلند کرنا (اردو زبان میں مستعمل ہے)

صَوْتِ النَّبِيِّ	نبی کی آواز
صَوْتِ	آواز

النَّبِيِّ	نبی	الف لام لگانے سے خاص نبی

دو اسم ساتھ ساتھ آئیں پہلے کے ساتھ ال نہ لگا ہو اور دوسرے کے ساتھ ال لگا ہو تو ترجمہ کرتے ہوئے کا، کی، کے یا گی کا اضافہ کرتے ہیں

فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ ← نبی کی آواز سے زیادہ بلند

و	اور
لَا	حرف نفی ہے اور منع کرنے کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے
تَجْهَرُوْا	ت + جهر + وا
ت	مخاطب کی علامت
جهر	آواز کا بلند کرنا
وا	جمع کی علامت

جهر

جن نمازوں میں امام صاحب بلند آواز سے قرات کرتے ہیں، انہیں جہری نمازیں کہتے ہیں
گویا اردو میں جہر کے معنی ہیں آواز کا بلند کرنا

تَجهَرُ	تم آواز بلند کرتے ہو
تَجهَرُوا	تم سب آواز بلند کرتے ہو
لَا تجهَرُوا	تم سب آوازوں کو بلند نہ کرو

لَهٗ	ل + ہ	اس ایک مذکر کے لیے

لام دو طرح کا آتا ہے

لام تعلیل	کے لیے	لام لازم	یقیناً

سیاق و سباق سے پتہ چلتا ہے کہ یہاں کونسے معنی پائے جاتے ہیں ٹھیک معنی لکھنے سے ہی صحیح جملہ تشکیل پا سکے گا

لَهٗ	اس کے لیے

وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ	اس کے لیے اونچی آواز میں نہ بولو

بِالْقَوْلِ	ب + ال + قول
ب	میں
ال	خاص کرنے کے لیے
قول	گفتگو
بِالْقَوْلِ	اپنی گفتگو میں

وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ

اپنی گفتگو میں انکے حضور اونچی آواز میں نہ بولو

كَجَهْرِ	ک + جهر

ك کلمے کے شروع میں آئے تو حرف تشبیہ ہے جس کے معنی ہیں کی مانند، مثل، اسکی مثال، جیسے کہ وغیرہ

كَجَهْرِ ← جس طرح تم اونچی آواز میں بولتے ہو

بَعْضِكُمْ ← بَعْض + كُمْ ← تمہارے بعض

لِبَعْضٍ ← ل + بَعْضٍ ← بعض کے لیے

بعض کا کلمہ بمعنی چند، کچھ اردو میں مستعمل ہے۔

بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ	تمہارے بعض بعض کے لیے یعنی آپس میں ایک دوسرے کے لیے

كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ

جس طرح تم اونچی آواز میں آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ بولتے ہو۔

أَن ← کہ

إِن ← اگر

پہلے ہم نے پڑھا تھا کہ ن کے اوپر شد ہو تو چاہے الف پر زبر ہو یا زیر ہر حال میں اسکے معنی بیشک اور یقیناً ہونگے اور اگر آپ دیکھیں کہ۔ن۔ کے اوپر سکون ہے اور الف پر زبر ہو تو اسکے معنی ہونگے۔کہ۔اور زیر ہو (اِنْ) تو معنی ہونگے۔اگر۔

تَحْبَطَ ← عمل کا رایگاں جانا۔ برباد ہونا۔ ضائع ہو جائے گا۔ہوتا ہے

↓

مخبوط الحواس ← جس کے ہواس ضائع ہو جائیں برباد ہو جائیں۔

اردو میں (ح) کی بجائے (خ) استعمال ہوتا ہے۔

أَعمَالُكُمْ ← اَعْمَال + كُمْ ← تمھارے اعمال

اَعْمَال ↓ عمل کی جمع

كُمْ ↓ تم سب کے

وَ ← اور

اَنۡتُمۡ ← تم سب

لَا ← حرف نفی ہے اور منع کرنے کیلیے بھی استعمال ہوتا ہے۔

تَشۡعُرُوۡنَ

تَ + شۡعُرُ + وۡنَ

مخاطب کی علامت ← تَ

جمع کی علامت ← وۡنَ

جہاں عرب (َ) لگاتے ہیں وہاں ہم اردو تلفظ میں (ا) لکھتے ہیں

جہاں عرب (ِ) لگاتے ہیں وہاں ہم اردو تلفظ میں (ی) لکھتے ہیں

جہاں عرب (ُ) لگاتے ہیں وہاں ہم اردو تلفظ میں (و) لکھتے ہیں

شُعُرُ ← شعور ← سمجھ

تَشۡعُرُ ← تم شعور (سمجھ) رکھتے ہو

تَشۡعُرُوۡنَ ← تم سب شعور رکھتے ہو

لَاتَشۡعُرُوۡنَ ← تم سب شعور نہیں رکھتے

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ
بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ

اے اہل ایمان اپنی آوازوں کو نبی ﷺ کی آواز سے بلند نہ کرو اور نہ ان سے اس طرح گفتگو کیا
کرو جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے سے کرتے ہو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے
اعمال ضائع کر دیے جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِيْمٌ

جو لوگ رسول خدا کے حضور اپنی آوازوں کو پست رکھتے ہیں یہ وہی ہیں جن کے دلوں کے تقویٰ کو اللہ نے پرکھ لیا ہے ان کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم ہے۔

اِنَّ	بیشک	
اَنَّ	اِنَّ	بیشک

ن پر اگر شد ہو تو چاہے الف پر زبر ہو یا زیر ہر دو حالتوں میں معنی یقیناً یا بیشک ہی ہیں

اَلَّذِيْنَ	جو سب اشخاص
اَلَّذِىْ	جو ایک شخص (مذکر)
اَلَّتِىْ	جو ایک مؤنث
اَللَّائِىْ	جو سب مؤنث

یہ تمام کلمات (1.5) میں سے ہیں اور بار بار دھرائے جائیں گے

یَغُضُّوْنَ	ی + غض + ون

اگر کسی کلمہ (فعل) کا آغاز ی، ت، ا اور ن سے ہو تو سمجھ لیجیے وہ فعل مضارع ہے اور فعل مضارع سے مراد زمانہ حال یا زمانہ مستقبل ہے۔

زمانہ حال — زمانہ مستقبل

III[rd] Person → ی ← وہ، اس، ان ← وہ فعل کرتا ہے یا کرے گا

2[nd] Person → ت ← تو، تم، آپ ← آپ فعل کرتے ہیں یا کریں گے

I[st] Person S → ا ← میں ← میں فعل کرتا ہوں یا کروں گا

I[st] Person P → ن ← ہم ← ہم فعل کرتے ہیں یا کریں گے

ی ← یَکْتُبُ ← وہ لکھتا ہے یا لکھے گا

ت ← تَکْتُبُ ← تم لکھتے ہو یا لکھو گے

ا ← أَکْتُبُ ← میں لکھتا ہوں یا لکھوں گا

ن ← نَکْتُبُ ← ہم لکھتے ہیں یا لکھیں گے

فعل مضارع کی علامت سے پہلے اگر ۔س۔ کا اضافہ ہو تو ترجمہ صرف زمانہ مستقبل قریب میں کرتے ہیں اور اگر سوف کا اضافہ ہو تو مستقبل بعید میں ترجمہ کریں گے

س + ی غَضَّ ← سَیَغُضُّ ← وہ پست کرے گا
س + ت غَضَّ ← سَتَغُضُّ ← تم پست کرو گے
س + ا غَضَّ ← سَاَغُضُّ ← میں پست کروں گا
س + ن غَضَّ ← سَنَغُضُّ ← ہم پست کریں گے

فعل مضارع کی علامت سے پہلے س کی جائے سوف لگانے سے مستقبل بعید ہو جائے گا

نوٹ : فعل مضارع کی علامت اور اس سے پہلے س یا سوف نہ لگا ہو تو ترجمہ ماضی میں کریں

غَضَّ	اس نے پست کیا
یَغُضُّ	وہ پست کرتا ہے یا کرے گا
یَغُضُّوْنَ	وہ سب پست کرتے ہیں یا کریں گے

اَصْوَاتَھُمْ

صوت +	اصوات +	ھم
آواز	آوازیں	سب کی

اِنَّ الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَھُمْ	بیشک وہ سب جو اپنی آوازوں کو پست رکھتے ہیں

عِنْدَ ← پاس۔ قریب۔ نزدیک۔ ظرف زمان و مکاں

رَسُوْلِ اللّٰہِ ← اللہ کے رسول

دو اسم ساتھ ساتھ آئیں پہلے کے ساتھ ال۔ نہ لگا ہو اور دوسرے کے ساتھ۔ ال۔ لگا ہو تو ترجمہ کرتے ہوئے کا، کے یا کی کا اضافہ کرتے ہیں

عِندَ رَسُولِ اللّٰهِ ← اللہ کے رسول کے نزدیک

اُولٰٓئِكَ	وہ سب مذکر	ذَالِكَ اور تِلْكَ کی جمع ہے
اَلَّذِينَ	جو سب اشخاص	
امتَحَنَ	امتحان لیا۔	آزمانا۔ بات پر غور و فکر کرنا۔ امتحان لینا
ماضی میں ترجمہ کریں گے کیونکہ اصل کلمے سے پہلے مضارع کی علامت نہیں لگی ہوئی۔		
اللّٰهُ	اللہ	

امتَحَنَ اللّٰهُ ← اللہ نے جانچ لیا۔ امتحان لے لیا

قُلُوبَهُمْ ← قلب کی جمع ہے + هم ← وہ سب مذکر
↓
دل ← ان سب کے دلوں کو

لِلتَّقْوٰى ← لل + تقوٰی
↓ ↓
کے لیے تقوٰی

دو لام (لل) اکھٹے آجائیں تو اسکے معنی ہوتے ہیں کے لیے اور اگر ایک لام (ل) آئے تو سیاق وسباق میں دیکھتے ہیں کہ وہ لام تعلیل (کے لیے) ہے یا لام لازم (یقیناً) ہے ۔

لَهُم ← ل + هم ← ان سب کے لیے
↓ ↓
کے لیے ان سب

مَّغۡفِرَةٌ	مغفرت اردو میں مستعمل ہے۔
	عربی میں گول ۃ سے لکھتے ہیں اور اردو میں کھلی (ت) سے لکھتے ہیں۔
وَ	اور
اَجۡرٌ	ثواب، معاوضہ، مزدوری، بدلہ
عَظِیۡمٌ	بڑا شاندار، اہم اردو میں مستعمل ہے۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ یَغُضُّوۡنَ اَصۡوَاتَہُمۡ عِنۡدَ رَسُوۡلِ اللّٰہِ اُولٰٓئِکَ

الَّذِیۡنَ امۡتَحَنَ اللّٰہُ قُلُوۡبَہُمۡ لِلتَّقۡوٰی لَہُمۡ

مَّغۡفِرَةٌ وَّ اَجۡرٌ عَظِیۡمٌ

جو لوگ رسول خدا کے حضور اپنی آوازوں کو پست رکھتے ہیں یہ وہی ہیں
جن کے دلوں کے تقویٰ کو اللہ نے پرکھ لیا ہے ان کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم ہے۔

شانِ نزول:

صحیح بخاری میں ابن ابی مُلیکہ کی روایت ہے کہ دربارِ رسالتؐ میں بنی تمیم کا ایک وفد حاضر ہوا تو وفد کی سربراہی کیلئے جب حضرت ابوبکرؓ نے قعقاعؓ بن معبد کا نام تجویز فرمایا تو حضرت عمر فاروقؓ نے مخالفت کرتے ہوئے اقراعؓ بن حابس کا نام تجویز فرمایا۔

بحث کے دوران دونوں حضرات کی آوازیں سرورِ کائنات کی موجودگی میں بلند ہوئیں تو خالقِ کائنات نے اس طرزِ عمل کو شانِ رسالت میں بے ادبی اور گستاخی قرار دیتے ہوئے یہ آیت کریمہ نازل فرما کر صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو آدابِ مجلس سکھائے۔

آدابِ مجلس سرورِ کائنات:

آقا کی محفل میں مکمل احترام کو ملحوظِ خاطر رکھنا واجب ہے۔ مکمل خاموشی اور توجہ سے آقا کی باتیں سننا اور بغیر اجازت گفتگو نہ کرنا فرض قرار دیا گیا ہے۔ دیر سے مجلس میں پہنچنے والے حضرات کو خاموشی سے بغیر سلام کیے جہاں جگہ میسر ہو بیٹھنے کا حکم دیا گیا ہے۔

عظمتِ محبوبِ خدا:

رسولِ خدا کے علاوہ کوئی شخص کسی بھی مقام و مرتبہ کا حامل ہو اس کی جناب میں بے ادبی گناہ تو ہے لیکن اس کی وہ سزا نہیں ہے جو درحقیقت کفر کی سزا ہے وہ ایک بدتمیزی اور خلافِ تہذیب حرکت قرار پائے گی۔ مگر محبوبِ خدا کی شان میں گستاخی سے تو سارا نامہ اعمال ضائع کر دیا جاتا ہے۔ اور نیکیاں منہ پر مار دی جاتی ہے۔ کیونکہ احترامِ رسالت دراصل احترامِ خداوندی ہے اور باطن میں تقویٰ کی غمازی ہے۔

صحابہ کرام میں آیت کریمہ کا اثر:

اس آیت کریمہ کے نازل ہونے کے بعد حضرت ابوبکر صدیقؓ نے حضور ﷺ سے عرض کیا رسول اللہ بخدا اب تو میں صرف سرگوشی کے انداز میں گفتگو کروں گا۔ حضرت عمر فاروقؓ تو اس قدر آہستہ بات کرنے لگے کہ آپؐ کی بات کو سمجھنے کیلئے آپؐ سے دوبارہ پوچھنا پڑتا تھا۔

ابن جریر کے حوالے سے صاحب ابن کثیر نے لکھا ہے کہ

یہ تمام آداب تمام محترم شخصیات کیلئے بھی ملحوظِ خاطر رہنے چاہئیں

جب یہ آیت (نمبر۲) نازل ہوئی تو حضرت ثابتؓ بن قیس راستے میں بیٹھ گئے اور رونے لگے حضرت عاصمؓ بن عدی جب وہاں

سے گزرے اور انہیں روتے دیکھا تو سبب دریافت کیا۔ جواب ملا کہ مجھے خوف ہے کہ کہیں یہ آیت میرے ہی بارے میں نازل نہ ہوئی ہو۔ کیونکہ میری آواز بلند ہے۔ حضرت عاصمؓ یہ سن کر چلے گئے ادھر حضرت ثابتؓ کی ہچکی بندھ گئی دھاڑیں مار مار کے رونے لگے پھر گھر چلے گئے اور اپنی بیوی حضرت جمیلہؓ بنت عبداللہ بن ابی سلول سے کہا کہ میں اپنے گھوڑے کے اصطبل میں جا رہا ہوں تم اس کا دروازہ باہر سے بند کر کے لوہے کی کیل ٹھونک دو بخدا میں یہاں سے اس وقت تک نہ نکلوں گا جب تک میرے اللہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ کو راضی نہ فرما دیں یا میری سانس کا رشتہ مجھ سے ٹوٹ جائے۔

ادھر جب دربار رسالت میں حضرت ثابتؓ کی حالت زار بیان کی تو رسالت مآب ﷺ نے حضرت ثابتؓ کو بلانے کا حکم ارشاد فرمایا۔ لیکن جب حضرت عاصمؓ اس جگہ پہنچے تو حضرت ثابتؓ کو نہ پا کر ان کے گھر گئے اور آپؓ کو اصطبل میں مقید پایا۔ آپؓ نے نبی ﷺ کا پیغام دیا تو حضرت ثابتؓ نے اصطبل کا دروازہ کھلوایا اور دربار رسالت میں حاضر ہو گئے۔ آپ ﷺ نے رونے کا سبب دریافت فرمایا تو حضرت ثابتؓ نے سارا واقعہ کہہ سنایا، جواب سن کر نبی ﷺ نے فرمایا ثابتؓ خوش ہو جاؤ کہ اللہ نے تمہارے لئے سعادت کی زندگی اور شہادت کی موت لکھ دی ہے۔ جنت تمہارا مقدر ہے۔ حضرت ثابت کا سارا رنج کافور ہو گیا اور باچھیں کھل گئیں اس پر اللہ کریم نے آیت نمبر ۳ نازل فرمائی۔

نوٹ:

جس طرح پہلی آیت کریمہ میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حضور پیش قدمی سے منع فرما کر انسانی خواہشات کو شریعت کا تابع بنایا گیا ہے اسی طرح اس آیت کریمہ میں بھی حکم دیا گیا ہے کہ زندگی گزارنے کے مختلف اسالیب اور طریقے جو انسان نے خود وضع کر رکھے ہیں مغربی مفکرین اور مستشرقین نے جو اپنی آراء اور فکری تحریکوں کا شور برپا کر رکھا ہے ان آوازوں میں سب سے زیادہ بلند نبی ﷺ کی آواز کو کر دو۔ تمہاری آواز یا ان قائدین کی آوازیں پست رہنی چاہئیں۔ اپنی فکر یا کسی اور مفکر کی آواز اور رائے کو نبی ﷺ کے فرمان سے بلند کرنے سے تمام نیک اعمال ضائع ہو جاتے ہیں۔ انسان سمجھتا رہتا ہے کہ غیر اسلامی نظام زندگی گزار کر اس کی نمازیں، روزے، زکوٰۃ اور حج اس کو اللہ کے ہاں معتبر قرار دیں گے۔ لیکن اللہ نے اعلان فرما دیا ہے۔ اگر تم غیر اسلامی نظام زندگی، حکومت، معیشت اور معاشرت پر راضی ہو جاؤ گے تو تمہاری انفرادی نیکیاں جو تم نے حقوق اللہ یا حقوق العباد کے حوالے سے کی ہوں گی وہ تمہارے منہ پر دے ماری جائیں گی۔ اسلام کے مقابلے پر ہر آواز کو پست کرنا اور اسلامی فکر کو غالب کرنا فرض ہے۔ درس قرآن حکیم و درس حدیث یا اسلامی تعلیمات کے لیکچرز کے دوران مجلس کا احترام ملحوظ خاطر رکھنا چاہیے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِن وَرَآءِ الْحُجُرٰتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ

اے نبی معظم جو لوگ آپ ﷺ کو حجروں (رہائش گاہوں) کے باہر
سے پکارتے ہیں ان میں سے اکثر بے عقل ہیں

أَنَّ	إِنَّ	بیشک یقیناً

ن پر اگر شد ہو تو چاہے الف پر زبر ہو یا زیر ہر دو حالتوں میں معنی یقیناً یا بیشک ہی ہیں

الَّذِينَ	جو سب اشخاص

یہ تمام کلمات (1.5) میں سے ہیں اور بار بار دہرائے جائیں گے

يُنَادُونَكَ

ندا ← پکارا ← ندا۔ اردو میں مستعمل ہے۔

ماضی

ی + ناد + ون + ک ← مخاطب کی علامت

ی ← علامت مضارع

ون ← علامت جمع

نَادٰ	اس نے پکارا
يُنَادُ	وہ پکارتا ہے یا پکارے گا
يُنَادُوْنَ	وہ سب پکارتے ہیں یا پکاریں گے
يُنَادُوْنَكَ	وہ سب آپ کو پکارتے ہیں یا پکاریں گے

اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ ← **بیشک وہ سب لوگ جو آپ کو پکارتے ہیں**

مِنْ	سے
وَرَآءِ	پیچھے

وراء کا کلمہ اردو میں مستعمل ہے۔ ماوراء عدالت قتل غیر قانونی حرکت ہے۔
خوارزم شاہ اچانک ماوراء نہر کے علاقوں میں پہنچ گیا

أمَامْ	سامنے		يَسَارُ / شمال	بائیں
وَرَاءَ	پیچھے		فوق	اوپر
يمين	دائیں		تحت	نیچے

الْحُجُرٰتِ	رہائش گاہیں۔
حجرة	رہائش گاہ

نوٹ جب کسی کلمے کے آخر پر ۃ آئے تو سمجھ لیجیے وہ کلمہ مؤنث ہے۔ سوائے مردوں کے چند نام حمزہ، طلحہ وغیرہ جمع بنانے کے لیے (ۃ) کو کاٹ کر اسکی جگہ (ات) کا اضافہ کر دیتے ہیں

حجر ⊗ ات ← حجرات

مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ — حجرات کے پیچھے سے

سے ← مِنْ
وَرَآءِ ← اسم
الْحُجُرٰتِ ← اسم

دو اسم ساتھ ساتھ آجائیں پہلے کے ساتھ ۔ال۔ نہ لگا ہو اور دوسرے سے پہلے ۔ال۔ لگا ہو تو ترجمہ کرتے ہوئے کا، کے، کی کا اضافہ کردیتے ہیں۔

اَکْثَرُھُمْ ← اکثر + ھم ← وہ سب مذکر

اکثر ↓ زیادہ تر

اَکْثَرُھُمْ	ان میں سے اکثر یہ کلمہ اردو میں مستعمل ہے۔
لَا	حرف نفی ہے اور منع کرنے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔

یَعْقِلُوْنَ ← ی + عقل + ون — یہ کلمہ اردو میں مستعمل ہے۔

ی ← مضارع کی علامت
عقل ← سمجھ
ون ← جمع کی علامت

یَعقِلُ	وہ عقل رکھتا ہے یا رکھے گا
یَعْقِلُوْنَ	وہ سب عقل رکھتے ہیں یا رکھیں گے
لَا یَعْقِلُوْنَ	وہ سب عقل نہیں رکھتے

اِنَّ الَّذِیْنَ یُنَادُوْنَکَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَکْثَرُھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ

اے نبی معظم جو لوگ آپ ﷺ کو حجروں (رہائش گاہوں) کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں سے اکثر بے عقل ہیں

وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

اگر وہ آپ کے باہر آنے تک صبر کرتے تو یقیناً یہ انہی کے لیے بہتر ہوتا اللہ درگزر کرنے اور ہمیشہ رحم فرمانے والے ہیں۔

و	اور	یہ کلمہ اردو میں مستعمل ہے۔
لو	اگر	1.5% میں سے ہے۔

اَنَّهُم ← اَنَّ + هم ← بیشک وہ سب

بیشک + وہ سب

ماضی

صَبَرُوا ← صبر + وا

صبر ↓ انتظار کیا

وا ↓ جمع کی علامت

اردو اور پنجابی میں کوئی بچہ چیز مانگے تو بڑا شخص اسے کہتا ہے کہ صبر کرو۔ یعنی انتظار کرو

صبر ← اس نے صبر کیا

وَلَو اَنَّهُم صَبَرُوا	اور وہ اگر یقیناً انتظار کرتے

حَتّٰى	حتی یہاں تک کہ یہ کلمہ اردو میں مستعمل ہے۔

تَخرُجَ ← ت + خرج ← یہ کلمہ اردو میں مستعمل ہے۔

ت ← مضارع اور مخاطب کی علامت ہے

خرج ↑ ماضی

خرج ← خارج ہوا باہر آیا

تَخرُجَ آپ باہر تشریف لے آتے

إِلَيهِم ← الی + ھم

الی ← کی طرف

ھم ← ان سب

حَتّٰى تَخرُجَ إِلَيهِم	یہاں تک کہ آپ باہر ان کے پاس تشریف لے آتے۔

لَكَانَ ← ل + کان ← یقیناً ہوتا

کان ↑ اے کون و مکان کے مالک

کان ↓ ہوتا

ل ← لام دو طرح کا آتا ہے

1. لام تعلیل	کے لیے
2. لام لازم	یقیناً
خَيرًا	خیر بہتر بھلائی
لَهُم	اُن کے لیے

لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ← تو یقیناً یہ انہی کے لیے بہتر ہوتا

وَاللّٰهُ	اور اللہ یہ کلمہ اردو میں مستعمل ہے۔
غَفُوْرٌ	مغفرت کرنے والے یہ کلمہ اردو میں مستعمل ہے۔
رَّحِيْمٌ	رحیم ← رحم کرنے والے ← فَعِيْلٌ
	اردو میں رحم اور رحیم کے کلمات استعمال کیے جاتے ہیں۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

اگر وہ آپ کے باہر آنے تک صبر کرتے تو یقیناً یہ انہی کے لیے بہتر ہوتا اللہ درگزر کرنے اور ہمیشہ رحم فرمانے والے ہیں۔

تشریح (شان نزول)

حضرت زید بن ارقم فرماتے ہیں کچھ عرب جمع ہوئے اور کہنے لگے ہمیں اس شخص کے پاس لے چلو۔ اگر وہ سچا نبی ﷺ ہے تو سعادت کے ہم بھی مستحق ہیں اور اگر وہ بادشاہ ہے تو اس کے انعام و کرام سے نوازے جائیں گے۔ میں نے آ کر حضور ﷺ سے یہ واقعہ بیان کیا۔ پھر وہ لوگ آئے اور حجرے کے پیچھے سے نام لے کر آپ ﷺ کو پکارنے لگے اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی، دوسری روایت اس بات کی تصدیق کرتی ہے۔ یہ واقعہ ۸ ہجری عام الوفود میں ہوا تھا جب بنی تمیم کے لوگ حاضر ہوئے اور کاشانہ نبوت کے باہر کھڑے ہو کر آوازیں دینے لگے یا مُحَمَّدُ اُخْرُجْ اِلَيْنَا اے محمد باہر نکلئے

آداب:

عرب بدوؤں کو یہاں خداوند قدوس آداب سکھا کر اسلامی تہذیب سے آشنا کر رہے ہیں۔

۱۔ قائد اور مصلح کو چاہیے کہ جس طرح نبی ﷺ اسطوانہ الوفود کے پاس بیٹھ کر وقت مقررہ پر ملتے تھے اس طرح وہ بھی انتظام کریں۔

۲۔ سخت مجبوری کے عالم میں وقت مقررہ پر نہ آنے والے سائل کو قائدین مایوس نہ کریں بلکہ حضور ﷺ کی طرح صبر سے کام لیں۔

۳۔ سائل امکانی حد تک صرف اور صرف مقام مقررہ پر ہی ملیں۔

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا
اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًاۢ بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ

اے اہل ایمان اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی اہم خبر لے کر آئے تو تحقیق کر لیا کرو۔
کہیں ایسا نہ ہو کہ تم نادانستہ کسی گروہ کو نقصان پہنچا بیٹھو اور پھر تم اپنے کیے پر شرمندہ ہو۔

يَآ يُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ← اے اہل ایمان

اَن	کہ
اِن	اگر
اِنَّ	بیشک۔یقیناً

جَآءَكُمْ ← جَآءَ (ماضی) + كُمْ

جَآءَ ← آجائے

كُمْ ← تمہارے

فَاسِقٌ ← بدکار، خدا کا نافرمان، حق و صداقت سے ہٹا ہوا جو نافرمانی کی روش پر اصرار کرے

بِنَبَاٍ ← بِ + نباء

بِ ← کے ساتھ

نباء ← خاص اور اہم اطلاع جس پر کوئی نتائج مرتب ہوتے ہیں اور خبر کہتے ہیں عام اطلاع کو

بِنَبَاٍ ← کسی اہم اطلاع کے ساتھ

تم مخاطب کی علامت   جمع کی علامت

فَتَبَيَّنُوٓا ← فَ + تَ + بَيَّنَ + وا

فَ ← پس

بَيَّنَ ← غیر مشتبہ، نمایاں ← فعل امر

بیّن اردو میں مستعمل ہے۔ اس بات کے ثبوت بیّن ہیں۔

فَتَبَيَّنُوٓا ← پس تم سب وضاحت (تحقیق) کر لیا کرو

تُصِيبُوا ← اَصَابَ ۔ يُصِيبُ ۔ مُصِيبَةً ۔ مصیبت

اَصَابَ ← اس نے مصیبت نازل کی

يُصِيبُ ← وہ مصیبت نازل کرتا ہے یا کرے گا

تم مصیبت میں مبتلا کرو گے ← تُصِيبُ + وا ← جمع کی علامت

قَوماً ← کسی قوم کو تنوین (ـً) نے خاص کی بجائے عام کر دیا اردو میں یہ کلمہ مستعمل ہے۔

بِجَهَالَةٍ ← ب + جَهَالَةٍ ← اردو میں یہ کلمہ مستعمل ہے۔

ب ← کے سبب

جَهَالَةٍ ← جہالت

تُصْبِحُ ← تم ہو جاؤ گے

مخاطب کی علامت

فَتُصْبِحُوْا ← فَ + تُ + صْبِحُ + وْا

پس — ہوا — جمع کی علامت

فَتُصْبِحُ	پس تم ہو جاؤ گے	
فَتُصْبِحُوْا	پس تم سب ہو جاؤ گے	
عَلٰی	پر	
مَا	جو	
مَا	الموصولة	جو
مَا	النافية	نہیں
مَا	استفهامية	کیا
مَا	التعجبية	کتنا

عربی زبان میں تو "ما" وسیع المعانی کلمہ ہے مگر قرآن حکیم میں انہی چار معانی میں استعمال ہوا ہے۔

فَعَلْتُمْ ← فعل + تم ← فعل کیا تم نے

کام + تم

نٰدِمِیْنَ ← نادم + ین

شرمندہ — جمع کی علامت

عَلٰی	
مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِیْنَ	جو کام تم نے کیا اس پر شرمندہ

يَأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوٓا

اَنْ تُصِيبُوا قَوْمًاۢ بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِينَ

اے اہل ایمان اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی اہم خبر لے کر آئے تو تحقیق کر لیا کرو۔
کہیں ایسا نہ ہو کہ تم نادانستہ کسی گروہ کو نقصان پہنچا بیٹھو اور پھر تم اپنے کیے پر شرمندہ ہو۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَ كَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَ الْفُسُوْقَ وَ الْعِصْيَانَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ

خوب جان رکھو کہ تمہارے درمیان اللہ کے رسول موجود ہیں اگر وہ اکثر معاملات میں تمہاری بات مان لیں تو تم خود ہی مشکلات میں گرفتار ہو جاؤ گے۔ لیکن اللہ نے تمہیں ایمان کی محبت سے نواز کر اسے تمہارے دلوں کی زینت بنا دیا ہے۔ اور کفر و فسق اور نافرمانی کو تمہارے لیے باعث کراہت بنا دیا ہے وہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

و	اور

اَعْلَمُوْا ← ا + علم + وا

ا ← امر کی علامت

علم ← جاننا ؛ جانو

وا ← تم سب جانو ؛ جمع کی علامت

یَعْلَمُ ← وہ جانتا ہے یا جانے گا

تَعْلَمُ ← تم جانتے ہو یا جانو گے

اَعْلَمُ ← میں جانتا ہوں یا جانوں گا

نَعْلَمُ ← ہم جانتے ہیں یا جانیں گے

کلمے سے پہلے الف صرف تین حالتوں میں آتا ہے

متکلم	میں	اَکْتُبُ	میں لکھتا ہوں
استفہام	کیا	اَ+اَکْتُبُ ؟	کیا میں لکھتا ہوں؟
امر	حکم	اُکْتُبْ	لکھو

فعل امر

علامت مضارع کو حذف کر کے آخری حرف کو ساکن کر دیں تو یہ فعل امر بن جاتا ہے۔ مثلاً وَعَدَ کا مضارع ہے۔ یَعِدُ۔ علامت مضارع ہٹا کر اور آخری حرف پر جزم لگائیں تو بنتا ہے۔ عِدْ۔ یہ فعل امر ہے۔

اگر درمیان میں کوئی حرف علت (وا ی) ہو تو وہ حذف ہو جاتا ہے۔

جیسے طَارَ۔ یَطِیْرُ۔ علامت مضارع ہٹانے اور آخری حرف پر جزم دینے سے باقی صرف طِیْرْ رہ گیا اور حرف علت حذف ہونے سے باقی لفظ رہ گیا۔ (طِرْ)

اگر علامت مضارع کے بعد کا حرف ساکن ہو تو علامت مضارع کی جگہ پر الف لگاتے ہیں۔ اور آخری حرف پر جزم دیتے ہیں۔ اور "ع" کلمہ کی حرکت کو الف پر لگاتے ہیں۔ جیسے نَصَرَ۔ یَنْصُرُ۔ مضارع کی علامت کے بعد۔ ع۔ کلمہ ہے۔ "ص" جس پر پیش ہے۔ اس پیش کو الف پر لگانے سے فعل امر بن جائے گا۔ اُنْصُرْ۔ ضَرَبَ۔ یَضْرِبُ سے فعل امر بنے گا۔ اِضْرِبْ

| اَنَّ | بیشک |

فِیْكُمْ ← فی + کم

میں + تمہارے ← تم میں ہیں

رَسُوْلَ اللّٰهِ	اللہ کے رسول کلمہ رسول اور اللہ دونوں اردو میں مستعمل ہیں۔
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ	خوب جان رکھو کہ تمہارے اندر اللہ کے رسول موجود ہیں
لَوْ	اگر

اسم نکرہ اور اسم معرفہ ساتھ ساتھ آگئے ہیں اس لئے ترجمہ کرتے ہوئے کا کے کی کا اضافہ کریں گے۔ اللہ کے رسول

يُطِيْعُكُمْ ← ی + طیع + کم ← علامت مخاطب جمع مذکر

ی ← علامت مضارع

طیع ← مطیع ← اطاعت کرنے والا

يُطِيْعُ	وہ اطاعت کرتا ہے یا کرے گا
تُطِيْعُ	تو اطاعت کرتا ہے یا کرے گا
اُطِيْعُ	میں اطاعت کرتا ہوں یا کروں گا
نُطِيْعُ	ہم اطاعت کرتے ہیں یا کریں گے

اور فعل امر ہوگا ← طِعْ ← علامت مضارع (الیاء) اور حرف علت ''الیا'' حذف کر کے آخری حرف پر جزم لگا دی۔

لَوْ يُطِيْعُكُمْ	اگر وہ تمہاری اطاعت کرے
فِيْ	میں
كَثِيْرٍ	زیادہ تر
مِّنَ	سے
الْاَمْرِ	کام ___ معاملات ← امور کشمیر۔ امور داخلہ

لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ ← اگر بہت سارے معاملات میں وہ تمہاری اطاعت کرے

اردو اور پنجابی میں مستعمل ہے اس نے عنت مچائی یعنی مشکل میں ڈالا

لَعَنِتُّمْ ← لَ + عَنِتُّ + تُمْ ← تم   عَنِتَ۔ يَعْنِتُ

لَ ← لام لازم

عَنِتُّ ← ہلاکت و دشواری میں ڈالنا۔ چیز کا خراب ہونا اور ٹوٹ جانا

لَعَنِتُّمْ	یقیناً تم ہی مشکل میں پڑو گے
وَ	اور اردو میں مستعمل ہے۔
لٰكِنَّ	لیکن اردو میں مستعمل ہے۔
اللّٰهَ	اللّٰہ اردو میں مستعمل ہے۔

حَبَّبَ ← حُب ← حَبَبَ ← فَعَلَ ← قَتَّلَ

حَبَبَ ↑ بہت زیادہ محبوب بنا دیا

حُب ↓ محبت پسند چاہتا

قَتَّلَ ↓ ٹکڑے ٹکڑے کر دیا

حُبّ کا کلمہ اردو میں مستعمل ہے۔

کلمے کے درمیانی حرف پر شدآ جائے تو معانی میں شدت پیدا ہو جاتی ہے۔

اِلَیْكُمُ ← الی + کم

الی ↓ کی طرف + کم ↓ تمھاری ← تمھاری طرف

الْاِیْمَانَ ← ال+ایمان اصل ایمان اردو میں مستعمل ہے۔

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ	اور لیکن اللہ نے حقیقی ایمان کو تمہارے لیے محبوب بنا دیا

وَ	اور

زَيَّنَهٗ ← زَيَّنَ + هٗ ← اسکو ← اسکو زینت بنادیا

زَيَّنَ ↓ زینت بنادیا۔ سنوارا۔ سجایا

فِیْ قُلُوْبِكُمْ ← فِی + قلوب + کم ← تمہارے دلوں میں

قلوب ← قلب ← دل

کم ← تمہارے

فِی ↓ میں

وَزَيَّنَهٗ فِیْ قُلُوْبِكُمْ	اور اسے تمہارے دلوں کی زینت بنادیا

و	اور
كَرَّهَ	فَعَّلَ ← بہت زیادہ کراہت۔ قابل نفرت۔ ناپسندیدہ
اِلَيْكُمُ	تمہاری طرف
الْكُفْرَ	اصل کفر
و	اور
الْفُسُوْقَ	اصل نافرمانی پر اصرار
الْعِصْيَانَ	عاصی ← نافرمانی، گناہ گنہگار

وَ كَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَ الْفُسُوْقَ وَ الْعِصْيَانَ	اور کفر، فسق اور گناہ کو تمہارے لیے قابل نفرت بنادیا ہے

اُولٰٓئِكَ	وہ سب
هُمْ	وہ سب
اُولٰٓئِكَ هُمْ	وہ ہی لوگ

جمع کی علامت

الرّٰشِدُوْنَ ← ال + راشد + ون

خاص — ہدایت یافتہ — بھلائی پانے والا

اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ	وہ ہی لوگ دراصل ہدایت یافتہ ہیں۔

وَاعْلَمُوٓا اَنَّ فِیْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ یُطِیْعُكُمْ فِیْ كَثِیْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ
لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَیْكُمُ الْاِیْمَانَ وَزَیَّنَهٗ فِیْ قُلُوْبِكُمْ
وَكَرَّهَ اِلَیْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ

خوب جان رکھو کہ تمہارے درمیان اللہ کے رسول موجود ہیں اگر وہ اکثر معاملات میں تمہاری بات مان لیں تو تم خود ہی مشکلات میں گرفتار ہو جاؤ گے۔ لیکن اللہ نے تمہیں ایمان کی محبت سے نواز کر اسے تمہارے دلوں کی زینت بنا دیا ہے۔ اور کفر و فسق اور نافرمانی کو تمہارے لیے باعث کراہت بنا دیا ہے وہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

فَضۡلًا مِّنَ اللّٰہِ وَ نِعۡمَۃً وَ اللّٰہُ عَلِیۡمٌ حَکِیۡمٌ

یہ سراسر اللہ کا احسان اور انکا انعام ہے اور اللہ علیم و حکیم ہیں۔

فَضۡلًا	فضل سراسر فضل اردو میں مستعمل ہے۔
	الفضل ہوتا تو کوئی خاص فضل ہوتا
مِّنَ اللّٰہِ	اللہ سے ← اللہ کا اردو میں مستعمل ہے۔
وَ	اور
نِعۡمَۃً	نعمت ← دولت ← خوشحالی ← آسودگی
وَاللّٰہُ	اور اللہ تعالیٰ
عَلِیۡمٌ	علم ← فَعِیۡلٌ
	ازل سے ابد کے جاننے والے اور یہ صفت اللہ کی ذاتی ہے۔
حَکِیۡمٌ	حکمت اور دانائی ← فَعِیۡلٌ
	اللہ اپنی ذات کی وجہ سے ازل سے ابد کے دانا و بینا ہیں

فَضۡلًا مِّنَ اللّٰہِ وَ نِعۡمَۃً وَ اللّٰہُ عَلِیۡمٌ حَکِیۡمٌ

یہ سراسر اللہ کا احسان اور انکا انعام ہے اور اللہ علیم و حکیم ہیں۔

شان نزول

قبیلہ بنی مصطلق جب ایمان کی دولت سے سرفراز ہوا تو نبی ﷺ نے میثاق میں یہ بھی عہد لیا کہ قبیلہ کے سردار حضرت حارثؓ بن ضرار جو ام المومنین حضرت جویریہؓ کے والد محترم ہیں مال زکوٰۃ جمع کر کے رکھیں گے اور نبی ﷺ کا نمائندہ آ کر لے جائے گا۔ سال گزرنے پر نبی ﷺ نے ولید بن عقبہ بن ابی معیط کو اپنا نمائندہ بنا کر بھیجا۔ یہ صاحب کسی وجہ سے ڈر گئے۔ زکوٰۃ وصول کرنے کی بجائے واپس پلٹ آئے اور کہا حضور ﷺ میں مال زکوٰۃ لینے بنی مصطلق گیا تو وہ میرے قتل کے درپے ہو گئے بڑی مشکل سے جان بچا کر بھاگا ہوں۔ حضور ﷺ کو سخت صدمہ ہوا اور دربار میں کچھ صحابہ نے بنی مصطلق پر حملہ کر دینے پر اصرار کیا اور کہا کہ جس نے نبی ﷺ کے نمائندے کو قتل کرنے کی کوشش کی ہے اس قبیلے کو تہ تیغ کریں گے۔ ایک روایت کے مطابق ابھی دستہ روانہ نہیں ہوا تھا کہ اسی اثناء میں حضرت حارثؓ بن ضرار ایک وفد کے ہمراہ مال زکوٰۃ لے کر خود حاضر ہو گئے اور عرض کیا بخدا ہم تو ایمان پر قائم ہیں مال زکوٰۃ لے کر خود حاضر ہوئے ہیں اور ولید بن عقبہ کو ہم نے دیکھا تک نہیں۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرما کر سردار قبیلہ کی تصدیق فرما دی اور حکم دے دیا کہ اگر کوئی فاسق خبر لے کر آئے خوب تحقیق کر لیا کرو۔

خبر کی تحقیق

یہاں لفظ نباء استعمال ہوا ہے جس کے دراصل معنی ہیں خاص خبر یعنی ایسی خبر جس کی بنیاد پر اہم نتائج مرتب ہوں۔ ایسی خبر کی تصدیق اور چھان بین ضروری ہے۔ اسی لیے فقہاء نے قانون شہادت، محدثین نے جرح وتعدیل کے ذریعے خبر کی چھان پھٹک کا اصول بنایا ہے۔ اور حکومت کو بھی ہدایت ملتی ہے کہ کسی ایسے مخبر کی اطلاع پر جس کا کردار مضبوط نہ ہو تو اس کی خبر کی بنیاد پر عمل نہ کیا جائے۔

اطاعت رسول تقاضہ ایمان

ولید بن عقبہ بن ابی معیط کی اطلاع پر کچھ اصحابؓ رسول اللہ ﷺ نے بنی مصطلق پر فوراً حملے کے لیے زور دیا تھا اور کچھ خاموش بیٹھے رہے اور انتظار فرماتے رہے۔ کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں جو حکم دیں گے ہم اسی پر عمل کریں گے۔ اللہ تعالیٰ نے اس دوسرے گروہ کی تعریف فرماتے ہوئے فرمایا ہے کہ اہل ایمان تو ہر ہر معاملے میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی راہنمائی کے منتظر ہوتے ہیں اور جو لوگ رسول ﷺ کی ہدایت کا انتظار کیے بغیر ہی حملے کے لیے اصرار کر رہے تھے ان کی مذمت کی گئی ہے جو لوگ ہر وقت ہر کام سے پہلے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی ہدایت حاصل کرنے کی جستجو کرتے ہیں اللہ ان کے دلوں میں خود ایمان کی محبت کو بڑھا دیتے ہیں اور کفر، فسق، نافرمانی اور گناہ سے ان کے دلوں میں نفرت پیدا فرما دیتے ہیں۔

فضل واحسان

یہ ایمان نیکی کی محبت اور کفر اور گناہ سے نفرت سراسر اللہ کا احسان ہے اور یہ فضل واحسان بندر بانٹ تو نہیں ہے۔ بلکہ وہ دانا و بینا خدا جانتا ہے کہ کس دل میں تقویٰ موجود ہے۔ گویا احسان خداوند قدوس اپنے علم اور حکمت کی بنیاد پر کرتے ہیں۔

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا
عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ فَاِنْ فَآءَتْ
فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ

اور اگر مومنین کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کروا دو پھر اگر ایک گروہ دوسرے گروہ پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے گروہ کے خلاف لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے پھر اگر گروہ پلٹ آئے تو ان دونوں کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کروا دو۔ انصاف کرو بے شک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتے ہیں۔

وَ	اور
اِنَ	اگر

طَآئِفَتٰنِ ← طائفۃ + ان

ان → دو

طائفۃ ← چھوٹا گروہ

جمع کی علامت	دو مثنیٰ۔ تثنیہ۔ کی علامت
وا	ا
ون	ان
ینَ	ینِ

کسی کلمے کے آخر پر (ا / ان / ینِ) آجائے تو عدد میں دو یعنی مثنیٰ یا تثنیہ کی علامت ہیں اور اگر ین پر زبر آجائے تو یہ جمع کی علامت ہوتی ہے۔

طَآئِفَتٰنِ	دو چھوٹے گروہ

مِنَ	سے

اردو میں مستعمل ہے۔

اَلْمُؤْمِنِیْنَ ← ال + مومن + یْنَ ← جمع کی علامت

ال ← خاص

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ	اور اگر مومنین کے دو گروہ

اقْتَتَلُوْا ← اقْتَتَلَ + وا ← جمع کی علامت

جتنے کلمات اِفْتَعَلَ کے وزن پر ہیں ان میں باہم اشتراک کے معنی پائے جاتے ہیں۔ جیسے اِشْتَرَکَ

فَعَلَ ← اِفْتَعَلَ

قَتَلَ ← اِقْتَتَلَ

قَتَلَ ← اس نے قتل کیا

اِقْتَتَلَ ← انہوں نے باہم قتال کیا ← فعل قتل میں اشتراک کیا

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اقْتَتَلُوْا	اگر مومنین کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں۔

فَاَصْلِحُوْا ← ف + ا + صلحْ + وا ← پس تم سب صلح کروادو

وا ← جمع کی علامت

پس + امر + اصلاح (درستگی)

صَلَحَ ۔ یُصْلِحُ

فعل مضارع کی علامت کے بعد حرف (ص) ساکن ہے اس لیے کلمے کے آغاز میں الف کا اضافہ کرکے فعل امر بنایا گیا۔ اَصْلِحْ اور "ع" "کلمہ یعنی" "ل" کی حرکت (زیر) ہونے کے باوجود الف کے اوپر زبر لکھا گیا ہے۔ کیونکہ اَصْلِحْ "اَفعل" کے وزن پر ہے اس لیے فعل امر بنانے کے لیے (الف) کے نیچے (زیر) کی بجائے (الف) کے اوپر (زبر) لکھا گیا ہے۔

نامراد ہو۔ تمہارے ہم مذہب لوگوں نے تم کو اس لیے بھیجا تھا کہ تم اس شخص کے بارے تحقیق کر کے آؤ اور انہیں ٹھیک خبر دو۔ مگر ابھی تم اس کے پاس بیٹھے ہی تھے کہ اپنا دین چھوڑ کر اس پر ایمان لے آئے تم سے زیادہ احمق گروہ تو کبھی ہماری نظر سے نہیں گزرا۔

اس پر انہوں نے جواب دیا کہ سلام ہے بھائیو تم کو۔ ہم تمہارے ساتھ جہالت بازی نہیں کر سکتے ہمیں ہمارے طریقے پر چلنے دو اور تم اپنے طریقے پر چلتے رہو۔ ہم اپنے آپ کو جان بوجھ کر بھلائی سے محروم نہیں رکھ سکتے۔

بَغَتْ	اس ایک مؤنث نے بغاوت کی

اِحْدٰ ھُمَا ← احد + ھما احد کی مؤنث ہے اِحْدٰی
احد ← ایک، ھما ← دونوں ← دونوں میں سے ایک

عَلٰی	پر ـ اوپر ـ علی الاعلان
	آخر کا عکس ہے اوّل

الْاُخْرٰی ← آخر ← اُخرٰی ← مؤنث
آخر ← دوسرا

فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰ ھُمَا عَلَی الْاُخْرٰی	پس اگر ایک گروہ دوسرے پر زیادتی کرے

فَقَاتِلُوْا ← ف + قاتل + وا ← پس تم سب قتال کرو
ف ← پس، قاتل ← قتال کرو / لڑو، وا ← جمع کی علامت

الَّتِیْ	جو گروہ۔ طائفۃ
	گروہ عربی میں مؤنث ہے اس لیے التی کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

بَغٰی ← یَبْغِیْ ← بغاوۃ ← بغاوت اردو میں مستعمل ہے۔

تَبْغِیْ ← ت + بغی ← جو گروہ بغاوت کرتا ہے یا کرے گا
ت ← مضارع + مؤنث، بغی ← باغی

پہلے ہم نے پڑھا تھا فعل سے پہلے آنے والا ۔ت۔ فعل مضارع اور مخاطب کی علامت ہے۔ اب ایک اور قاعدہ پڑھتے ہیں فعل اگر کسی مؤنث سے متعلق ہو تو اس کے آغاز میں ۔ت۔ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ تو پھر (ت) سے مراد مؤنث اور علامت مضارع ہے اور یہاں مراد طائفۃ (گروہ) عربی میں چونکہ مؤنث ہے اس لیے علامت ۔ت۔ فعل کے شروع میں آئی ہے۔

فَقَاتِلُوْا الَّتِیْ تَبْغِی	پس اس گروہ سے لڑو جو بغاوت کرتا ہے

حَتّٰی	یہاں تک کہ

فاءَ ← یَفِیْءُ

تَفِیْٓءَ ← ت + فیٔی ← وہ گروہ پلٹ آئے

مضارع + مونث کی علامت   فاء ← فیر آ ← واپس آئے

اِلٰٓی	کی طرف

اَمْرِ اللّٰہ ← امر + اللہ ← اللہ کے حکم

حکم   اللہ

فَاِنْ	پس اگر

فَآءَتْ ← فَآءَ + تْ ← پس وہ گروہ واپس پلٹ آئے

فیر آئے (پلٹ آئے)   علامت مؤنث

فَاَصْلِحُوْا	پس تم سب صلح کروا دو
بَيْنَهُمَا	اُن دونوں کے درمیان

بِالْعَدْلِ ← ب+ال+عدل ← عدل کے ساتھ

ب: کے ساتھ — ال: خاص — عدل: عدل اردو میں مستعمل ہے

عدل	جھگڑوں کو نپٹانے کے لیے اللہ نے جو قوانین بنائے ہیں

عَدَلَ ← اس نے عدل کیا

يَعْدِلُ + ان = يَعْدِلَانِ
تَعْدِلُ + ان = تَعْدِلَانِ

يَعْدِلُ + ون = يَعْدِلُوْنَ
يَعْدِلُ + نَ = يَعْدِلْنَ

يَعْدِلُ	وہ عدل کرتا ہے یا کرے گا۔	عَدَلْتَ	تو ایک مذکر نے عدل کیا
يَعْدِلَانِ	وہ دو مذکر عدل کرتے ہیں یا کریں گے	عَدَلْتُمَا	تم دو مذکر نے عدل کیا
تَعْدِلُ	تم عدل کرتے ہو یا کرو گے	عَدَلْتِ	تم ایک مؤنث نے عدل کیا
تَعْدِلَانِ	تم دو عدل کرتے ہو یا کرو گے	عَدَلْتُمَا	تم دو مؤنث نے عدل کیا
اَعْدِلُ	میں عدل کرتا ہوں یا کروں گا۔	عَدَلْتُ	میں نے عدل کیا
نَعْدِلُ	ہم عدل کرتے ہیں یا کریں گے	عَدَلْنَا	ہم نے عدل کیا
يَعْدِلُوْنَ	وہ سب مذکر عدل کرتے ہیں یا کریں گے		
يَعْدِلْنَ	وہ سب مؤنث عدل کرتی ہیں یا کریں گی		

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ	پس ان دونوں گروہوں کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کروا دو

وَ	اور

اَقْسِطُوْا ← اَ+قْسِطْ+وْا ← انصاف کرو

اَ: امر — قْسِطْ: انصاف (بمعنی نصف نصف کرنا۔ برابر برابر کرنا اردو میں مستعمل ہے۔) — وْا: جمع کی علامت

قَسَطَ — اس نے انصاف کیا۔

يَقْسِطُ — وہ انصاف کرتا ہے یا کرے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ	بیشک اللہ تعالیٰ

يُحِبُّ ← ی + حب ← پسند کیا ← وہ پسند کرتا ہے

فعل مضارع کی علامت — اردو میں مستعمل ہے

الْمُقْسِطِيْنَ ← ال + م + قسط + ین — انصاف کرنے والے

خاص — والا — انصاف — جمع کی علامت

نوٹ اگر کلمے کا آغاز "م" کے کلمے سے کریں (مطیع) تو مراد ہوگی اطاعت کرنے والا اسی طرح قسط بمعنی انصاف اور مُقْسِطْ سے مراد انصاف کرنے والا اور اَلْمُقْسِطْ سے مراد حقیقی انصاف کرنے والا اور الْمُقْسِطِيْنَ حقیقی انصاف کرنے والے۔

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا

عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ فَاِنْ فَآءَتْ

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ

اور اگر مومنین کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کروا دو پھر اگر ایک گروہ دوسرے گروہ پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے گروہ کے خلاف لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے پھر اگر وہ پلٹ آئے تو ان دونوں کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کروا دو۔ انصاف کرو بے شک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتے ہیں۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ

مومن ہی ایک دوسرے کے بھائی بھائی ہیں تو اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کروا دو
اور اللہ سے ڈرو شاید کہ تم پر رحم کیا جائے۔

اِنَّ	بیشک یقیناً
اَنَّ	// //
لام لازم	// //
قَدْ	// //
لَقَدْ	// //
نَّ	// //
اِنَّمَا	بیشک ایسا ہی ہے

یہ سب کلمات یقیناً اور تاکید کے معنی لیے ہوتے ہیں مگر سب سے زیادہ زور سے یقین اور تاکید کے اظہار کے لیے لفظ (اِنَّمَا) کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اسے اداۃ الحصر کہتے ہیں یعنی یہ کلمہ اپنے بعد والی عبارت کا محاصرہ کر لیتا ہے۔

الْمُؤْمِنُوْنَ ← ال + مُؤْمِنُ + وْنَ ← حقیقی مومن

ال ← خاص
مُؤْمِنُ ← مومن
وْنَ ← جمع کی علامت

اِخْوَةٌ	اخوت ← بھائی بھائی

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ	بیشک مومن ہی آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

فَاَصْلِحُوْا	پس تم سب صلح کروا دو
بَيْنَ	درمیان

اَخَوَيْكُمْ ← اخوینَ + کم ← تمہارے بھائیوں کے درمیان

اخوین ↓ بھائیوں، کم ↓ تمہارے

(اَخٌ) کی جمع ہے اخوین مگر اخوین کے ساتھ کم ضمیر ہے۔ جس کی وجہ سے علامت جمع کا نون حذف ہو گیا ہے۔

> جب کسی کلمے میں جمع یا مثنیٰ کی علامت لگی ہو اور اسکے ساتھ کوئی ضمیر متصل ہو تو علامت جمع و مثنیٰ کا دوسرا حرف اکثر محذوف ہو جاتا ہے

هُ ← هَا ← هُمَا ← هُمْ ← هُنَّ ← (ضمائر غائب)

كَ ← كِ ← كُمَا ← كُمْ ← كُنَّ ← (ضمائر مخاطب)

ی ، نا ← (ضمائر متکلم)

علامت جمع: وا، وْنَ، ينَ — علامت مثنیٰ: ا، انِ، ينِ — محذوف ہو جائیں گے

علامات جمع و مثنیٰ کے بعد ضمائر استعمال ہوں تو ان علامات کا دوسرا حرف اکثر محذوف ہو جاتا ہے۔

وَ	اور

امر کے لیے جب الف آتا ہے تو کلمے میں سے حرف علت (vowel) (اوی) حذف کر دیتا ہے اردو، عربی، فارسی میں حرف علت (اوی) ہیں اگر کہنا ہو کہ تقوی اختیار کرو۔ ڈرو۔ تو لفظ تقوی سے پہلے الف لگائیں گے ا + تقوی

الف امر لگنے سے واؤ (واو ری) دونوں حذف ہو جائیں گے اور باقی تق رہ جائے گا

حروف علت حذف ہونے سے

اتق	ڈر
اتق + وا	تم سب ڈرو
اتقوا اللهَ	تم سب اللہ سے ڈرو

لَعَلَّكُمْ ← لَعَلَّ + كُمْ ← تم سب

لعلّ ↓ تاکہ، شاید کہ

تُرْحَمُوْنَ ← تُ + رْحَمْ + وْنَ ← جمع کی علامت

↓

مضارع + مخاطب کی علامت

> فعل مضارع کی علامت پر پیش اور تیسرے حرف پر زبر ہو تو وہ فعل مجہول ہوتا ہے ۔Passive voice
> یُفْعَلُ ← تُرْحَمُ اور اگر فعل ماضی ہو تو پہلے حرف پر پیش اور دوسرے کے نیچے ہمیشہ زیر ہوتا ہے ایسے
> فعل کو فعل ماضی مجہول کہتے ہیں۔ فَعَلَ ← فُعِلَ ← کُتِبَ ۔ وہ لکھا گیا تُرْحَمُوْنَ ← تم سب رحم کیے جاؤ۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوْا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ

مومن ہی ایک دوسرے کے بھائی ہیں تو اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کروا دو
اور اللہ سے ڈرو شاید کہ تم پر رحم کیا جائے۔

رَحِمَ	اس مذکر نے رحم کیا۔		
رَحِمَتْ	اس مؤنث نے رحم کیا۔	يَرْحَمُ	وہ رحم کرتا ہے یا کرے گا۔
رَحِمْتَ	تو مذکر نے رحم کیا۔	تَرْحَمُ	تم رحم کرتے ہو یا کرو گے۔
رَحِمْتِ	تو مؤنث نے رحم کیا۔		
رَحِمْتُ	میں نے رحم کیا۔	أَرْحَمُ	میں رحم کرتا ہوں یا کروں گا۔
رَحِمْنَا	ہم نے رحم کیا۔	نَرْحَمُ	ہم رحم کرتے ہیں یا کریں گے۔
رَحِمَا	ان دو مذکر نے رحم کیا۔		
رَحِمُوْا	ان سب مذکر نے رحم کیا۔	يَرْحَمَانِ	وہ دونوں رحم کرتے ہیں یا کریں گے۔
رَحِمَتَا	ان دو مؤنث نے رحم کیا۔	يَرْحَمُوْنَ	وہ سب رحم کرتے ہیں یا کریں گے۔
رَحِمْنَ	ان سب مؤنث نے رحم کیا۔		

إِن طَائِفَتَانِ

اللہ تعالیٰ نے لفظ ''اِنْ'' بمعنی اگر کا لفظ استعمال فرما کر اشارہ کیا ہے کہ مومن آپس میں لڑ تو سکتے ہیں مگر یہ ان کی عادت نہیں ہوتی اس لیے فرمایا ہے کہ اگر لڑ پڑیں تو ان کی عدل وانصاف سے صلح کروا دیا کرو۔ اور طائفہ کا لفظ چھوٹے گروہ کے لیے بولا جاتا ہے۔ بڑے گروہوں کے لیے فرقہ اور جماعت کے الفاظ استعمال ہوتے ہیں گویا مسلمانوں کے چھوٹے گروہ تو لڑ سکتے ہیں مگر بڑے گروہوں کے لڑنے کا کوئی امکان نہیں ہوتا۔ اگر ایسا کہیں ہو تو انہیں اپنے ایمان کے بارے میں سوچنا چاہیے۔

صلح

مومنین کے دو گروہ اگر لڑ پڑیں تو ان کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کروانے کا حکم ہے۔ بذات خود صلح کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ اصل چیز عدل اور انصاف کا قائم ہونا ہے۔ زیادتی کرنے والے گروہ سے جنگ کا حکم بھی اس لیے دیا گیا ہے کہ باغی گروہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے اور حق غالب کر دیا جائے۔

اخوت

مومن آپس میں بھائی ہیں ان کے باہمی اختلافات کی موجودگی میں کوئی چین سے نہیں بیٹھ سکتا۔ اور اگر کوئی حالات سے صرفِ نظر کر کے لاتعلقی کا اظہار کرے گا تو اللہ نے مومنین پر رحم کرنے کا جو وعدہ کر رکھا ہے وہ واپس لے لے گا۔

باغیوں سے جنگ

عدل وانصاف کو قائم کرنے کے لیے اگر باغی گروہ سے جنگ کرنا پڑے تو درج ذیل قواعد کو ملحوظ خاطر رکھنا چاہیے۔

زخمی کو تعاقب کر کے موت کے گھاٹ نہ اتارا جائے۔ قیدی کو قتل نہ کیا جائے، بھاگنے والے کا پیچھا نہ کیا جائے، ہتھیار ڈالنے والوں سے تعرض کیا جائے۔ باغیوں کا مال، مالِ غنیمت نہ سمجھا جائے اور نہ ان عورتوں اور بچوں کو لونڈی غلام بنایا جائے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ

اے اہل ایمان! مرد دوسرے مردوں کا مذاق نہ اڑائیں ہو سکتا ہے کہ
وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔
آپس میں ایک دوسرے پر طعن (عیب جوئی) نہ کریں اور دوسرے کو برے ناموں سے نہ پکاریں۔
ایمان لانے کے بعد فسق میں نام پیدا کرنا بہت ہی برا ہے اور جو توبہ نہ کریں وہی لوگ ظالم ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے اہل ایمان
لَا	حرف نفی ہے اردو میں مستعمل ہے
يَسْخَرْ	مسخرہ ← تمسخر ۔ يَسْخَرُ ۔ وہ مذاق اڑاتا ہے یا اڑائے گا
لَا يَسْخَرْ	وہ مذاق نہ اُڑائے
قَوْمٌ	کوئی قوم
مِّنْ	سے
قَوْمٍ	کسی قوم

ایک فعل (يَسْخَرْ) دو جملوں میں استعمال ہو رہا ہے۔ ایسی صورت میں اگر پہلے جملے میں اسم جمع (قوم) ہو تو دوسرے میں اسم جمع میں سے کسی ایک رکن (نساء) کا تذکرہ ہو تو اسم جمع سے مراد اسکا دوسرا رکن ہو گا۔
یہاں دوسرے جملے میں۔ نساء۔ کا تذکرہ ہے تو اسم جمع سے مراد مرد ہو گا۔

عَسٰی	ممکن ہے، امید ہے، عجب نہیں، شاید کہ
اَنْ	کہ

ہونا

یَّكُوْنُوْا ← ی + کون + وا ← وہ سب ہوں

ی: مضارع کی علامت

وا: جمع کی علامت

اے کون و مکاں کے مالک ساری دنیا جہان کے مالک

کون سے مراد موجودات ہیں۔ یعنی جو چیزیں ہو چکی ہیں

کون	ہونا
یَكُوْنُ	وہ ہوتا ہے یا ہوگا
یَّكُوْنُوْا	وہ سب ہوتے ہیں یا ہونگے
خَیْرًا	بہتر خیر

یَكُوْنُ	وہ ہوتا ہے یا ہوگا (مذکر)
تَكُوْنُ	وہ ہوتی ہے یا ہوگی (مؤنث)
یَكُوْنَانِ	وہ دونوں ہوتے ہیں یا ہونگے
تَكُوْنَانِ	وہ دونوں مؤنث ہوتی ہیں یا ہونگی
یَكُوْنُوْنَ	وہ سب ہوتے ہیں یا ہونگے
یَكُنَّ	وہ سب ہوتی ہیں یا ہونگی

مِّنْهُمْ ← من + ھم ← ان سب میں سے

من ← سے، ھم ← ھم

وَلَا	اور نہ
نِسَآءٌ	نساء ← نسواں عورتیں
مِّنْ	سے
نِّسَآءٍ	عورتوں

عَسٰی	ممکن ہے
اَنْ	کہ

یَکُنَّ ← ی + کُنَّ ← کُنْ + نَّ

کُنْ ← ہونا ، نَّ ← نون نسواں

ی ← مضارع کی علامت

نَّ ← وہ سب عورتیں

دو حرف کو اکٹھا لکھنے کے لیے اس پر (شد) لکھی جاتی ہے۔

خَیْرًا مِّنْھُنَّ ← خَیْرًا + مِنْ + ھُنَّ ممکن ہے وہ سب عورتوں سے بہتر ہوں

خَیْرًا ← بہتر ، مِنْ ← سے ، ھُنَّ ← ان سب عورتوں سے

ھُوَ	← وہ ایک مذکر
ھِیَ	← وہ ایک مؤنث
ھما	← وہ دو مذکر
ھما	← وہ دو مؤنث
ھُمْ	← وہ سب مذکر
ھُنَّ	← وہ سب مؤنث

وَلَا ← اور نہ

تَلْمِزُوْٓا ← تَ + لمِزُ + وا ← تم سب طعنے نہ دو

وا ← جمع کی علامت

تَ ← علامت مخاطب

لمِزُ ← بدگوئی کرنا۔ عیب کی طرف آنکھ سے اشارہ کرنا۔ عیب لگانا، طعنہ دینا

اَنْفُسَکُمْ ← اَنفُسَ + کم

اَنفُسَ ← نفس کی جمع ہے (جانوں) ، کم ← تمھاری

اپنی جانوں کو طعنہ نہ دو۔ مراد ہے کسی کو طعنے نہ دو مومن کجسد الواحد۔ اگر کسی مومن نے دوسرے مومن کو طعنہ دیا تو دراصل اس نے اپنے ہی جسم کو طعنہ دیا اور اگر اس نے کسی غیر مسلم کو طعنہ دیا تو بھی اپنے باپ آدم کے بیٹے اور حوا کے لخت جگر کا دل دکھایا گویا کسی غیر کو دکھ نہیں دیا بلکہ اپنے خونی عزیز اور رشتہ دار کو تکلیف دی کسی کو طعنہ دینا اپنے آپ کو طعنے دلوانے کے مترادف ہے دلیل کی بجائے اپیل کی زبان میں گفتگو اعلیٰ ترین ادبی اسلوب ہے۔

وَلَا	اور نہ

بُرے القاب / چھیڑ سے پکارنا / چڑنے والے ناموں سے پکارنا

.5% الفاظ میں سے ہے

تَنَا بَزُوْا ← ت + نَابَزَ + وا ایک دوسرے کو برے القاب سے مخاطب نہ کرو

ت ← مخاطب کی علامت

وا ← جمع کی علامت

بِالْاَلْقَابِ ← ب + ال + القاب ← القاب کے بدلے میں

کے بدلے + ال + لقب

وَلَا تَنَا بَزُوْا بِالْاَلْقَابِ	القاب کے بدلے چڑنے والے ناموں سے نہ پکارو

بِئْسَ ← بہت ہی برا ہے   نِعْمَ ← بہت ہی اچھا ہے

سخت حاجت مند ہونا مفلس ہونا مصیبت میں ہونا

الِاسْمُ	نام پیدا کرنا شہرت پانا
الْفُسُوْقُ	فسق ← گناہ پر اصرار کرنا

بَعْدَ الْاِیْمَانِ ← ایمان کے بعد

اسم نکرہ اسم معرفہ ترجمہ کرتے ہوئے کا، کے، کی، کا اضافہ کیا جاتا ہے

وَمَنْ	اور جو کوئی ـ کون

لَمْ	مضارع سے پہلے آنے والا حرف جو نفی اور ماضی کے معنی دیتا ہے

يَتُبْ ← تَابَ ← يَتُوْبُ ← تُوْبَةٌ ← توبہ

تَابَ: اس نے توبہ کی

يَتُوْبُ: وہ توبہ کرتا ہے یا کرے گا

فَاُولٰٓئِكَ ← فَ + اولٰٓئِكَ

فَ: پس

اولٰٓئِكَ: وہ سب

هُمْ	وہ سب
	جب دو مختلف مگر ہم معنی حروف اکٹھے آجائیں تو معنی میں زور پیدا ہوتا ہے
فَاُولٰٓئِكَ هُمْ	پس وہی

الظّٰلِمُوْنَ ← ال + ظالم + ون ← اصل ظالم

ال: خاص (اصل)

ون: جمع کی علامت

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا
خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ
وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ
الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ

اے اہل ایمان! مرد دوسرے مردوں کا مذاق نہ اڑائیں ہو سکتا ہے کہ
وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔
آپس میں ایک دوسرے پر طعن (عیب جوئی) نہ کریں اور دوسرے کو برے ناموں سے نہ پکاریں۔
ایمان لانے کے بعد فسق میں نام پیدا کرنا بہت ہی برا ہے اور جو توبہ نہ کریں وہی لوگ ظالم ہیں۔

تشریح

اس آیت مبارکہ میں وہ اسباب بیان فرمائے گئے ہیں جو معاشرے کے امن کو تباہ اور فرد کے سکون کو برباد کرتے ہیں۔ ان برائیوں کا سدباب کیا جا رہا ہے جو انسانی مقام سے گرا دیتی اور مقدس رشتوں کو توڑ دیتی ہیں۔ انہی آیات کی بنیاد پر فقہاء نے قانونِ ہتک عزت بنایا ہے۔

مذاق اڑانا

کوئی مرد کسی مرد کا اور کوئی عورت کسی عورت کا مذاق نہ اڑائے کا خوبصورت انداز بیان اس بات کی غمازی ہے کہ مسلمانوں کے ہاں مخلوط سوسائٹی کا کوئی تصور ہی نہیں ہے۔ جہاں کوئی مرد کسی عورت کا مذاق اڑا سکے۔

مذاق اڑانے سے مراد جملہ کسنا، نقل اتارنا، اشارہ کر کے ہنسنا۔ کسی کی صورت، لباس، نقص یا عیب کی بنیاد پر تضحیک کرنا ہے۔

اسلام نے اس پر قدغن اس لیے لگائی ہے کہ مذاق اڑانا دراصل اپنی بڑائی اور تکبر اور دوسروں کی تذلیل اور تحقیر کا موجب ہوتا ہے اور جس کا مذاق اڑایا جا رہا ہوتا ہے۔ اس میں احساس بے بسی اور پھر جذبہ انتقام پیدا ہوتا ہے۔ اسلام ان افعال مذمومہ کی جگہ افعال ممدوحہ کو پروان چڑھا کر معاشرے کو جنت نظیر بنانا چاہتا ہے۔

طعنہ زنی

مذاق اڑانے کی طرح طعنہ زنی بھی انسانی احترام کی نفی اور اندر کے غرور و تکبر کی علامت ہے۔ یہاں لفظ لمز استعمال ہوا ہے جس کے معنی ہیں طعن و تشنیع کرنا، چوٹیں کرنا، پھبتیاں کسنا، اعتراض جڑنا، کھلم کھلا یا زیر لب یا اشاروں کنایوں سے کسی کو نشانہ ملامت بنانا ہے۔ لاتلمزوا انفسکم کا خوبصورت انداز دو باتوں کی طرف اشارہ کرتا ہے تم اپنے آپ کا مذاق نہ اڑاؤ یعنی جس مومن بھائی کا مذاق اڑا رہے ہو وہ تمہارے ہی جسم کا ایک حصہ ہے۔ کیونکہ مومن کی تعریف تو یوں کی گئی ہے کہ (کجسد واحد) مومن تو ایک جسم کی مانند ہوتے ہیں اور وہ مومن نہیں ہے تو بھی تمہارے باپ آدمؑ کا بیٹا اور تمہاری ماں حواؑ کا لخت جگر تمہارا بھائی ہے وہ کوئی غیر نہیں ہے۔

دوسرے معنی یہ ہیں کہ جب انسان کسی پر چوٹ کرتا یا طعنہ زنی سے دل دکھاتا ہے تو وہ دراصل دوسرے کو دعوت دے رہا ہوتا ہے کہ اس کا بھی دل دکھایا جائے تم کسی کو گالی دو گے تو شاید تمہارے ساتھ تمہاری بہن اور آباؤاجداد کو بھی نشانہ بنائے گویا آپ نے گالی دے کر اپنے خلاف خود طعنہ بازی کے لیے دروازہ کھول دیا ہے۔

الٹے نام دھرنا

یہاں برے القاب سے مراد وہ نام ہیں جن میں کسی کی تضحیک اور تذلیل کا پہلو نکلتا ہو اور وہ شخص اس نام کو ناگوار گردانتا ہو۔ ہاں وہ نام جو پیار سے رکھے جائیں یا جو کسی شخص کی علامت بن چکے ہوں وہ اس حکم سے مستثنیٰ ہیں۔ جیسے کہ "واصل احدب" کبڑے واصل بظاہر یہ نام بدنما ہے مگر حضرت واصل کی یہ پہچان ہے اور اس میں مذمت اور تحقیر کا کوئی پہلو نہیں ہے۔ ایسے نام جائز ہیں۔

نام پیدا کرنا

پھبتیاں کسنا، چوٹیں کرنا، کسی کا مذاق اڑانا، عیب جوئی کرنا اور طعن و تشنیع کا کسی کو نشانہ بنانا۔ دوسروں کی تضحیک اور تذلیل کر کے ہنسنا اور دوسرے لوگوں کو ہنسانا اسلام نے اسے فسق قرار دیا ہے۔ یہ کافر کو تو زیب دے سکتا ہے کہ کسی کے ساتھ تمسخر کرے لیکن کسی مومن کے شایان شان نہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۡ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ
بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ

اے اہل ایمان زیادہ گمان کرنے سے پرہیز کرو کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں اور تجسس نہ کرو
اور نہ ہی کوئی ایک دوسرے کی غیبت کرے کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے۔
پس تم اُسے ناپسند کرتے ہو اللہ سے ڈرو بے شک اللہ بہت توبہ قبول فرمانے والے اور رحم کرنے والے ہیں

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے اہل ایمان

اجْتَنِبُوْا ← اِجْتَنِبْ + وْا

اِجْتَنِبْ: اردو میں مستعمل ہے فعل امر ہے۔ — اجتناب کرو

وْا: جمع کی علامت ← تم سب اجتناب برتو

كَثِيْرًا	کثیر۔ زیادہ تر ۔ قلیل کا عکس اردو میں مستعمل ہے
مِّنَ	سے اردو میں مستعمل ہے
الظَّنِّ	خیال۔ شک۔ گمان۔ بدگمانی (الظَّنِّ)
اِنَّ	بیشک
بَعْضَ	بمعنی چند ← عکس تمام سارے اردو میں مستعمل ہے
الظَّنِّ	گمان

اِثْمٌ	گناہ۔ ناجائز کام
وَّ	اور
لَا	نہ ۔ نفی ۔ منع اور نہیں کے لیے استعمال ہوتا ہے
تَجَسَّسُوْا	جَسَّسَ ← جاسوسی کی کھوج لگایا۔بھید ٹٹولا اور خبر کی ٹوہ میں رہا
تَجَسَّسُ	تم جاسوسی کرتے ہو یا کرو گے
وَّلَا تَجَسَّسُوْا	اور تم جاسوسی نہ کرو
وَلَا	اور نہ

اردو میں مستعمل ہے ↑

يَغْتَبْ ← غَتَبَ يَغْتَبُ غِيبَة ← غیبت

اس نے غیبت کی (غَتَبَ)

وہ غیبت کرتا ہے یا کرے گا (يَغْتَبُ)

وَلَا يَغْتَبْ ← اور نہ غیبت کرے

تَغْتَبُ	تم غیبت کرتے ہو یا کرو گے۔
أَغْتَبُ	میں غیبت کرتا ہوں یا کروں گا۔
نَغْتَبُ	ہم غیبت کرتے ہیں یا کریں گے۔

بَعْضُكُمْ ← بعض + کم

بعض ↓ چند ، کم ↓ تمہارے

بَعْضًا	بعض کی

وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا	بعض تمہارے بعض کی غیبت نہ کریں تم آپس میں ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو

اَیُحِبُّ ← أ + ی + حب ← اردو میں مستعمل ہے

(ھمزہ استفہام) کیا مضارع کی علامت پسند کیا یُحِبُّ وہ پسند کرتا ہے یا کرے گا

اَیُحِبُّ کیا وہ پسند کرتا ہے یا کرے گا؟

اَحَدُکُمْ ← احد + کم

ایک تم سب میں

اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ ← کیا تم میں سے کوئی ایک پسند کرتا

اَنْ ← کہ

(اکل حلال، اور ماکولات کے الفاظ میں اردو میں مستعمل ہے۔)

یَّاْکُلَ ← ی + أکل ← وہ کھاتا ہے یا کھائے گا

لَحْمَ ← گوشت اردو میں مستعمل ہے۔ لحمیات کا استعمال مفید ہے

اَخِیْہِ ← اخی + ہ ← اپنے بھائی کا

اخی	ہ
بھائی	وہ، اسکے

مَیْتًا ← میت + اً

مردہ حالت کو ظاہر کرنے کے لیے تنوین لگائی جاتی ہے۔

الف محذوف ہو گیا

فَکَرِھْتُمُوْہُ ← ف + کرہ + تم + وا + ہ پس تم سب اس سے کراھت کرتے ہو

پس کراھت تم جمع کی علامت اس ایک مذکر سے

وَ	اور
اتَّقُوا	ڈرو امر کے استعمال کی وجہ سے حرف علت محذوف کر دیے گے ہیں
اللّٰہَ	اللہ
اِنَّ	بیشک
اللّٰہَ	اللہ
تَوَّابٌ	بہت توبہ قبول فرمانے والے ← فَعَّالٌ
رَّحِیْمٌ	رحیم ← فَعِیْلٌ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ لَا تَجَسَّسُوْا
وَ لَا یَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا اَیُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ یَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ
مَیْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ

اے اہل ایمان زیادہ گمان کرنے سے پرہیز کرو کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں اور تجس نہ کرو
اور نہ ہی کوئی ایک دوسرے کی غیبت کرے کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے۔
پس تم اُسے ناپسند کرتے ہو اللہ سے ڈرو بے شک اللہ بہت توبہ قبول فرمانے والے اور رحم کرنے والے ہیں

بدگمانی

قرآن حکیم نے تو ارشاد فرمایا ہے کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں یعنی سب گمان گناہ نہیں ہوتے۔ گویا حسن ظن اسلام میں مقبول اور مستحسن سمجھا جاتا ہے۔ مومن اپنے بھائیوں کے متعلق حسن ظن سے کام لے تو معاشرہ تنگ نظری، باہمی افتراق وانتشار سے پاک ہوسکتا ہے اور بعض جگہ تو ظن غالب کو ماننا ضروری ہوجاتا ہے۔ جیسے کہ عدالتوں میں قاضی شواہد کے بیانات سننے کے بعد ظن غالب ہی کی بنیاد پر فیصلہ دیتا ہے بعض لوگوں کے سیرت و کردار اور طریقے واطوار اس قدر واضح ہوجائیں کہ ان کے متعلق حسن ظن صرف سادہ لوحی بلکہ بیوقوفی پر منتج ہوتے ہوں تو ایسے افراد کے متعلق بدگمانی بہر حال جائز ہوگی۔ ہاں البتہ کسی شخص کا ظاہر حال اس کے فسق اور عصیان کی گواہی نہ دیتا ہو اور بظاہر وہ شخص شریف النفس ہو تو اس کے متعلق بدگمانی بہر حال گناہ ہے۔

گویا گمان بعض حالات میں پسندیدہ اور بعض حالات میں ناگزیر ہوجاتا ہے بعض حالات میں ایک حد تک جائز اور بعض حالات میں بالکل ہی ناجائز ہوتا ہے ایک دفعہ بدگمانی دل میں گھر کرجائے تو پھر کسی کا اچھا کام بھی برا لگتا ہے۔

تجسس

لوگوں کے حالات اور چھپے راز معلوم کرنا، ٹوہ لگانا۔ عیب جوئی کرنا یہ سب اسلامی تہذیب و تمدن میں اسلامی اخلاق سے لگا نہیں کھاتے یہ اعمال شنیع چاہے انسان بدگمانی یا بدنیتی کی بنیاد پر کرے یا محض اپنا استعجاب دور کرنے کے لیے کرے سب کے سب شرعاً ممنوع ہیں۔ اس لیے اسلامی اخلاقیات میں اس پر سخت قدغن لگائی گئی ہے کہ انسان دوسروں کے نجی خطوط پڑھے۔ ان کی باہمی گفتگو کو کان لگا کر سنے، ہمسایوں کے گھر جھانکے یا ان کی خانگی وذاتی زندگی کے معاملات کی ٹٹول کرے یہ حق اسلام نے فرد کو دیا ہے اور نہ ہی حکومت کو کہ وہ ان کے چھپے رازوں کو تلاش کرے۔

حدیث نبوی ﷺ ہے مسلمانوں کے پوشیدہ حالات کی کھوج نہ لگایا کرو کیونکہ جو شخص مسلمانوں کے عیوب ڈھونڈنے کے درپے ہوجائے گا۔ اللہ اس کے عیوب کے درپے ہوجائے گا۔ اور اللہ جس کے درپے ہوجائے اسے اس کے گھر میں رسوا کر کے چھوڑتا ہے۔

ایک اور حدیث مبارکہ میں تجسس نہ کرنے کے لیے رغبت دلاتے ہوئے فرمایا جس نے کسی کا مخفی عیب دیکھ لیا اور اس پر پردہ ڈال دیا تو یہ ایسا ہے جیسے کسی نے کسی زندہ گاڑی ہوئی بچی کو موت سے بچالیا۔

اللہ کا ایک صفاتی نام الستار بھی ہے۔ یعنی پردہ ڈالنے والا۔ نبی کریم ﷺ نے ایک حدیث مبارکہ میں ارشاد فرمایا جس نے اپنے

بھائی کے چھپے عیب پر پردہ ڈالا قیامت کے روز اللہ اس کے عیوب پر پردہ ڈال دیں گے ہاں البتہ وہ مخصوص حالات جن میں تجسس کی واقعی ضرورت ہوتی ہے۔ان حالات میں تجسس سے منع نہیں فرمایا گیا۔کسی گروہ کا بگاڑ واضح ہو یا کسی فرد کے حالات ظاہری طور پر خلاف شرع ہوں تو ان کے متعلق تجسس کر کے تحقیق کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔اسی طرح شادی بیاہ اور لین دین کے معاملات طے کرنے سے پہلے تجسس کرنے اور صحیح صورت حال واضح کرنے میں کوئی ممانعت نہیں۔

غیبت

یہ وہ فعل شنیع ہے جس نے بھائی سے بھائی، بہو سے ساس اور نند سے بھاوج کو جدا جدا کر کے گھروں کو جہنم کدہ بنا رکھا ہے۔غیبت کی صحیح تعریف محسن انسانیت ﷺ نے یوں فرمائی ہے۔

غیبت یہ ہے کہ تو اپنے بھائی کا اس طرح ذکر کرے کہ وہ سنے تو اسے ناگوار لگے۔عرض کیا اگر میرے بھائی میں وہ بات پائی جاتی ہو جو میں کہہ رہا ہوں تو اس صورت میں آپ ﷺ کا کیا خیال ہے؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر اس میں وہ بات پائی جاتی ہو تو، تو نے اس کی غیبت کی اور اگر وہ بات اس میں موجود نہ ہو تو تو نے اس پر بہتان لگایا۔

کسی کی پیٹھ پیچھے بدگوئی کرنا شریعت اسلام میں قطعاً حرام ہے یہ بدگوئی اگر سچی ہو تو غیبت اور جھوٹی ہونے کی صورت میں بہتان ہے اور اگر دو آدمیوں کو لڑانے کے لیے کی جائے تو اسے نمیمہ یعنی چغلی کہتے ہیں۔

دل کی بھڑاس نکالنا اور خوشی محسوس کرنا دوسرے کی تذلیل وتحقیر کرنا اور دوسروں کو لڑانا اگر مقصود ہو تو ان محرکات کی بنیاد پر غیبت قطعاً حرام ہے۔

ہاں البتہ نبی کریم ﷺ کی احادیث مبارکہ کا مطالعہ درج ذیل معاملات میں غیبت کو جائز قرار دیتا ہے۔

1. ظالم کے خلاف مظلوم کی شکایت ہر اس شخص کے سامنے جس سے یہ توقع رکھتا ہو کہ وہ ظلم کا مداوا کر سکتا ہے۔
2. اصلاح کی نیت سے کسی شخص یا گروہ کی برائیوں کا تذکرہ ایسے لوگوں کے سامنے جو برائیوں کا قلع قمع کرنے کی اہلیت رکھتے ہوں۔
3. مفتی سے فتویٰ حاصل کرنے کے لیے شخص یا گروہ کی کسی غلط روش اور ناپسندیدہ حرکت کا تذکرہ کرنا۔
4. راویوں، مصنفوں، گواہوں اور قائدین کی کمزوریوں، لغزشوں، کوتاہیوں اور غیر اخلاقی حرکات کا عام لوگوں کے سامنے بیان نہ صرف جائز ہے بلکہ بالاتفاق واجب ہے۔

شادی بیاہ لین دین کے وقت جستجو کرنے والے کو حقائق سے باخبر کرنا چاہیے اس میں چاہے کسی کی برائیوں کا تذکرہ ہو۔

)۔ اگر فسق وفجور پھیلانے ،خرافات اور گمراہیوں کی اشاعت کرنے یا خلق خدا کو بے دینی اور ظلم وجور کے فتنوں میں مبتلا کرنے کی
وشش کررہے ہوں ان پر علی الاعلان تنقید کرنا اور آواز بلند کرنا واجب ہے۔

بت اس قدر مکروہ اور گھناؤنا فعل ہے کہ خداوند قدوس اور خود نبی معظم ﷺ نے اس کی تشبیہ مردہ بھائی کا گوشت کھانے سے
ن ہے تاکہ خلق خدا اس بری حرکت سے یوں اجتناب کرے جس طرح مردہ بھائی کا گوشت کھانے سے کرتی ہے۔

غیبت پر ردعمل

اسلامی تہذیب وتمدن اس بات کی اجازت دیتی ہی نہیں کہ کوئی مسلمان اپنے بھائی کی غیبت سنے اور خاموش رہے۔ اسلام اسے حکم دیتا ہے کہ فوراً اپنے بھائی کا دفاع کرے۔ معلم اخلاق ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

اگر کوئی شخص کسی مسلمان کی حمایت ایسے موقع پر نہیں کرتا جہاں اس کی تذلیل کی جارہی ہو اور اس کی عزت پر حملہ کیا جارہا ہو تو اللہ بھی اس کی حمایت ایسے مواقع پر نہیں فرماتے جہاں وہ اللہ کی مدد کا طلب گار ہو۔ اور اگر کوئی شخص کسی مسلمان کی حمایت ایسے موقع پر کرتا ہے جہاں اس کی عزت پر حملہ کیا جارہا ہو اور اسکی تذلیل وتوہین کی جارہی ہو تو اللہ بھی اسکی مدد ایسے موقع پر فرماتے ہیں جہاں وہ اللہ کی مدد کا طلب گار ہو۔

غیبت کے مرتکب مجرم کو چاہیے کہ وہ فوراً اللہ کے ہاں احساس شرمندگی کے ساتھ توبہ کرے اور آئندہ اس فعل شنیع سے رک جانے کا عزم صمیم کرے اور ہوسکے تو اپنے جرم کی تلافی کے لیے اپنے اس بھائی کی تعریف وتوصیف کرے اور اس کے حق میں دعا کرے اور اس غیبت کا پتہ چل جانے کی صورت میں اپنے بھائی سے معافی مانگے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ۚ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ

اے بنی نوع انسان بیشک ہم ہی نے تمھیں ایک مرد اور عورت سے پیدا فرمایا ہے پھر تمھاری قومیں اور برادریاں بنائیں تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ یقیناً اللہ کے حضور تم میں سب سے زیادہ باوقار وہ ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے بے شک اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ جاننے والے اور باخبر ہیں

یٰٓاَیُّھَا	اے
النَّاسُ	لوگو۔ عامہ الناس۔ عوام الناس

اِنَّا ← اِنَّ + نَا ← ہم نے

بیشک + ہم

ہم نے

خَلَقْنٰکُمْ ← خَلَقَ + نَا + کُمْ

اردو میں مستعمل ہے ← پیدا کیا ماضی — تم سب کو

مِّنْ	سے
ذَکَرٍ	مذکر
وَّ	اور
اُنْثٰی	مونث

خَلَقَ	اس مذکر نے پیدا کیا۔	خَلَقَا	ان دو مذکر نے پیدا کیا۔	خَلَقُوا	ان سب مذکر نے پیدا کیا
خَلَقَتْ	اس مونث نے پیدا کیا۔	خَلَقَتَا	ان دو مونث نے پیدا کیا۔	خَلَقْنَ	ان سب مونث نے پیدا کیا
خَلَقْتَ	تم مذکر نے پیدا کیا۔	خَلَقْتُمَا	تم دو مذکر نے پیدا کیا۔	خَلَقْتُمْ	تم سب مذکر نے پیدا کیا
خَلَقْتِ	تم مونث نے پیدا کیا۔	خَلَقْتُمَا	تم دو مونث نے پیدا کیا۔	خَلَقْتُنَّ	تم سب مونث نے پیدا کیا
خَلَقْتُ	میں نے پیدا کیا۔	خَلَقْنَا	ہم نے پیدا کیا۔	خَلَقْنَا	ہم نے پیدا کیا۔

جَعَلَ بنایا اردو میں مستعمل ہے
خلق سے مراد عدم سے وجود بخشا
اور جعل سے مراد موجود کو نئی شکل دی

وَ ← اور

جَعَلْنٰكُمْ ← جعَلَ + نَا + کُمْ ← ہم ہی نے بنایا تم سب کو
(جعَلَ ← بنایا، نَا ← ہم نے، کُمْ ← تم سب کو)

شُعُوْباً	شعبہ حصہ قسم خاندان
وَ	اور
قَبَآىِٕلَ	قبیلہ کی جمع ہے اردو میں مستعمل ہے

لِتَعَارَفُوْا ← ل + تعارف + وا ← تاکہ پہچانے جاؤ
(ل ← (تعلیل) کے لیے، تعارف ← پہچان، وا ← جمع کی علامت)

اِنَّ	بیشک

اَكْرَمَكُمْ ← أَكْرَم + كُمْ ← تم میں سب سے زیادہ عزت والا
(أَكْرَم ← باوقار، كُمْ ← تم سب)

أَكْرَم ← اَفْعَلَ ← اس وزن پر آنے والے تمام کلمات میں سب سے زیادہ کے معنی پائے جاتے ہیں

أَفْضَلَ ← سب سے زیادہ فضیلت والا
أَكْبَرُ ← سب سے بڑا۔ اللہ اکبر ← اللہ سب سے بڑا ہے
أَتْقَا ← سب سے زیادہ تقوے والا

سرخ رنگ ← اَحْمَرَ ← اَفْعَلَ
نیلا رنگ ← اَزْرَقَ
کالا رنگ ← اَسْوَدَ
سفید رنگ ← اَبْيَضَ
سبز رنگ ← اَخْضَرَ

افعل کے وزن میں دو معنی پائے جاتے ہیں
(1) سب سے زیادہ
(2) کسی رنگ کا نام ہے جو پورے جوبن پر ہو

عِنْدَ	پاس۔ قریب۔ نزدیک
اللّٰهِ	اللہ
اَتْقٰكُمْ	تم میں سے سب سے زیادہ ڈرنے والا
أَتْقَىٰ	سب سے زیادہ ڈرنے والا
اِنَّ	بیشک ۔ بار بار آنے والا کلمہ ہے 1.5% میں سے ہے
اللّٰهَ	اللہ تعالیٰ اردو میں مستعمل ہے
عَلِيْمٌ	جاننے والے فَعِیْلٌ اردو میں مستعمل ہے
خَبِيْرٌ	باخبر فَعِیْلٌ اردو میں مستعمل ہے

يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا
وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ

اے بنی نوع انسان بیشک ہم ہی نے تمہیں ایک مرد اور عورت سے پیدا فرمایا ہے پھر تمہاری قومیں اور برادریاں بنائیں تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ یقیناً اللہ کے حضور تم میں سب سے زیادہ باوقار وہ ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے بے شک اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ جاننے والے اور باخبر ہیں

تشریح

پچھلی آیات میں تو اہل ایمان کو خطاب کیا گیا تھا مگر اس آیت کریمہ میں بنی نوع انسان کو مخاطب کیا گیا ہے۔

ابن آدم

ساری کی ساری بنی نوع انسان ایک مرد اور ایک عورت یعنی حضرت آدمؑ اور حضرت حواؑ سے پیدا ہوئی ہے۔ مسند بزاز کی ایک حدیث مبارکہ میں ہے تم سب آدم کی اولاد ہو اور آدم مٹی سے پیدا فرمائے گئے تھے۔

نسلی وقبائلی تفاخر

اسلام نے یہ بات یاد دلا کر کہ ہم سب آدم وحوا کی اولاد ہیں دراصل رنگ، نسل، زبان قوم وقبائل اور معاشی ومعاشرتی مرتبوں کے تفاخر اور گھمنڈ کے بتوں کو پاش پاش کر دیا ہے۔

بیہقی کی حدیث میں نسلی تفاخر پر چوٹ کرتے ہوئے نبی کریم ﷺ نے فرمایا تم سب آدم کی اولاد ہو اور آدم مٹی سے پیدا کیے گئے تھے لوگ اپنے آباؤ اجداد پر فخر کرنا چھوڑ دیں ورنہ وہ اللہ کی نگاہ میں ایک حقیر کیڑے سے بھی زیادہ ذلیل ہوں گے۔

مسلم اور ابن ماجہ کی حدیث مبارکہ میں زبان ونسل اور معاشی ومعاشرتی تفاخر اور گھمنڈ کو یوں سرنگوں فرمایا۔

اللہ تمہاری صورتیں اور مال نہیں دیکھتا بلکہ وہ تمہارے دلوں اور اعمال کو دیکھتا ہے۔

عالمگیریت

دین اسلام تو زبان ومکان کی قید سے آزاد معاشرہ تشکیل دیتا ہے۔ اس میں صہیب رومیؓ، سلمان فارسیؓ، حبشی مختلف رنگ و نسل اور زبان کے باوجود معاشرتی، معاشی مرتبے کا خیال کیے بغیر خالد بن ولیدؓ عمر فاروقؓ اور ابو بکر صدیقؓ کے ہم مرتبہ قرار پاتے ہے اسلامی تہذیب وتمدن میں تو محمود وایاز ایک صف میں کھڑے ہوئے ہیں۔ اگر ان جاہلیت کے بتوں کو اسلام نہ گراتا تو یہ دین کبھی عالمگیریت اختیار نہ کرتا۔

معیارِ وقار وعظمت

جاہلیت کے تفاخر غرور اور گھمنڈ تو محسن انسانیت ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر اپنے پاؤں تلے روند ڈالے تھے آپ ﷺ

نے ارشاد فرمایا تھا۔

لوگو! خبردار رہو تم سب کا خدا ایک ہے کسی عرب کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عرب پر کسی گورے کو کسی کالے پر اور کسی کالے کو کسی گورے پر کوئی فضیلت حاصل نہیں ہے سوائے تقوی کے۔ اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیز گار ہے۔

دوسرے مذاہب کے مقابلے پر اسلام کا یہ زریں اصول ایک ممتاز حیثیت رکھتا ہے۔ بنی اسرائیل سے لے کر ہندو کا ذات پات کا نظام امریکہ اور یورپ کا اپنی نسل کی برتری اور دوسروں کو حقیر و ذلیل گردانے کی وجہ سے بنی نوع انسان کو عبرتناک مظالم کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ آج امریکی مظالم کی داستان اسی جاہلی غرور کے نتیجے میں رقم ہو رہی ہے۔ دنیا اگر آج امن چاہتی ہے تو اسے اقوام متحدہ کے منشور کو بدل کر نبی کریم ﷺ کے منشور عدل کو اپنانا ہوگا۔

قانون کفو

بعض مومن شادی بیاہ کے موقع پر اسلامی قانون کفو کا سہارا لیتے ہوئے معاشی و معاشرتی فرق کا خیال کرتے ہوئے بعض خاندانوں کو بڑا اور شریف اور بعض خاندانوں کو چھوٹا اور کمی کہہ کر رشتہ کرنے سے انکار کر دیتے ہیں۔ اسلامی قانون کی رو سے ہر مسلمان مرد کا ہر مسلمان عورت سے نکاح ہو سکتا ہے۔ مگر ازدواجی زندگی کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ زوجین کے درمیان عادات، خصائل، طرز زندگی، خاندانی روایت، معاشی و معاشرتی حالات میں زیادہ سے زیادہ مطابقت ہو تاکہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ اچھی طرح نباہ کر سکیں۔ یہی کفایت کا اصل مقصد ہے۔

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

بدو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے۔ کہہ دیجیے تم ایمان نہیں لائے۔ بلکہ کہو کہ ہم مطیع ہو گئے اور ایمان تو ابھی تمہارے دلوں میں داخل ہوا ہی نہیں۔ اگر تم اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتے تو وہ تمہارے اعمال کے اجر میں کوئی کمی نہ فرماتے بے شک اللہ درگزر فرمانے اور رحم کرنے والے ہیں۔

قَالَتِ ← قَالَ + تْ ← اس ایک مؤنث نے کہا

فعل ماضی (اس نے کہا)

کلمے کے آخر پر آنے والے۔ ات (تْ) کی درج ذیل صرف چار حالتیں ہوتی ہیں۔

تُ ← متکلم ← كَتَبْتُ ← میں نے لکھا

تَ ← مخاطب ← كَتَبْتَ ← تو ایک مذکر نے لکھا

تِ ← مخاطبہ ← كَتَبْتِ ← تو ایک مؤنث نے لکھا

تْ ← مؤنث غائب ← كَتَبَتْ ← اس ایک مؤنث نے لکھا

الْاَعْرَبُ ← اعرابی کی جمع (تہذیب سے نا آشنا) قومیں تمام زبانوں میں مؤنث ہوتی ہیں اس لیے یہاں قالَتْ کا کلمہ استعمال ہوا ہے اس ایک مؤنث نے کہا
(یعنی بد تہذیب لوگوں نے کہا)

اٰمَنَّا ← اٰمَنَ + نَا
اٰمَنَ ↓ ایمان لایا + نَا ↓ ہم ← ہم ایمان لائے

قُلْ	کہہ دیجیے فعل امر
لَمْ	نفی کیلئے استعمال ہوتا ہے مضارع سے پہلے آتا ہے اور ماضی کے معنی دیتا ہے۔
لَنْ	یہ کلمہ بھی نفی کیلئے استعمال ہوتا ہے مضارع سے پہلے آتا ہے اور مستقبل میں نفی کرتا ہے
لَنْ یَدْخُلِ الجَنَّۃَ	وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا

تُؤْمِنُوْا ← تُؤْمِنُ + وْا ← علامت جمع ← تم سب ایمان لاتے ہو یا لاؤ گے
تُؤْمِنُ ↓ تم ایمان لاتے ہو یا لاؤ گے

لَمْ تُؤْمِنُوْا	تم سب ایمان نہیں لائے
	لم نے ماضی میں ایمان کی نفی کردی
وَ	اور
لٰکِنْ	لیکن

قُوْلُوْا ← قول + وا ← تم سب کہو

اَسْلَمْنَا ← اَسْلَمَ + نا ← ہم نے سر تسلیم خم کیا ہم جھک گے
نا ↑ ہم سب
اَسْلَمَ ↓ سر تسلیم خم کیا

وَلٰکِنْ قُوْلُوْآ اَسْلَمْنَا ← بلکہ یوں کہو کہ ہم مطیع ہوگئے۔

وَ	اور

نفی + نفی ← ہرگز نہیں / ابھی تک نہیں

لَمَّا ← لَمْ + مَا

لَمَّا حرف ہے دو طرح استعمال ہوتا ہے ایک مضارع میں نفی کے معنی پیدا کرنے کے لیے جیسے لما یدخل ابھی داخل ہوا ہی نہیں
اور دوسرے ماضی کیلئے بطور ظرف بمعنی جیسے لما جاء اکرمتہ جب وہ آیا تو میں نے اسکی عزت کی

يَدْخُلِ ← ی + دخل ← داخل ہوتا ہے یا ہوگا

ی: علامت مضارع
دخل: داخل ہوا

الْاِيْمَانُ	اصل ایمان

وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ	ایمان ہرگز داخل نہیں ہوا

يَدْخُلُ	وہ داخل ہوتا ہے / ہوگا	يَدْخُلَانِ	وہ دونوں داخل ہوتے ہیں / ہوں گے	يَدْخُلُوْنَ	وہ سب داخل ہوتے ہیں / ہوں گے
تَدْخُلُ	وہ داخل ہوتی ہے / ہوگی	تَدْخُلَانِ	وہ دونوں داخل ہوتی ہیں / ہوں گی	يَدْخُلْنَ	وہ سب داخل ہوتی ہیں / ہوں گی
تَدْخُلُ	تم داخل ہوتے ہو / ہوگے	تَدْخُلَانِ	تم دونوں داخل ہوتے ہو / ہوگے	تَدْخُلُوْنَ	تم سب داخل ہوتے ہو / ہوگے
تَدْخُلِيْنَ	تم داخل ہوتی ہو / ہوگی	تَدْخُلَانِ	تم دونوں داخل ہوتی ہو / ہوگی	تَدْخُلْنَ	تم سب داخل ہوتی ہو / ہوگی
اَدْخُلُ	میں داخل ہوتا ہوں / ہوں گا / ہوتی ہوں / ہوں گی			نَدْخُلُ	ہم داخل ہوتے / ہوتی ہیں / ہوں گے / گی

فِیْ	میں

قُلُوْبِکُمْ ← قُلُوْبِ+کُمْ ← تمہارے ← تمہارے دلوں میں

↓

قلب دل

وَ	اور
اِنْ	اگر

تُطِیْعُوا ← تُطِیْعُ + وا ← تم سب اطاعت کرتے

↓

مُطِیْعٌ ← یُطِیْعُ ← اُطِیْعُ ← نُطِیْعُ

اللّٰہَ	اللّٰہ
وَ	اور
رَسُوْلَہٗ	انکے رسول

وَاِنْ تُطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ	اگر تم اللہ اور انکے رسول کی اطاعت کرتے

لَا	نفی کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

یَلِتْکُمْ ← یَلِتْ+کم ← لات (اس نے کمی کی) — یَلِتُ (وہ کمی کرتا ہے یا کرے گا)

↓

وہ کم کرتا ہے، گھٹاتا ہے، پھیرتا ہے

مِّنْ	سے

اَعْمَالِكُمْ ← اعمال + کم ← تمہارے اعمال میں سے

↓

عمل

شَيْئًا	شے کی جمع اشیاء

لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْئًا	تو وہ تمہارے اعمال کے اجر میں کوئی کمی نہ فرماتے

اِنَّ	بیشک
اللّٰهَ	اللہ
غَفُوْرٌ	مغفرت فرمانے والے
رَّحِيْمٌ	رحم فرمانے والے

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا

وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ

مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْئًا اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

بدو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے۔ کہہ دیجیے تم ایمان نہیں لائے۔ بلکہ کہو کہ ہم مطیع ہو گئے اور ایمان تو ابھی تمہارے دلوں میں داخل ہوا ہی نہیں۔ اگر تم اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتے تو وہ تمہارے اعمال کے اجر میں کوئی کمی نہ فرماتے بے شک اللہ درگزر فرمانے اور رحم کرنے والے ہیں۔

تشریح

یہاں مراد تمام بدو نہیں بلکہ یہاں الاعراب سے مراد مزینہ، اسلم، مزینہ، اشجع اور بنی اسد بن خزیمہ کے بدو ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ اور حضرت سعیدؓ بن جبیر کا بیان ہے کہ ایک دفعہ جب قحط کے زمانے میں بنی اسد بن خزیمہ کے لوگ مدینہ منورہ آئے اور مالی امداد کا بار بار مطالبہ کرتے ہوئے نبی کریم ﷺ سے کہنے لگے ہم آپ ﷺ سے لڑے بغیر مسلمان ہوئے ہیں ہم نے آپ ﷺ سے فلاں فلاں کنبے کی طرح جنگ نہیں کی۔ گویا وہ اپنی جنگ نہ کرنے کا احسان جتلا کر اس کا معاوضہ حاصل کرنا چاہتے تھے۔

ان کے اس رویے کی وجہ سے یہ آیت کریمہ نازل ہوئی تا کہ انہیں بتلا دیا جائے کہ فتح مکہ کے بعد مسلمانوں کی طاقت سے مرعوب ہو کر دائرہ اسلام میں آنے والو ایمان ابھی تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا۔ تمہارے مطالبات نے تمہارے باطن کا راز فاش کر دیا ہے۔ اگر تم اطاعت کی روش پر چلتے تو تمہارا رویہ مختلف ہوتا۔ اور ایمان جس کا اظہار اطاعت کے ذریعے نہ ہو اللہ کے ہاں غیر مقبول ہے۔ پھر تو اللہ باقی نیک اعمال کی بھی جزا نہیں دیتے ہاں اب اگر تم ہوش کے ناخن لو تو وہ غفور تمہارے گناہوں کو معاف کر دے گا اور تمہیں اپنی رحمت میں ڈھانپ لے گا۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ

بیشک مومن تو صرف وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لائے اور پھر شک میں مبتلا نہ ہوئے اور پھر انہوں نے اپنی جانوں اور مالوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ وہی لوگ دراصل سچے ہیں۔

اِنَّمَا	اِنَّ ، اَنَّ ، لام لازم ، قَد ، لَقَد ، نّ
یہ سب کلمات بیشک اور یقیناً کے معنی دیتے ہیں مگر اِنَّمَا سب سے زیادہ زور اور تاکید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔	
اَلْمُؤْمِنُوْنَ	حقیقی مومن
اَلَّذِيْنَ	جو اشخاص
اٰمَنُوْا	آمَنَ + وا

بِاللّٰهِ ← بِ + اللہ ← اللہ پر

↓

کے ساتھ ، پر ، اوپر ، کے سبب ، کے متعلق ، میں سے

وَ	اور
رَسُوْلِهٖ	رَسُوْلِ + ہٖ ← اس کے رسول
ثُمَّ	پھر 1.5% میں سے ہے
لَمْ	مضارع سے پہلے آتا ہے اور ماضی میں نفی کرتا ہے۔
يَرْتَابُوْا	اردو میں جملہ استعمال ہوتا ہے۔ میں یہ بات بلاشک وارتیاب کہتا ہوں
ارتیاب یعنی شک اِرْتَابَ ← یَرْتَابُ ← وہ شک میں مبتلا ہوتا ہے یا ہوگا	

ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا	پھر وہ شک میں مبتلا نہیں ہوئے

وَ	اور

جٰهَدُوْا ← جَاهَدَ+وْا ← ان سب نے جہاد کیا

جَاهَدَ ↓ اس نے جہاد کیا

وْا ↓ جمع کی علامت

بِاَمْوَالِهِمْ ← ب+اَمْوَالِ+هم ← ان سب کے ← اپنے اموال کے ساتھ

ب ↓ کے ساتھ

اَمْوَالِ ↓ جمع مال

اَنْفُسِهِمْ ← اَنْفُسَ+هم

اَنْفُسَ ↓ نفس ← جان

فِيْ	میں
سَبِيْلِ	راستہ
اللّٰهِ	اللہ
سَبِيْلِ اللّٰهِ	اللہ کا راستہ
	پہلے اسم نکرہ اور پھر اسم معرفہ آئے تو کا، کے، کی کا اضافہ کرتے ہیں
اُولٰٓئِكَ	وہ سب
هُمُ	وہ سب
اُولٰٓئِكَ هُمُ	وہی لوگ

اَلصّٰدِقُوْنَ ← ال + صادق + ون ← وہی لوگ در اصل سچے ہیں

اصل سچے جمع کی علامت

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ

بیشک مومن تو صرف وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لائے اور پھر شک میں مبتلا نہ ہوئے۔ اور پھر انہوں نے اپنی جانوں اور مالوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ وہی لوگ در اصل سچے ہیں۔

تشریح

اس آیت مبارکہ میں انتہائی اختصار اور جامعیت کے ساتھ سچے مسلم اور مومن کی تعریف فرمادی گئی ہے۔

سچے مومن وہ ہوتے ہیں جو دل کی گہرائیوں میں اسلام کو بسا کر اور حلاوتِ ایمانی کا ایک دفعہ مزا چکھ لیں تو انہیں دنیا کی لذتیں، راحتیں اور آسائشیں یا اہل ظلم کا کوئی جبر، استبداد اور بڑی آزمائش بھی ان کے مطمئن دل میں کوئی ارتعاش نہ پیدا کر سکے۔ کوئی شک وریب اور ارتیاب ان کے قلب صافی میں جگہ نہ بنا سکے۔ ان کے عمل میں پختہ ایمان اور یقین کامل میں کوئی لرزش پیدا نہ ہونے دیں۔ خوف ولالچ، طمع وحرص یا اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت سے نکل جانے کا کوئی جذبہ ان کے دامن کو داغدار نہ کرنے پائے۔

مال ومتاع اور جانوں کے نذرانے اللہ کی راہ میں لگانے اور اللہ کی عطا کردہ تمام تر صلاحیتیں کھپانے کا جو حوصلہ رکھتے ہیں اور ان کا عمل اس پر شہادت دے بس وہی سچے مسلمان ہیں باقی لوگوں کو اپنے ایمان کو اس کسوٹی پر دوبارہ جائزہ لینا چاہیے مومنین کو کیا خوب دعا سکھائی گئی۔

قُلْ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ ثُمَّ اسْتَقِمْ۔ کہہ دیجئے میں ایمان لایا اللہ پر پھر ثابت قدم ہوجا۔

قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

اے نبی ﷺ انہیں کہہ دیجیے کیا تم اپنے دین کے بارے میں اللہ کو بتاتے ہو۔ حالانکہ اللہ زمین وآسمان کی ہر چیز کو جانتے ہیں۔ اللہ تو ہر چیز کا علم رکھتے ہیں۔

قُلْ	کہہ دیجیے آخری حرف پر سکون فعل امر کی علامت ہے

اَتُعَلِّمُوْنَ ← أ + تُ + عَلِّمُ + وْنَ ← کیا تم سکھاتے ہو

أ: استفہام (کیا)

تُ: علامت مضارع اور مخاطب — تم

عَلِّمُ: سکھایا

اللّٰهَ	اللہ

بِدِيْنِكُمْ ← بِ + دِيْنِ + كُمْ ← اپنے دین کے متعلق

بِ: کے متعلق

دِيْنِ: دین

كُمْ: تمھارے (اپنے)

وَ	اور
اللّٰهُ	اللہ

يَعْلَمُ ← ی + عَلِمَ ← يَعْلَمُ ← جانتا ہے

ی: علامت مضارع مذکر غائب

عَلِمَ: جاننا

مَا	جو
فِيْ	میں
السَّمٰوٰتِ	السَّمَاءَ کی جمع ہے ← (آسمانوں)
وَ	اور
مَا	جو
فِي	میں
الْاَرْضِ	زمین
وَ	اور
اللّٰهُ	اللہ

بِكُلِّ ← ب + كُلِّ ← تمام کے متعلق

ب: کے متعلق

كُلِّ: تمام

ب

بسم الله	بالقول	بجهالة	بالله	بكل شيء
کے ساتھ	میں	سبب، وجہ	پر	کے متعلق

شَيْءٍ	چیز
عَلِيْمٌ	علم جاننے والے ہیں۔

قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم انہیں کہہ دیجیے کیا تم اپنے دین کے بارے میں اللہ کو بتاتے ہو۔
حالانکہ اللہ زمین وآسمان کی ہر چیز کو جانتے ہیں۔ اللہ تو ہر چیز کا علم رکھتے ہیں۔

يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ بَلِ
اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ

وہ لوگ آپ ﷺ پر اپنے قبول اسلام (مسلمان ہونے) کا احسان جتلاتے ہیں۔
ان سے کہہ دیجئے اپنے اسلام کا احسان مجھ پر نہ رکھو بلکہ یہ تو اللہ کا
احسان ہے کہ تمہیں ایمان کی ہدایت بخشی اگر تم اپنے دعویٰ ایمانی میں سچے ہو۔

يَمُنُّ ← وہ احسان جتلاتا ہے یا جتلائے گا

يَمُنُّوْنَ ← ی + مَنَّ + ون ← علامت جمع

ی ← علامت مضارع

مَنَّ ← احسان جتلایا ← اپنے صدقات و خیرات کو من و احسان کے ساتھ ضائع نہ کرو

يَمُنُّ	وہ احسان جتلاتا ہے یا جتلائے گا
يَمُنُّوْنَ	وہ سب احسان جتلاتے ہیں یا جتلائیں گے

عَلَيْكَ ← علی + ک ← عَلَيْكَ ← آپ پر

علی ← پر

ک ← آپ (تم)

اَنْ	کہ

اَسْلَمُوْا ← اَسْلَمُ + وْا ← وہ سب مسلمان ہوئے

اَسْلَمُ ↓ مسلمان ہوا — وْا ↓ علامت جمع

قُلْ	کہہ دیجیے فعل امر۔ آخری حرف پر علامت جزم ہے
لَا	نہ

تَمُنُّوْا ← تَ + مُنُّ + وْا ← تم احسان جتلاؤ

تَ ↓ علامت مضارع — مُنُّ ↓ احسان جتلایا — وْا ↓ علامت جمع

عَلَیَّ ← عَلٰی + ی ← مجھ پر دو ی۔ اکٹھی کی گئیں شد کے ذریعے (یّ)

عَلٰی ↓ پر — ی ↓ متکلم مفرد

عَلَیَّ ← مجھ پر

اِسْلَامَکُمْ	اِسْلَام + کُمْ ← اپنے اسلام کا
بَلِ	بلکہ
اللّٰہُ	اللہ
یَمُنُّ	وہ احسان رکھتے ہیں
عَلَیْکُمْ	تم سب پر
اَنْ	کہ

ھَدٰکُمْ ← ھدیٰ + کم ← اس نے تمہیں ہدایت دی

ھدیٰ ↓ اس نے ہدایت دی — کم ↓ تم سب کو

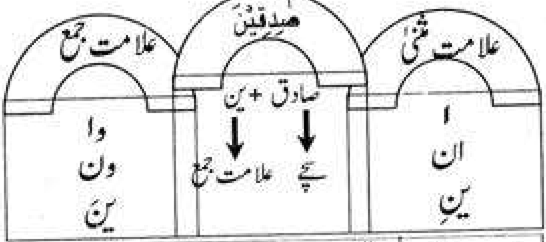
لِلْاِیْمَانِ ← لِ + ایمان ← ایمان کے لیے

لِ ↓ کے لیے — ایمان ↓ ایمان

اِنْ	اگر

كُنْتُمْ ← كُنْ + تم ← تم سب

كُنْ ↓ ہو — تم ↓ تم



صٰدِقِیْنَ	تم سب سچے (ینَ) میں نون پر زبر علامت جمع ہے

یَمُنُّوْنَ عَلَیْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَیَّ اِسْلَامَكُمْ بَلِ

اللّٰهُ یَمُنُّ عَلَیْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِیْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ

وہ لوگ آپ ﷺ پر اپنے قبول اسلام (مسلمان ہونے) کا احسان جتلاتے ہیں۔

ان سے کہہ دیجئے اپنے اسلام کا احسان مجھ پر نہ رکھو بلکہ یہ تو اللہ کا

احسان ہے کہ تمہیں ایمان کی ہدایت بخشی اگر تم اپنے دعوی ایمانی میں سچے ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

یقیناً اللہ تو زمین و آسمان کی ہر پوشیدہ چیز کو جانتے ہیں اور جو کچھ تم کرتے ہو وہ سب اس کی نگاہ میں ہے۔

اِنَّ	بیشک
اللّٰهَ	اللہ
یَعْلَمُ	جانتے ہیں
غَیْبَ	پوشیدہ
السَّمٰوٰتِ	آسمان

غَیْبَ السَّمٰوٰتِ ← آسمانوں کی پوشیدہ باتیں

اسم نکرہ ↑ اسم معرفہ ↑ ترجمہ کرتے ہوئے کا، کی، کے کا اضافہ ہوتا ہے۔

وَالْاَرْضِ	زمین
وَ	اور
اللّٰهُ	اللّٰهُ
بَصِیْرٌ	بَصِیْرٌ ← فَعِیْلٌ ← سمع و بصر
	ازل سے ابد کے دیکھنے والے

بِمَا ← ب + ما ← موصولہ (جو)

ب ← کے متعلق

تَعۡمَلُوۡنَ ← تَ + عَمَلُ + وۡنَ

علامت مخاطب مضارع | کام کیا | علامت جمع

تَعۡمَلُ + وۡنَ ← تم سب کام کرتے ہو یا کرو گے

تم کام کرتے ہو یا کرو گے

بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ	اس کے متعلق جو تم کام کرتے ہو

اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ

یقیناً اللہ تو زمین و آسمان کی ہر پوشیدہ چیز کو جانتے ہیں اور

جو کچھ تم کرتے ہو وہ سب اُن کی نگاہ میں ہے۔

تشریح

اے عرب کے بدوؤ کیا اللہ کو جتلا رہے ہو کہ تم ایمان لے آئے ہو؟ بھلا اس ہستی سے زمین وآسمان کی کون سی بات پوشیدہ ہے؟
وہ علام الغیوب تو دلوں کے راز جانتا ہے اور تمہارے دل اس کے احاطہ علم سے کیسے باہر ہو سکتے ہیں؟ وہ جانتا ہے کہ تمہارا یوں بار بار اسلام کا احسان جتلانا دراصل تمہارے دل کو لگے کن امراض اور بیماریوں کی علامت ہے۔
جب بنی اسد بن خزیمہ کے لوگوں نے بار بار اپنے اسلام کا احسان جتلایا تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا کہ ان لوگوں میں سمجھ بہت کم ہے۔ شیطان ان کی زبان پر بول رہا ہے۔ حافظ ابن کثیر فرماتے ہیں کہ اس واقعہ پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی تھی۔
سورۃ مبارکہ کے آخر میں ایک بار پھر اپنے علیم اور خبیر ہونے کا اعلان فرمایا ہے کہ دنیا میں ممکن ہے تم اپنے دلائل اور چرب زبانی سے مسلمانوں کے رجسٹر میں اپنا نام لکھوانے میں کامیاب ہو جاؤ۔ لیکن میں اپنے رجسٹر میں اپنے علیم اور خبیر ہونے کی بناء پر تمہارا نام مسلم یا غیر مسلم یا منافق لکھوں گا۔
لفظ علیم اور خبیر دونوں "فَعِیل" کے وزن پر آتے ہیں جس میں ہمیشگی اور دوامیت پائی جاتی ہے۔ گویا اللہ تعالیٰ ازل سے جاننے والے اور ابد تک کی خبریں رکھنے والے ہیں۔
اللہ جو انسان کو ایمان کی توفیق وہدایت بخشتے ہیں یہ کوئی بندر بانٹ نہیں ہے بلکہ دانا و بینا ذات باری تعالیٰ اپنے علم و معرفت اور حکمت کی بنیاد پر اس سب سے بڑے انعام سے نوازتے ہیں۔

سورۃ الفرقان

زمانہ نزول:

یہ سورۃ مبارکہ سورۃ مومنون کے متصل زمانہ قیام مکہ کے دور متوسط میں نازل ہوئی۔ حضرت ضحاکؒ بن مزاحم اور مقاتلؒ بن سلیمان کی روایت کے مطابق یہ سورت نساء سے آٹھ سال پہلے نازل ہوئی تھی اس حساب سے اسکا زمانہ نزول قیام مکہ کا دور متوسط ہی بنتا ہے۔

ہمارے نصاب میں یہ سورۃ مبارکہ کا آخری رکوع ہے جس میں اللہ کے سچے غلاموں کی زندگی کا نقشہ کھینچ کر اہل مکہ کے سامنے رکھ دیا گیا تھا کہ لوگو! دیکھو لو محمد ﷺ سیرتوں میں کیا انقلاب برپا کرنے کے لیے تشریف لائے ہیں۔

یہ آیات مومنین کے اس مقدس گروہ کے اوصاف بیان کر رہی ہیں جو عبودیت کی معراج اور اتقیاء کی امامت کے حصول کا حوصلہ اور عزم رکھتا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ جَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا وَّ قَمَرًا مُّنِیْرًا

وہ بڑی برکت والا ہے جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں چراغ (چمکتا سورج) اور منور چاند بنایا۔

تَبٰرَكَ	مبارک ہے۔ بڑی برکت والا ہے۔ بڑا نفع دینے والا ہے
	بڑا بابرکت ہے۔ متبرک ہے یعنی بڑا نفع دینے والا ہے۔ اردو میں مستعمل ہے۔
الَّذِیْ	جو ہستی مذکر کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
جَعَلَ	بنایا۔ اردو میں مستعمل ہے۔
فِی	میں فی الحقیقت اردو میں مستعمل ہے۔

السَّمَآءِ ← ال + سماء

ال ← علامت معرفہ

سماء ← آسمان ← بلندی

ے اے ارض و سماء کے مالک

بُرُوْجًا	قلعہ، ستون، مینار، گنبد، برج
وَ	اور
جَعَلَ	بنایا

یَجْعَلُ	وہ بناتا ہے یا بنائے گا
تَجْعَلُ	آپ بناتے ہیں یا بنائیں گے
اَجْعَلُ	میں بناتا ہوں یا بناؤں گا
نَجْعَلُ	ہم بناتے ہیں یا بنائیں گے

جَعَلَ	اس نے بنایا	جَعَلْتِ	تو مؤنث نے بنایا
جَعَلَتْ	اس ایک مؤنث نے بنایا	جَعَلْتُ	میں نے بنایا
جَعَلْتَ	تو نے بنایا	جَعَلْنَا	ہم نے بنایا

فِيْهَا ← فِىْ + هَا

فِىْ ↓ میں

هَا ↓ اس مؤنث (آسمان میں)

سِرٰجًا	سورج، چراغ، دِیا
وَّ	اور
قَمَرًا	چاند
مُّنِيْرًا	منور، روشن، چمکدار، خوش رنگ

تَبٰرَكَ الَّذِىْ جَعَلَ فِى السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ
فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا

وہ بڑی برکت والا ہے جس نے آسمان میں برج بنائے

اور اس میں چراغ (چمکتا سورج) اور منور چاند بنایا۔

وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الَّیْلَ وَ النَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا

اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کا جانشین بنایا۔ ان کے لیے جو یاددہانی حاصل کرنا اور مشکور ہونا چاہیں۔

وَ	اور
هُوَ	وہ (مذکر)
الَّذِیْ	جو ایک شخص
جَعَلَ	اس نے بنایا
الَّیْلَ	رات ← اردو میں مستعمل ہے
وَ	اور
النَّهَارَ	دن۔ نہار ← اردو میں مستعمل ہے
خِلْفَةً	ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا جانشین ← خلیفہ

هُوَ	وہ ایک مذکر
هِیَ	وہ ایک مونث
هُمَا	وہ دونوں
هُمْ	وہ سب مذکر
هُنَّ	وہ سب مونث

لِمَنْ ← لِ مَنْ ← جو / کون

لِ ← کے لیے

اَرَادَ ← ارادہ چاہا

یرید ← وہ چاہتا ہے یا چاہے گا۔

اَرَادَ ← اس نے چاہا

یُرِیْدُ ← وہ چاہتا ہے یا چاہے گا

تُرِیْدُ ← آپ چاہتے ہیں یا چاہیں گے

اُرِیْدُ ← میں چاہتا ہوں یا چاہوں گا

نُرِیْدُ ← ہم چاہتے ہیں یا چاہیں گے

اَنْ	کہ

یَذَّکَّرَ ← ی + ذَکَّرَ

علامت مضارع — یاد کیا

اَوْ	یا
اَرَادَ	ارادہ
شُکُوْرًا	مشکور

وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الَّیْلَ وَ النَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ

اَرَادَ اَنْ یَّذَّکَّرَ اَوْ اَرَادَ شُکُوْرًا

اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کا جانشین بنایا۔

ان کے لیے جو یاددہانی حاصل کرنا اور مشکور ہونا چاہیں۔

تشریح (توحید)

ہر تصویر اپنے مصور اور ہر تخلیق اپنے خالق کا پتہ دیتی ہے۔ اسی طرح یہ پوری کائنات اور اس میں ایک مربوط نظام خود اعلان کر رہا ہے کہ اس کا صانع اور خالق کوئی غالب اور قوی ہستی ہے اور وہی ہستی اِلٰہ کہلانے کی مستحق ہے۔ انسان نے اپنے اِلٰہ معبود کو آیات مشہودہ اور آیات مقروء ہ سے ہی تو پہچانا ہے۔ تو یہ پوری کائنات اللہ کی آیات مشہودہ ہیں۔ کیونکہ اس کا مشاہدہ ہمیں بتاتا ہے کہ یہ مربوط و مضبوط نظام کوئی غالب ہستی ہی قائم کر سکتی ہے۔ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ (اس جیسی کوئی اور ہستی نہیں)۔ اور قرآن حکیم کی آیات مقروء، جن کی تلاوت اس بات پر دلالت ہیں کہ مَا هٰذَا كَلَامُ الْبَشَرِ (یہ کسی انسان کا کلام نہیں ہو سکتا) اس خوبصورت چمکتی دمکتی کائنات کو دیکھ کر انسان پکار اٹھا ہے۔ (اَلَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ) سجدہ (آیت نمبر 7) میرا تو وہ خدا ہے جس نے ہر چیز جو بھی بنائی خوب بنائی۔

برج

برج عربی زبان میں قلعے قصر اور مستحکم عمارت کو کہتے ہیں۔ قدیم علماء فلکیات کے نزدیک سورج کے بارہ مدار ہیں اور یہ مدار برج کہلاتے ہیں۔ لیکن شاید اس سے مراد عالم بالا کے وہ خطے ہیں جن میں سے ہر خطے کو نہایت مستحکم سرحدوں نے ایک دوسرے سے جدا کر رکھا ہے۔ اگرچہ یہ سرحدیں فضائے بسیط میں غیر مرئی طور پر کھینچی ہوئی ہیں لیکن ان کو پار کر کے کسی چیز کا ایک خطے سے دوسرے خطے میں چلے جانا سخت مشکل ہے۔ سورۃ حجر کی آیات اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ یہی محفوظ خطے Fortified Spheres ہی برج ہیں انہیں فصیلوں اور برجوں کی وجہ سے جو شہاب ثاقب دس کھرب روزانہ اوسط سے زمین کی طرف گرتے ہیں وہ سب بھسم ہو جاتے ہیں۔ اللہ زمین کے گرد یہ مضبوط حصار، فصیل یا برج قائم نہ فرماتے تو ان ٹوٹنے والے تاروں کی بارش زمین کا کیا حال کر دیتی؟ جس نے ہماری حفاظت کے لیے برج قائم کیے ہیں وہ ہی ہستی تو لائق عبودیت ہے۔

ذکر۔ شکر

تذکرہ عقل اور شکر دل کا فعل ہے۔ خالق نے عقل اور دل کو بیدار رکھنے کے لیے کائنات کا چپہ چپہ سورج، چاند اور ستاروں سے منور کر رکھا ہے۔ اور ہماری سہولت کے لیے دن اور رات کی گردش کا ایک نظام قائم کر رکھا ہے۔ اللہ کی ان عنایات اور نشانیوں سے فائدہ اٹھانا انسان کے ارادے پر منحصر ہے۔ اور اسی ارادے کے امتحان کے لیے تو انسان کو پیدا کیا گیا ہے۔

وَ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا

اور رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر نرم چال چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے مخاطب ہوں تو انہیں سلام کر کے رخصت ہو جاتے ہیں۔ (سلامتی والی بات کہتے ہیں)

وَ	اور
عِبَادُ	عبد کی جمع ہے جسکے معنی ہیں بندہ، غلام

رَحْمٰنُ تمام زبانوں میں ہر کلمے کا کوئی وزن ہوتا ہے جو موسیقیت اور غنائیت کا سبب بنتا ہے۔ مگر عربی زبان میں وزن غنائیت کے ساتھ ساتھ معانی میں تبدیلی کا بھی موجب ہوتا ہے۔ مثلاً رَحِمَ کا وزن ہے فَعِلَ (اس نے رحم کیا) جب رَحِمَ کو کسی اور وزن سے لیکر جاتے ہیں تو دیکھیے معنی میں کیا تبدیلی آتی ہے۔

فُعْلَانٌ ←

- **طُوْفَانٌ** جب ہوا عام رفتار کی بجائے تیز چلے اور راستے کی رکاوٹیں اپنی قوت سے توڑ دے۔
- **طُغْیَانٌ** پانی ندی نالے میں جب عام رفتار کی بجائے تیز چلے۔ جوش و قوت سے اپنی حدود کو توڑ کر باہر آ جائے اور راستے کی رکاوٹوں کو توڑ دے۔

فَعْلَانٌ ←

- **غَضْبَانٌ** ناراضگی میں جب جوش و قوت ہو اور انسان شرافت کی حدود توڑ کر دوسرے کو گالیاں دے اور مار پیٹ پر اتر آئے تو ہم کہتے ہیں کہ فلاں بڑا غضبان ہے۔
- **فَیْضَانٌ** جب کہیں سے فائدہ ملے تو کہتے ہیں فلاں سے فیض پایا۔ مگر فیض دینے والا ہر وقت فیض کرے اور ہر کس و ناکس میں فیض بانٹے تو کہتے ہیں کہ فلاں کا فیضان جاری ہے۔

قدرِ مشترک : جوش قوت۔ ولولہ۔ زور اپنی حدود سے باہر نکل آنا راستے کی رکاوٹوں کو توڑنا

الرحمٰن	ایسا رحم کرنے والا جسکا رحم جوش، قوت اور ولولہ سے آتا ہے۔ اور جسکا رحم
	حدوں سے نکل نکل کر آتا ہے۔ اور راستے کی تمام رکاوٹوں کو توڑ دیتا ہے۔
الَّذِيْنَ	جو سب اشخاص

بری معاش والا ← بد معاش ← بدماش (برے چال چلن والا)

يَمْشُوْنَ ← ی + مش + ون

فعل مضارع کی علامت — چلا (ماضی) — جمع کی علامت

مشی ← وہ چلا ← یمشی ← وہ چلتا ہے یا چلے گا

يَمْشُوْنَ	وہ سب چلتے ہیں یا چلیں گے
عَلَى	پر، اوپر
الْاَرْضِ	زمین
هَوْنًا	ہولے ہولے۔ نرمی، سکون۔ وقار۔ حیا
وَ	اور
اِذَا	(جب) فعل ماضی سے پہلے آجائے تو ترجمہ فعل مضارع میں کرتے ہیں

خَاطَبَهُمُ ← خاطَبَ + هُمُ

خاطَبَ ← خطاب کیا ؛ هُمُ ← ان سب سے

اذا کی وجہ سے مضارع میں ترجمہ کریں گے۔ جب ان سے خطاب کرتے ہیں یا گفتگو کرتے ہیں۔

الْجٰهِلُوْنَ ← ال + جاھل + ون

اسم معرفہ — اردو میں مستعمل ہے — جمع کی علامت

قَالُوْا ← قال + وا

ماضی — علامت جمع

کہا۔ لیکن اذا کی وجہ سے ترجمہ کریں گے۔ کہتے ہیں۔

سَلٰمًا	سلام کرنا سلامتی کے بات کہنا
	سات سلام کرنا یعنی بات ختم کرنا۔

وَ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَی الْاَرْضِ هَوْنًا وَّ
اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا

اور رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر نرم چال چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے مخاطب ہوں تو انہیں سلام کر کے رخصت ہو جاتے ہیں۔

تشریح

عباد

عبد کی جمع ہے جس کے معانی ہیں پوجا پرستش کرنے والا، مطیع وفرمانبردار اور بندہ وغلام۔ تکوینی لحاظ سے تمام انسان اسی کے بندے ہیں لیکن یہاں مراد وہ محبوب و پسندیدہ بندے ہیں۔ جو شعوری طور پر بندگی اختیار کر کے اپنے اندر پسندیدہ صفات پیدا کرتے ہیں اور یہی صفات ایک مومن کو دوسروں سے ممتاز کرتی ہیں۔

الرحمان

یہ اللہ رحیم کا صفاتی نام ہے۔ مبالغے کے صیغہ بروزن فَعْلَان" ہے جیسے طوفان طغیان جو الفاظ اس وزن میں آتے ہیں ان میں زور قوت اور طغیانی ہوتی ہے۔ گویا کہا جا رہا ہے۔ یہ اس ہستی کے غلام اور فرمانبردار ہیں جس کا رحم جوش، قوت، طاقت اور طغیانی صورت میں آتا ہے۔

شریفانہ چال

شریفانہ چال سے مراد پوری قوت وتوازن اور پرسکون وباوقار انداز سے قدم بڑھانا۔ جس میں ریاء سے پاک عاجزی وانکساری ہو، نہ کہ ضعف وکمزوری اور مریضانہ چال کا انداز۔

حضرت عمرؓ نے ایک نوجوان کو مریل سی چال چلتے دیکھا تو روک کر پوچھا کیا تم بیمار ہو؟ اس نے عرض کیا نہیں آپ نے درہ اٹھا کر اسے دھمکاتے ہوئے کہا پوری قوت کے ساتھ چلو۔

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں۔ میں نے رسول ﷺ سے حسین تر کسی کو دیکھا ہے نہ ہی تیز چلنے والا۔ گویا زمین آپ ﷺ کے لیے لپٹی جاتی ہے۔ آپ ﷺ معمولی رفتار سے چلتے اور ہم دوڑ کر ساتھ ملتے تھے۔ حضرت علیؓ بن ابی طالب فرماتے ہیں رسول ﷺ یوں چلتے تھے گویا بلندی سے نیچے اتر رہے ہوں۔ حافظ ابن القیم نے زاد المعاد میں ایسی چال کو بہادروں اور عزم وہمت والوں کی چال قرار دیا ہے۔

غرور وتکبر

ظالموں، جابروں، خود پسندوں اور مفسدوں کی طرح اکڑ اکڑ کر مغرورانہ اور متکبرانہ انداز میں چلنا اللہ کو سخت ناپسند ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحاً اِنَّکَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلاً (17-بنی اسرائیل-37)
زمین پر اکڑ اکڑ کر مت چلو تم زمین کا سینہ پھاڑ سکتے ہو اور نہ ہی پہاڑوں کی بلندی کو پہنچ سکتے ہو۔
چلنے کا انداز انسانی فطرت کی غمازی کرتا ہے اور اللہ کے بندوں کی فطرت سلیم غرور تکبر سے نا آشنا ہوتی ہے۔

جاہل

یہاں جاہل سے مراد ان پڑھ یا بے علم انسان نہیں بلکہ اس سے مراد وہ شخص ہے جو بدتمیزی اور جہالت کا رویہ اختیار کرے۔ بیہودہ کا جواب بیہودگی سے دے اور زیادہ قیل وقال کرے۔ اور اللہ کے بندوں کی تو یوں شان بیان کی گئی ہے۔

وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَا اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِی الْجَاهِلِيْنَ (28-القصص-55)

اور جب کوئی بیہودہ بات سنتے ہیں تو اسے نظر انداز کر دیتے ہیں اور کہتے ہیں بھائی ہمارے اعمال ہمارے لیے ہیں اور تمھارے اعمال تمھارے لیے ہیں۔ سلام ہے تم کو۔ ہم جاہلوں کے منہ نہیں لگتے۔

سلام

جب جاہل لوگ اللہ کے بندوں سے الجھتے ہیں تو وہ انہیں سلام کہہ کر گزر جاتے ہیں۔ یہاں سلام سے مراد ہے سلامتی کی بات کہہ کر بڑے ہی وقار کے ساتھ گزر جاتے ہیں۔ گویا حق بات کہہ کر اپنے حلم و بردباری اور اپنی عظمت و بزرگی کا اظہار کرتے ہیں۔

سیرت ابن ہشام میں محمد اسحاق کے حوالے سے روایت بیان کی گئی ہے۔

ہجرت حبشہ کے بعد جب نبی ﷺ کی بعثت اور دعوت کی خبریں حبشہ میں پھیلیں تو وہاں سے تقریباً بیس افراد پر مشتمل عیسائیوں کا ایک وفد تحقیق وجستجو حق کے لیے مکہ آیا اور نبی ﷺ سے مسجد حرام میں ملا۔ قریش کے بہت سے لوگ بھی یہ ماجرا دیکھ کر وفد کے قریب کھڑے ہو گئے۔ وفد کے لوگوں نے حضور ﷺ سے کچھ سوالات کیے جن کا آپ ﷺ نے جواب دیا۔ پھر آپ ﷺ نے ان لوگوں کو اسلام کی طرف دعوت دی اور قرآن مجید کی کچھ آیات ان کے سامنے پڑھیں۔ قرآن حکیم کی آیات سن کر ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور انہوں نے اس کے کلام اللہ ہونے کی تصدیق کر دی اور حضور ﷺ پر ایمان لے آئے۔ جب مجلس برخاست ہوئی تو ابوجہل اور اس کے چند ساتھیوں نے ان لوگوں کو راستے میں جا لیا اور انہیں سخت ملامت کی کہ تم لوگ بڑے

نامراد ہو۔ تمہارے ہم مذہب لوگوں نے تم کو اس لیے بھیجا تھا کہ تم اس شخص کے بارے تحقیق کر کے آؤ اور انہیں ٹھیک ٹھیک خبر دو۔

مگر ابھی تم اس کے پاس بیٹھے ہی تھے کہ اپنا دین چھوڑ کر اس پر ایمان لے آئے تم سے زیادہ احمق گروہ تو کبھی ہماری نظر سے نہیں گزرا۔

اس پر انہوں نے جواب دیا کہ سلام ہے بھائیو تم کو۔ ہم تمہارے ساتھ جہالت بازی نہیں کر سکتے ہمیں ہمارے طریقے پر چلنے دو اور تم اپنے طریقے پر چلتے رہو۔ ہم اپنے آپ کو جان بوجھ کر بھلائی سے محروم نہیں رکھ سکتے۔

وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا

اور جو اپنے رب کے حضور سجدے اور قیام کی حالت میں راتیں گزارتے ہیں۔

وَ	اور
الَّذِيْنَ	جو اشخاص

يَبِيْتُوْنَ ← ی + بیت + ون ← رات گزارتے ہیں

ی: مضارع کی علامت — بیت: رات گزارنا — ون: علامت جمع

بَاتَ ۔ يَبِيْتُ

ماضی — مضارع

بیت کا کلمہ اردو میں مستعمل ہے شب بیت گئی دن گزر گیا
بیت میں رات گزارنے کے معنی پائے جاتے ہیں۔

لِرَبِّهِمْ ← ل + رَبِّ + هِمْ ← اپنے رب کیلئے

ل: کے لیے — رَبِّ: پالنہار — هِمْ: ان سب کے

سُجَّدًا	حالت سجدہ میں
وَّ	اور
قِيَامًا	حالت قیام میں

وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا

اور جو اپنے رب کے حضور سجدے اور قیام کی حالت میں راتیں گزارتے ہیں۔

وَالَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا

اور جو دعائیں کرتے ہیں اے ہمارے رب! عذاب جہنم کو

ہم سے دور رکھ بے شک اس کا عذاب بڑا جان لیوا ہے۔

وَ	اور
اَلَّذِیْنَ	جو اشخاص

یَقُوْلُوْنَ ← ی + قول + ون ← وہ کہتے ہیں ← وہ دعائیں کرتے ہیں

ی: علامت مضارع — قول: بات گفتگو کہنا — ون: علامت جمع

یَقُوْل	وہ کہتا ہے یا کہے گا
	مخلوق خالق کو کہے تو اس سے مراد ہے دعا کرنا

رَبَّنَا ← رَبّ + نَا ← ہمارے پروردگار

رَبّ: رب — نَا: ہمارے

مؤنث

رب+ی	میرے رب	رب+کَ	تجھ ایک مذکر کے رب
رب+ہٗ	اس کے رب	رب+کِ	تجھ ایک مؤنث کے رب
رب+ھا	اس مؤنث کے رب	رب+کما	تم دو مذکر یا مؤنث یا ایک مذکر اور ایک
رب+ھما	ان دو کے رب		مؤنث عدد میں دو کے رب
رب+ھم	ان سب مذکر کے رب	رب+کم	تم سب مذکر کے رب
رب+ھن	ان سب مؤنث کے رب	رب+کنّ	تم سب مؤنث کے رب

اِصْرِفْ ← ا+صْرِفْ

ا ↓ علامت فعل امر

صْرِفْ ↓ پھیرنا ۔ لوٹانا ۔ دور کرنا

صرف نظر کرنا نظر سے دور کرنا

عَنَّا ← عَنْ+نَا ← ہم سے

عَنْ ↓ سے

نَا ↓ ہم

عَذَابَ	عذاب اردو میں یہ کلمہ مستعمل ہے
جَهَنَّمَ	اردو میں مستعمل ہے

عَذَابَ جَهَنَّمَ ← عذاب جہنم دواسم ساتھ ساتھ لکھے ہوں پہلا نکرہ اور دوسرا معرفہ ہو تو ترجمہ کرتے ہوئے کا، کے، کی کا اضافہ کرتے ہیں

عذاب ↓ اسم نکرہ

جہنم ↓ اسم معرفہ (ایک وادی کا نام)

عَذَابَ جَهَنَّمَ	جہنم کا عذاب

اِنَّ	بیشک

عَذَابَهَا ← عَذَابَ+هَا ← اسکا عذاب ← جہنم کا عذاب

عَذَابَ ↑ اسم نکرہ ↓ عذاب

هَا ↑ اسم معرفہ تمام ضمائر اسماء معرفہ ہوتے ہیں۔ ↓ اس ایک مؤنث کا

كَانَ	ہوتا ہے
غَرَامًا	سختی مصیبت ہلاکت جرمانہ

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا
عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۖ

اور جو دعائیں کرتے ہیں اے ہمارے رب! عذاب جہنم کو
ہم سے دور رکھ بے شک اس کا عذاب بڑا جان لیوا ہے۔

اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا

وہ تو بہت ہی بُرا مستقر اور مقام ہے۔

اِنَّهَا ← اِنَّ + هَا

اِنَّ ↓ بیشک — هَا ↓ وہ ایک مؤنث

سَآءَتْ ← سَاءَ + تْ (جہنم)

سَاءَ ↓ برا۔ اخلاق سوء۔ برے اخلاق

تُ ← متکلم	←	كَتَبْتُ ←	میں نے لکھا
تَ ← مخاطب	←	كَتَبْتَ ←	تو ایک مذکر نے لکھا
تِ ← مخاطب	←	كَتَبْتِ ←	تو ایک مؤنث نے لکھا
تْ ← مؤنث غائب	←	كَتَبَتْ ←	اس ایک مؤنث نے لکھا

برا ہے (اردو میں سوء کا لفظ برے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے)

سَآءَتْ	وہ بہت بُری ہے۔ یعنی جہنم بہت بُری ہے۔
مُسْتَقَرًّا	اردو میں مستقر کہتے ہیں ٹھہرنے کی جگہ، عارضی ٹھکانے کو۔
وَّ	اور
مُقَامًا	رہنے کی جگہ (مستقل)

اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا

وہ تو بہت ہی بُرا مستقر اور مقام ہے۔

تشریح

قیام اللیل

اللہ کے بندوں کی عبادات کی تصویر کشی کی گئی ہے کہ وہ فرائض کی ادائیگی کے بعد اپنے اللہ سے لو لگانے اور راز و نیاز کرنے کے لیے اپنی راتوں کی خلوتوں میں سجدے اور قیام کی حالت میں سحر کرتے ہیں۔ سورۃ سجدہ میں تو یوں منظر کشی کی گئی ہے۔

تَتَجَافٰی جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا (32-السجدہ-16)

ان کی کمر بستر پر نہیں ٹکتی وہ اپنے رب کو خوف اور طمع کے ساتھ پکارتے رہتے ہیں۔ اور سورۃ الزاریت میں اہل جنت کے بارے ارشاد فرمایا کہ۔

كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ۔ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ (51-الذاریٰت-18-17)

وہ راتوں کو کم ہی سوتے تھے اور سحر کے اوقات میں مغفرت کی دعائیں مانگا کرتے اور سورۃ زمر میں تو یوں ارشاد ہے۔

اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّ قَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ (39-الزمر-9)

کیا اس شخص کا انجام کسی مشرک جیسا ہو سکتا ہے جو اللہ کا فرمانبردار ہو۔ رات کے اوقات میں سجدے کرتا اور کھڑا رہتا ہو۔ آخرت کے بارے میں ڈرتا ہو اور اپنے رب کی رحمت سے آس لگائے ہوئے ہو؟ اسی لیے حضرت علامہ اقبال نے فرمایا تھا۔

؎ کچھ ہاتھ نہیں آتا بے آہ سحر گاہی

نماز میں سجدہ اور قیام اعلیٰ ترین مقامات ہیں۔ سجدے کا قیام سے پہلے ذکر سجدے کی اہمیت اور قربت الٰہی کے وسیلے کی وجہ سے ہوا ہے۔ نبی کریم ﷺ پوری رات کی عبادات میں مشغول رہتے کہ آپ ﷺ کے پاؤں مبارک متورم ہو جاتے اور مومنوں کی تو شان یوں بیان کی گئی ہے۔

فُرْسَانٌ بِالنَّهَارِ وَ رُهْبَانٌ بِاللَّيْلِ

وہ صبح گھوڑے اور رات کی تنہائیوں میں مصلے کی پیٹھ پر سواری کرتے ہیں۔

قیام اللیل میں اعتدال

مگر اس سے قطعاً یہ مراد نہیں ہے کہ انسان حقوق العباد سے غافل ہو جائے اور تمام رات عبادات میں مصروف رہے۔ تمام رات

جاگنے والا تو صبح کے جہاد کے بھی قابل نہیں رہتا۔ گویا رات کی عبادت سے مراد سورۃ مزمل کی وہ آیت ہے۔ جس میں خود نبی کریم ﷺ کو خطاب کر کے کہا گیا ہے۔

اے اوڑھنی لپیٹ کر سونے والے رات کو نماز میں کھڑے رہا کرو مگر کم آدھی رات یا اس سے کچھ کم کر لو یا اس سے کچھ زیادہ بڑھا دو۔ اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔ ہم تم پر ایک بھاری کلام نازل کرنے والے ہیں در حقیقت رات کا اٹھنا نفس پر قابو پانے کے لیے بہت کارگر اور قرآن ٹھیک پڑھنے کے لیے زیادہ موزوں ہے دن کے اوقات میں تو تمہارے لیے بہت مصروفیات ہیں۔

ایک دفعہ حضرت انسؓ نے بھی نبی کریم ﷺ کی دیکھا دیکھی رات گئے تک قیام فرمایا تو ان کے پاؤں بھی متورم ہو گئے۔ نبی ﷺ نے پتہ چلنے پر منع فرماتے ہوئے کہا کہ انس بن مالکؓ اللہ نے غیر نبی کو اس طرح عبادت کا مکلّف نہیں ٹھہرایا۔ اپنے رات کے قیام کو کچھ کم کر لو۔

عذاب جہنم

رات کی یہ نفلی عبادات اللہ کے بندوں کو غرور و تکبر کی بجائے عاجزی و انکساری سکھاتی ہے۔ وہ اللہ سے دعائیں اور التجائیں کرتے ہیں کہ اے بے نیاز رب ہمیں اپنے اعمال نہیں، بلکہ آپ کی رحمت ہی ہمیں جہنم کے دردناک عذاب سے نجات دلا سکتی ہے۔

مستقر اور مقام

یہ دونوں ہم معنی اور مترادف ہیں اور جب یہ دونوں الفاظ اکٹھے آئیں تو مستقر سے مراد عارضی ٹھہرنے کی جگہ اور مقام مستقل ٹھہرنے کی جگہ کو کہتے ہیں۔ مومن اپنے گناہوں کی پاداش میں جہنم میں عارضی قیام کرے گا اور کافر کا جہنم مستقل ٹھکانا ہو گا۔

یہاں اس طرف اشارہ کر کے مومن دعائیں مانگتے ہیں۔ اے غفور و رحیم بیشک ہمیں گناہوں کی سزا جہنم کی قید خانے میں کاٹ کر بالآخر مستقل قیام گاہ جنت میں جانا ہے لیکن یہ عارضی قیام بھی انتہائی جان لیوا اور دردناک ہے۔

اور اسی طرح جنت کے مختلف مدارج ہیں جہاں مومن رہیں گے عام جنت سے لے کر فردوس اور اعلیٰ علیین تک کے مقامات پر مومن اپنے اپنے عطا کردہ درجات کے مطابق رہیں گے۔ مگر جب کسی کے درجات اس کے اعمال و صدقات جاریہ کی بدولت بلند ہوں گے اور اگلے مقام پر پہنچا دیا جائے گا تو پہلا قیام عارضی ثابت ہو گا۔ اور مومن کے لیے یہ عارضی مقام بھی انتہائی خوبصورت اور بہترین مقام ہو گا۔

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذَالِكَ قَوَامًا

اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو وہ نہ اسراف کرتے ہیں اور نہ بخل بلکہ ان کا خرچ دونوں انتہاؤں کے درمیان اعتدال پر قائم ہوتا ہے۔

وَ	اور
الَّذِيْنَ	جو اشخاص
اِذَآ	جب۔
	ماضی سے پہلے آتا ہے اور اسے مضارع میں بدل دیتا ہے۔

ماضی ہے ↑ علامت جمع ↑

اَنْفَقُوْا ← اَنْفَقُ + وْا

↓ انفاق کیا ← خرچ کیا

ماضی سے پہلے اذا آیا ہے اس لیے ترجمہ مضارع میں کریں گے۔ وہ سب جب خرچ کرتے ہیں

لَمْ ← لا ← نفی + منع کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

لَمْ ← نفی کے لیے استعمال ہوتا ہے اور مضارع سے پہلے آتا ہے اور اس فعل کو ماضی میں بدل دیتا ہے۔

لن ← نفی کرتا ہے مضارع سے پہلے آتا ہے اور اسے مستقبل میں بدل دیتا ہے۔

علامت جمع

یُسْرِفُوْا ← یُسْرِفُوْا ← اسراف ← فضول خرچی

فعل مضارع کی علامت

وہ سب اسراف کرتے ہیں چونکہ پہلے لم کا استعمال ہوا ہے۔
اس نے مضارع کی ماضی میں نفی کردی ہے اس لیے ترجمہ کریں گے۔
انہوں نے اسراف کیا۔ اور شروع میں اذا نے اس ماضی کو پھر مضارع میں بدل دیا ہے۔

وَ	اور
لَمْ	نفی

علامت جمع

یَقْتُرُوْا ← یَقْتُرُوْا قتر ← تنگی سے گزارہ کرنا چمٹ جانا۔ بخل کرنا

مضارع کی علامت

قطرہ قطرہ کرکے جمع کرنا۔ بخل کی طرف اشارہ ہے

یہاں بھی مضارع لم کی وجہ سے ماضی بنا اور شروع میں لکھے گئے ۔اذا۔ نے اسے دوبارہ مضارع بنادیا

لَمْ یَقْتُرُوْا — **وہ بخل نہیں کرتے۔**

كَانَ	ہوتا ہے
بَيْنَ	درمیان میں
ذَالِكَ	اسم اشارہ دور کے لیے ۔وہ۔
قَوَامًا	سیدھی سادھی گزارن۔ اعتدال۔ میانہ روی

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذَالِكَ قَوَامًا

اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو وہ نہ اسراف کرتے ہیں اور نہ بخل بلکہ ان کا خرچ دونوں انتہاؤں کے درمیان اعتدال پر قائم ہوتا ہے۔

تشریح

رحمان کے بندے بخیل ہوتے ہیں اور نہ اسراف پسند بلکہ وہ میانہ روی اختیار کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا وہ کبھی محتاج نہ ہوگا جس نے میانہ روی اختیار کی۔ امام احمدؒ بن حنبل اور طبرانی نے حضرت ابوداؤدؓ سے روایت فرمائی ہے۔ مِنْ فِقْهُ الرَّجُلِ قَصْدُهُ فِي مَعِيْشَتِهِ جس کو اللہ نے سمجھ بوجھ دی اس نے اپنی معیشت میں میانہ روی اختیار کی۔ قرآن حکیم نے تو فضول خرچ لوگوں کو شیطان کا بھائی قرار دیا ہے۔ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ اور بخل سے منع کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے کہ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ (2-البقرہ-268) شیطان تمہیں ہر وقت ڈراتا رہتا ہے کہ مال خرچ کرنے سے غریب ہو جاؤ گے۔

اسراف

اسلامی نقطہ نگاہ سے اسراف تین چیزوں کا نام ہے۔

1- ناجائز کاموں میں دولت صرف کرنا خواہ وہ ایک پیسہ ہی کیوں نہ ہو۔

2- جائز کاموں میں خرچ کرتے ہوئے حد سے تجاوز کرنا۔

3- جائز کاموں میں اللہ کی خوشنودی اور رضا حاصل کرنا مقصود نہ ہو بلکہ پیش نظر ریا اور نمائش ہو۔

بخل: اسلامی نقطہ نگاہ سے بخل کا اطلاق دو چیزوں پر ہوتا ہے۔

1- آدمی اپنی اور اہل خانہ کی ضروریات پر اپنی حیثیت اور قدرت کے مطابق خرچ نہ کرے۔

2- نیکی اور بھلائی کے کاموں میں پیسہ خرچ کرتے ہوئے اس کی جان پر بن جاتی ہے۔

جو آدمی بخیل ہوتا ہے وہ اسراف پسند بھی ہوتا ہے اسی لیے آپ ہر روز مشاہدہ کرتے ہوں گے کہ بخیل آدمی پیسہ پیسہ کر کے اکٹھا کرتا ہے اور پھر فضول رسوم و رواج اور بیہودہ مقامات پر نمود و نمائش اور بعض اوقات نیک کاموں پر بے دریغ پیسے لٹا دیتا ہے۔

شیخ سعدیؒ نے ایک بڑی ہی خوبصورت روایت نقل کی ہے کہ دو بخیل دوست ایک درخت کے نیچے قریب قریب لیٹے ہوئے تھے گرمی اور حبس کا عالم تھا اور دونوں کے پاس صرف ایک ہاتھ کا پنکھا تھا۔ دونوں گرمی میں ہی پڑے رہے اور پنکھا اس لیے استعمال نہ کیا کہ اگر ایک پنکھا استعمال کرے گا تو اس کی ہوا سے دوسرا بھی مفت میں مستفید ہو جائے گا۔

بخیل آدمی یہ کسی صورت برداشت کر ہی نہیں سکتا کہ اس کی کسی صلاحیت سے دوسرا بھی فائدہ اٹھائے۔

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ
اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا

اور جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور اللہ کی کسی حرام کردہ جان کو ناحق قتل نہیں کرتے اور نہ زنا کرتے ہیں اور جو یہ کرے گا اسے گناہ ملے گا۔

وَ	اور
الَّذِيْنَ	جو اشخاص
لَا	نفی + منع کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

علامت جمع

يَدْعُوْنَ ← يَدْعُوْنَ ← دع ← دعا ← پکارا

علامت مضارع

يَدْعُ	وہ پکارتا ہے۔
يَدْعُوْنَ	وہ سب پکارتے ہیں یا پکاریں گے۔
مَعَ	میں، کے ساتھ، (مع اہل وعیال تشریف لائیں)
اللّٰهِ	لفظ جلالۃ

اِلٰهًا ← اِلٰہ + اً ← بطور ← بطور معبود

معبود

اٰخَرَ	دوسرے
وَ	اور
لَا	نفی + منع کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

علامت جمع

يَقْتُلُوْنَ ← يَقْتُلُوْنَ ← قتل (اردو میں مستعمل ہے)

علامت مضارع

قَتَلَ	اس نے قتل کیا
يَقْتُلُ	وہ قتل کرتا ہے یا کرے گا
يَقْتُلُوْنَ	وہ سب قتل کرتے ہیں

کبھی ال۔ کلمے کے شروع میں اسم معرفہ بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے

النَّفْسَ ← ال+نَفْسَ ← جان کے لیے اردو میں مستعمل ہے

کبھی برائے جنس تمام اقسام وانواع کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

یہاں ۔ ال۔ برائے جنس اور تمام انواع واقسام کے اظہار کے لیے استعمال ہوا ہے۔

الَّتِيْ	جو ایک مؤنث
حَرَّمَ	حرام ٹھہرائی۔ روک دی۔ حرمت والی بنائی
اللّٰهُ	لفظ جلالۃ
اِلَّا	سوائے

بِالْحَقِّ ← ب + ال + حق ← حق کے ساتھ

حق: اردو میں مستعمل ہے معنی صداقت، فرض، یقین، انصاف اور اللہ کا نام

ب: کے ساتھ — ال: اسم معرفہ

وَ	اور
لَا	نفی + منع کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

يَزْنُوْنَ ← يَزْنُوْنَ ← زن ← زنا ← بدکاری

(ي: علامت مضارع — وْنَ: علامت جمع)

وَ لَا يَزْنُوْنَ ← اور نہ وہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں

وَ	اور
مَنْ	جو یا کون

يَّفْعَلْ ← يَّفْعَلْ ← وہ فعل کرتا ہے

(ي: علامت مضارع)

ذَالِكَ ← اسم اشارہ بعید کے لیے ← وہ اور یہ کے معنی بھی دیتا ہے۔

يَلْقَ ← يَلْقَ ← لَقِىَ ← لقا ← ملاقات اس سے ملتا ہے یا ملے گا۔

علامت مضارع

ملاقات کی پایا اور ملا

اَثَامًا ← اثم ← گناہ اور اثاما جہنم کی ایک وادی کا بھی نام ہے۔

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ

النَّفْسَ الَّتِىْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَ

مَنْ يَّفْعَلْ ذَالِكَ يَلْقَ اَثَامًا

اور جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے

اور اللہ کی کسی حرام کردہ جان کو ناحق قتل نہیں کرتے

اور نہ زنا کرتے ہیں اور جو یہ کرے گا اسے گناہ ملے گا۔

تشریح

اس آیت کریمہ میں عبادالرحمٰن کی یہ صفت بیان کی گئی ہے کہ وہ کبائر سے اجتناب کرتے ہیں۔

کبائر

حضرت عبداللہؓ بن مسعود سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ آپ ﷺ سے پوچھا گیا سب سے بڑا گناہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ اَنْ تَجْعَلَ لِلّٰہِ نِدًّا وَّھُوَ خَلَقَکَ یہ کہ تو کسی کو اللہ کا مد مقابل ٹھہرائے حالانکہ تجھے اللہ ہی نے پیدا فرمایا ہے اس کے بعد فرمایا اَنْ تَقْتُلَ وَلَدَکَ خَشْیَۃَ اَنْ یَّطْعَمَ مَعَکَ یہ کہ تو اپنے بچے کو اس خوف سے قتل کر ڈالے کہ وہ تیرے ساتھ کھانے میں شریک ہو جائے گا۔ پوچھا گیا اس کے بعد کون سا گناہ بڑا ہے فرمایا۔ اَنْ تُزَانِیَ حَلِیْلَۃَ جَارِکَ یہ کہ تو اپنے ہمسائے کی بیوی سے زنا کرے۔ (بخاری، مسلم، ترمذی، نسائی اور احمد)

اگرچہ گناہ کبیرہ اور بھی بہت سے ہیں لیکن عرب کے اس معاشرے میں یہی تین گناہ زیادہ رائج تھے۔

اللہ کی نافرمانی اگر غفلت و لاپرواہی یا جذبات کے غلبے کی وجہ سے ہو تو یہ گناہ ہے۔ حالت ایمان کے ساتھ اور اگر جانتے بوجھتے ہوئے نافرمانی کی جائے تو فسق ہے۔ اور اگر اللہ اور اسکے رسول ﷺ سے بے پرواہ ہو کر کی جائے تو کفر کہلاتی ہے۔ کوئی گناہ صغیرہ یا کبیرہ نہیں ہوتا۔ انسان کی نیت اور اسکا رویہ گناہ کو کبیرہ و صغیرہ بناتا ہے۔ لاپرواہی غفلت اور بے پرواہی غرور اور تکبر کا نتیجہ ہے۔

يُضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ يَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا

روز قیامت اسے دوگنا عذاب دیا جائے گا اور وہ ہمیشہ
اس میں ذلت کے ساتھ رہے گا۔

يُضٰعَفْ ← يُضٰعَفْ ← اضافہ کرے گا۔ دوچند کردے گا
کئی گنا بڑھانا اور زیادہ کردے گا
علامت مضارع

ضمیر غائب مفرد
لَهُ ← لَهُ ← اسکے لیے
لام تعلیل بمعنی کے لیے

الْعَذَابُ ← الْعَذَابُ ← عذاب (خاص)
معرفہ بنانے ے

يَوْمَ	دن

الْقِيٰمَةِ ← قیامت ← یوم القیامۃ ← قیامت کے دن
اسم نکرہ — اسم معرفہ

وَ	اور

یَخۡلُدۡ ← یخلد ← خلد ← ہمیشگی، خالد، ہمیشہ رہنے والا

یخلد ↘ علامت مضارع

فِیۡہٖ ← فی + ہ ← اس میں

فی ↓ میں

ہ ↓ اس

مُہَانًا ← اہانت کے ساتھ

↓

حقارت کے ساتھ

↓

بے وقعت اور ذلیل ورسوا ہو کر

یُّضٰعَفۡ لَہُ الۡعَذَابُ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ وَ یَخۡلُدۡ فِیۡہٖ مُہَانًا

روز قیامت اسے دوگنا عذاب دیا جائے گا اور وہ ہمیشہ اس میں ذلت کے ساتھ رہے گا۔

شرک

شرک کے معنی ہیں اللہ کے علاوہ کسی اور کو بھی معبود قرار دینا۔ اس جیسا یا اس کا ہمسر کسی کو سمجھنا۔ پروردگار عالم نے شرک کو ظلم عظیم اور نا قابل معافی جرم قرار دیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَآءُ ۚ وَمَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰہِ فَقَدِ افْتَرٰٓی اِثْمًا عَظِیْمًا (4-النساء-48)

اللہ بس شرک ہی کو معاف نہیں کرتا اس کے سوا دوسرے جس قدر گناہ ہیں جو جس کے لیے چاہتا ہے معاف کر دیتا ہے اللہ کے ساتھ جس نے کسی اور کو شریک ٹھہرایا اس نے تو بہت ہی بڑا گناہ تصنیف کیا اور بڑے گناہ کی بات کی۔

شرک کی اقسام

شرک کی درجہ ذیل اقسام ہیں۔

1- شرک فی الذات

جوہر الوہیت میں کسی اور کو حصہ دار قرار دینا مثلاً یہودیوں کا حضرت عزیر کو اللہ کا بیٹا، مشرکین کا فرشتوں کا اللہ کی بیٹیاں بنانا اور عیسائیوں کا عقیدہ تثلیث یہ سب شرک فی الذات ہیں۔

2- شرک فی الصفات

خدائی صفات میں کسی اور کو بھی شریک کرنا لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ (42-الشوریٰ-11) اس جیسی کوئی ہستی نہیں ہے وہ سنتا ہے اور دیکھتا ہے۔

3- شرک فی اختیارات

کسی کو نفع و نقصان پہنچانا، حاجت روائی، دستگیری اور دعائیں سننا، تقدیر اور حلال و حرام کے اختیارات بھی اللہ کے پاس ہیں۔ ان اختیارات کا حامل کسی اور کو قرار دینا شرک فی اختیارات الٰہی ہے۔

4- شرک فی الحقوق

خدا ہونے کی حیثیت سے بندوں پر خدا کے جو حقوق ہیں وہ یا ان میں سے کوئی حق خدا کے سوا کسی اور کے لیے ماننا۔
مثلاً رکوع و سجود، آستانہ بوسی، شکر نعمت یا اعتراف برتری، نذر و نیاز اس کے علاوہ کسی کی غیر مشروط محبت یا اطاعت ذات الٰہی کے حقوق میں شرک ہے۔

قتل ناحق

قصاص، ارتداد، ملت سے غداری یا شادی شدہ زانی کے علاوہ اسلام میں کسی کا خون بہانا جائز نہیں۔ اور یہ قتل بھی منظم حکومت کرے گی۔ ورنہ فتنہ وفساد پھیل جائے گا اور ارشاد باری تعالیٰ ہے جس نے ایک شخص کو قتل کیا گویا اس نے ساری انسانیت کو قتل کر دیا۔

زنا

اسلام نے زنا کو نہ صرف جرم قرار دیا ہے بلکہ ارشاد فرمایا ہے کہ زنا کے قریب بھی نہ پھٹکو۔ اسی لیے مردوں کو غض البصر (نگاہیں نیچی رکھنے) مخلوط مجالس سے اجتناب برتنے اور عورتوں کو اپنی زینت چھپانے اور بغیر ضرورت گھر سے باہر نکلنے پر منع کر دیا ہے اور نکاح کو سنت قرار دے کر کہا ہے مَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ جس نے میری سنت سے لاپرواہی برتی وہ ہم میں سے نہیں۔ اور پھر اگر کوئی زنا کا مرتکب پایا جائے تو حکم خداوندی ہے کہ اسے سو کوڑے سرعام مارے جائیں اور اگر نکاح کے بعد کوئی اس جرم کا مرتکب ہو تو اسے رجم (پتھر مار مار کر ہلاک) کرنے کا حکم صادر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے ان پر ترس نہ کھاؤ

عذاب مکرر

جو شخص گناہ کبیرہ کا مرتکب ہوگا اسے لامتناہی عذاب کا مزہ چکھنا ہوگا ایک جرم کا عذاب ابھی ختم نہیں ہوگا اس کے دوسرے جرم کی سزا شروع ہو جائے گی اور اگر کسی مجرم کے جرم کو دیکھ کر کسی اور شخص نے جرم کیا تو یہ شخص دوسرے شخص کی معاونت کی بنیاد پر بھی سزا پائے گا اور یہ سلسلہ تا قیامت ہونے والے جرائم تک چلے گا۔

اور پھر یہ گناہ کبیرہ کا مرتکب غیر مسلم ہوا تو اپنے جرم کی سزا بھگتنے کے بعد اللہ سے بغاوت وانکار کی سزا بھی پائے گا۔ جو ہمیشہ تسلسل کے ساتھ جاری رہے گی۔

اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ
اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا

سوائے اس شخص کے جس نے توبہ کی اور ایمان لا کر صالح عمل کیا تو ایسے لوگوں کی برائیوں کو اللہ نیکیوں میں بدل دے گا۔ اور اللہ بڑی مغفرت فرمانے والے اور رحم کرنے والے ہیں۔

اِلَّا	سوائے
مَنْ	جو

تَابَ ← تَابَ ← يَتُوْبُ ← تَوْبَةً ← توبہ

تَابَ ↑ متوجہ ہوا پلٹا

تَابَ ↓ اس نے توبہ کی

يَتُوْبُ ↓ وہ توبہ کرتا ہے یا کرے گا

وَ	اور

اٰمَنَ ← اٰمَنَ ← يُؤْمِنُ ← ایماناً

اٰمَنَ ↓ وہ ایمان لایا

يُؤْمِنُ ↓ وہ ایمان لاتا ہے یا لائے گا

وَ	اور

عَمِلَ ← عَمِلَ ← یَعْمَلُ ← وہ عمل کرتا ہے یا کرے گا

(عَمِلَ ↓) اس نے عمل کیا

صَالِحًا	صالح ← اچھے نیک، بھلے، درست، موافق

فَاُولٰٓئِكَ ← ف + اُولٰٓئِكَ

(ف ↓) پس

(اُولٰٓئِكَ ↓) اسم اشارہ بعید جمع ← وہ سب

یُبَدِّلُ ← بدل ← یُبَدِلُ

(بدل ↓) اس نے بدلا

(یُبَدِلُ ↓) وہ بدلتا ہے یا بدلے گا

اللّٰهُ	لفظ جلالۃ

سَیِّاٰتِهِمْ ← سیات + ھم ← ان سب کے ← ان سب کے گناہوں کو

(سیات ↓) برائیاں۔ سیاکاریاں۔ گناہ۔ خرابیاں

حَسَنٰتٍ ← حسنة کی جمع ہے حسنات

(حسنة ↓) نیکی

(حسنات ↓) نیکیوں میں

كَانَ	ہے
اللّٰهُ	لفظ جلالۃ
غَفُوْرًا	مغفرت فرمانے والے
رَّحِيْمًا	رحم فرمانے والے

اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ
اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۭ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا

سوائے اس شخص کے جس نے توبہ کی اور ایمان لا کر صالح عمل کیا تو ایسے لوگوں کی برائیوں کو اللہ نیکیوں میں بدل دے گا۔ اور اللہ بڑی مغفرت فرمانے والے اور رحم کرنے والے ہیں۔

وَمَنْ تَابَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا

جو شخص توبہ کر کے نیک عمل اختیار کرتا ہے وہ اللہ کی طرف پلٹ آتا ہے جیسا کہ پلٹنے کا حق ہے۔

وَ	اور
مَنْ	جو یا کون
تَابَ	جس نے توبہ کی
وَ	اور
عَمِلَ	عمل کیا
صَالِحًا	صالح

فَاِنَّهٗ ← فَ + اِنَّ + هٗ

فَ ↓ پس
اِنَّ ↓ بیشک
هٗ ↓ وہ

يَتُوْبُ	وہ توبہ کرتا ہے، پلٹتا رجوع کرتا ہے یا کرے گا
اِلَى	کی طرف
اللّٰهِ	اللہ
مَتَابًا	جس طرح توبہ کرنے کا حق ہے

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا

جو شخص توبہ کر کے نیک عملی اختیار کرتا ہے وہ اللہ کی طرف پلٹ آتا ہے جیسا کہ پلٹنے کا حق ہے۔

توبہ

توبہ کے معنی ہیں پلٹنا۔ تائب اسے کہتے ہیں جو برے اوصاف کو چھوڑ کر اوصاف حمیدہ کو اپنائے۔ اہل علم نے ہر گناہ پر توبہ کو واجب قرار دیا ہے۔

توبہ کی شرائط

گناہ کا تعلق اگر ذات خداوندی سے ہے تو اس کے لیے تین شرائط ہیں۔

1- گناہ کو چھوڑ دے 2- گناہ کا کام کرنے پر اظہار شرمندگی کرے۔ 3- اور دوبارہ گناہ کی طرف کبھی نہ پلٹنے کا عزم کرے۔

گناہ کا تعلق اگر حقوق العباد سے ہو تو اس کے لیے چار شرائط ہیں۔

پہلی تین شرائط کے ساتھ چوتھی شرط یہ ہے کہ متعلقہ فرد کا حق ادا کرے۔

انسان ہونے کے ناطے اگر دوبارہ غلطی سرزد ہو جائے تو پھر فوراً بیان کردہ شرائط کے مطابق بندے کو توبہ کرنی چاہیے۔ ان شرائط کے ساتھ معافی مانگنا اللہ تعالیٰ کو اس قدر محبوب ہے کہ ابو حمزہ انسؓ بن مالک الانصاری خادم رسول ﷺ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب کوئی بندہ اللہ سے توبہ کرتا ہے تو خداوند قدوس اس قدر خوش ہوتے ہیں۔ جس طرح کسی شخص کا اونٹ مال و اسباب اور کھانے پینے کی چیزوں سے لدا گم ہو جائے۔ تلاش و بسیار کے بعد مایوس ہو کر وہ ایک درخت کے نیچے موت کے انتظار میں لیٹ جائے تو اچانک اس کا اونٹ اس مایوسی کے عالم میں پورے مال و اسباب کے ساتھ آ جائے وہ شخص خوشی کے عالم میں الٹ بات کہہ دیتا ہے کہ اللہ تو میرا بندہ اور میں تیرا رب۔ خوشی میں اس کے ہوش ٹھکانے نہیں رہتے اور الٹ بات کہہ دیتا ہے۔

کسی انسان کو مایوسی کے عالم میں یوں سامان زیست ملنے اور اونٹ کے واپس آنے پر وہ خوشی نہیں ہوتی جو اللہ جل شانہٗ کو اپنے گمراہ بندے کے صراط مستقیم پر واپس آنے سے ہوتی ہے۔

اور کوئی شخص تنہائیوں میں اپنے رب سے گناہوں کی معافی کا طلبگار رہتا ہے تو اللہ پہلے آسمان پر آ کر فرشتوں کو گواہ بنا کر کہتے ہیں۔ فرشتو دیکھو ہمارا بندہ کس قدر عاجزی وانکساری سے اعتراف گناہ میں آنسو بہا کر ہم سے بخشش طلب کر رہا ہے۔ ہمیں اپنے جلال کی قسم ہم نے اس کے تمام گناہ بخش دیئے۔

اور کبھی جب طلب صادق رحمان کو پکارتی ہے تو رحمت الٰہی جوش اور ولولے کے ساتھ نہ صرف اس کے گناہ معاف کرتی بلکہ گناہوں کو نیکیوں میں بدل دیتی ہے اور نیکیوں کو کئی گنا بڑھا دیتی ہے۔ حضرت ابو عبدالرحمانؓ بن عمرؓ بن خطاب سے روایت ہے نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ اس وقت تک انسان کی توبہ قبول فرماتے ہیں جب تک انسان کی موت سے پہلے گلے میں گھنگرو بول نہ اٹھے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک روز مسجد نبوی سے عشاء کی نماز پڑھ کر لوٹا تو دیکھا کہ ایک عورت میرے دروازے پر کھڑی ہے۔ میں اسے سلام کر کے اندر چلا آیا اور دروازہ بند کر کے نوافل ادا کرنے لگا کچھ دیر بعد اس نے دروازہ کھٹکھٹایا۔ میں نے اٹھ کر دروازہ کھولا اور پوچھا کیا بات ہے؟ وہ کہنے لگی میں آپ سے ایک سوال پوچھنے آئی ہوں۔ میں زنا کی مرتکب ہوئی اور ایک بچے کو جنم دیا اور پھر اسے قتل کر دیا۔ کیا میرا گناہ معاف ہو سکتا ہے۔ میں نے کہا ہرگز نہیں وہ بڑی حسرت سے آہیں بھرتی ہوئی واپس چلی گئی اور کہنے لگی ہائے افسوس یہ حسن آگ کے لیے پیدا ہوا تھا۔ نماز فجر کے بعد میں نے نبی کریم ﷺ کو رات کا واقعہ سنایا آپ ﷺ نے فرمایا تم نے غلط جواب دیا۔ ابو ہریرہؓ کیا تو نے قرآن حکیم میں یہ آیت کریمہ نہیں پڑھی۔ اِلَّا مَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا حضور ﷺ کا یہ جواب سن کر میں اس عورت کی تلاش میں نکلا۔ رات بعد از نماز عشاء وہ ملی میں نے اسے خوشخبری سنائی۔ وہ سنتے ہی سجدے میں گر گئی اور کہنے لگی شکر ہے اس غفور ورحیم کا جس نے میرے لیے معافی کا دروازہ کھولا۔ پھر اس نے توبہ کی اور اپنی لونڈی اس کے بیٹے سمیت آزاد کر دی۔

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا

اور جو جھوٹ کے گواہ نہیں بنتے اور ان کا بیہودہ (لغو)
چیز پر سے گزر ہو تو وہ وقار کے ساتھ گزر جاتے ہیں۔

وَ	اور
اَلَّذِيْنَ	جو اشخاص
لَا	نفی + منع کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

یَشْهَدُوْنَ ← یَشْهَدُوْنَ ← شھد

علامت جمع

فعل مضارع III[rd] Person

مشاہدہ کیا
شہادت دی
گواہی دی

وہ سب مشاہدہ کرتے ہیں یا گواہی دیتے ہیں

الزُّوْرَ	جھوٹ، باطل، جعل ساز، بت پرستی
وَ	اور
اِذَا	بمعنی جب
ماضی سے پہلے آتا ہے اور مضارع کے معنی دیتا ہے۔	

مَرُّوْا ← مَرُّوْا ← اذا کی وجہ سے ترجمہ مضارع میں کریں گے

وہ گزرتے ہیں۔

علامت جمع

گزرا ماضی ہے

بِاللَّغْوِ ← ب + ال + لغو ← بیہودہ۔بیکار۔بے معنی

اسم جنس

سے، کے، ساتھ، میں، دوران، پاس، بدلے، سبب، وجہ

کِرَامًا	شریفانہ طریقہ، پروقار انداز

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ وَ

اِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا

اور جو جھوٹ کے گواہ نہیں بنتے اور ان کا بیہودہ (لغو)

چیز پر سے گزر ہو تو وہ وقار کے ساتھ گزر جاتے ہیں۔

جھوٹ کی گواہی

صحیح البخاری وصحیح المسلم میں حضرت انسؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جھوٹی گواہی کو اکبر کبائر میں شامل فرمایا۔
رحمان کے بندے کبھی بھی خلاف واقعہ گواہی نہیں دیتے اور نہ سچی گواہی کو چھپاتے ہیں۔اس کے ایک معنی یہ ہیں کہ وہ باطل کا مشاہدہ ہی نہیں کرتے۔بعض علماء نے اس سے مراد مشرکین کے میلے ٹھیلے لیے ہیں بعض نے جوئے،شراب،گانے بجانے اور بے حیائی کی مجالس مراد لی ہیں۔

لغو

یہاں مومنین کی ایک عظیم صفت بیان فرمائی ہے کہ مومنین سلیم الطبع پاکیزہ مزاج اور خوش ذوق ہوتے ہیں فضول،لایعنی،لاحاصل اور بیہودہ گپ شپ ان کے مزاج اور وقار سے لگا نہیں کھاتی۔
وہ لطیف مذاق کا حامل ہوتا ہے۔ٹھٹھے بازیوں،فحش مذاق اور مسخرہ پن،غیبتوں تہمتوں اور گالیوں سے اس کے کان نا آشنا اور زبان ناواقف ہوتی ہے سید قطب شہیدؒ فرماتے ہیں اَلْمُؤْمِنُ لَا یَعْرِفُ اِلَّا الْجِدَّ۔مومن تو سنجیدگی کے علاوہ کچھ جانتا ہی نہیں۔
اگر کبھی اس کا گزر کسی لغو مقام سے ہو جائے تو وہ انتہائی شریف آدمیوں کی طرح گزر جاتا ہے۔اسی مضمون کو سورۃ المومنون میں یوں بیان کیا گیا ہے۔وَالَّذِیْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ (23-المومنون-3) وہ لغویات سے دور رہتے ہیں۔
ہاں اگر موقع مناسب سمجھیں تو حکمت کے ساتھ باطل کی ان محفلوں میں اللہ کا پیغام اور حق کی دعوت ضرور پہنچاتے ہیں۔

وَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ یَخِرُّوْا عَلَیْهَا صُمًّا وَّ عُمْیَانًا

اور جب انہیں ان کے رب کی آیات سنا کر نصیحت (یاد دھانی) کی جاتی ہے

تو وہ اندھے اور بہرے بن کر نہیں رہ جاتے۔

وَ	اور
الَّذِیْنَ	جو اشخاص
اِذَا	بمعنی جب
	ماضی سے پہلے آتا ہے اور مضارع کے معنی دیتا ہے۔

ذُكِّرُوْا ← ذُكِّرُ + وا ← جب انہیں کوئی یاد کرواتا ہے

وا ← علامت جمع

ذُكِّرُ ← ذکر بمعنی نصیحت، یادہانی ۔ ذُکِرَ۔ یاد کروایا گیا ۔

ماضی مجہول (پہلے حرف پر پیش اور دوسرے کے

نیچے زیر اور اذا کے استعمال کی وجہ سے مضارع میں ترجمہ کریں گے۔

بِاٰیٰتِ ← بِ + آیات ← نشانیوں کے ساتھ

بِ ← کے ساتھ

آیات ← جمع بمعنی نشانیاں

رَبِّهِمْ ← رب + هم ← ان سب کے رب

رب ← مربی ۔ پالنہار

هم ← ان سب کے

لَمْ	نفی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ مضارع سے پہلے
	آتا ہے اور ترجمہ ماضی میں کیا جاتا ہے۔

یَخِرُّوْا ← یخرّوا ← وہ گرتا ہے یا گرے گا۔

ی: علامت مضارع، خرّ: گرا، وا: علامت جمع

عَلَیْهَا ← علٰی + ھا ← اس پر

علٰی: پر، ھا: اس

یَخِرُّوْا سے پہلے۔ لم۔ آنے سے ماضی ہو گیا اور۔ اذا۔ چونکہ جملے کے شروع میں استعمال ہوا ہے اس لیے یہ ماضی اب دوبارہ مضارع میں تبدیل ہو جائے گا۔

صُمًّا ← صم + ا ← الف پر تنوین (بہراپن) کی حالت کو ظاہر کرتی ہے

صم: بہرا ہونا

وَّ	اور
عُمْیَانًا	اعمٰی ← اندھا ← عُمْیَانًا ← اندھاپن
	اندھا اور بہرا بن کر گر پڑنا یعنی غور و فکر نہ کرنا۔

وَالَّذِیْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ
لَمْ یَخِرُّوْا عَلَیْهَا صُمًّا وَّ عُمْیَانًا

اور جب انہیں ان کے رب کی آیات سنا کر نصیحت (یاددھانی) کی جاتی ہے

تو وہ اندھے اور بہرے بن کر نہیں رہ جاتے۔

(تشریح) غور و فکر

اللہ کے بندوں کی یہ صفت بیان کی گئی ہے کہ وہ قرآنِ حکیم کو اندھوں اور بہروں کی طرح نہیں سنتے بلکہ خوب غور و فکر کرتے ہیں اور اسی غور و فکر اور تدبر کے نتیجے میں قرآنِ حکیم انہیں راہیں سمجھاتا اور زندگی گزارنے کے طریقے بتاتا ہے اور پھر وہ سن اور سمجھ کر بیٹھے نہیں رہتے بلکہ ان پر عمل کر کے اپنی زندگی سنوارتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَا جِنَا
وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا

اور جو لوگ دعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہماری ہمسفروں اور ہماری اولاد سے ہمیں آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقیوں کا امام بنا۔

وَ	اور
الَّذِيْنَ	جو اشخاص

علامت مضارع　علامت جمع

يَقُوْلُوْنَ ← يَقُوْلُوْنَ ← قول بمعنی کہنا، بات

اپنے سے چھوٹے کو کہنا حکم، بڑے کو کہنا التماس اور درخواست، ہمسر کو کہنا اور خالق کو کہنا دعا کہلاتا ہے

يَقُوْلُ	وہ بات کرتا ہے یا کرے گا۔ وہ دعا کرتا ہے یا کرے گا
يَقُوْلُوْنَ	وہ سب دعائیں کرتے ہیں

رَبَّنَا ← رب + نا ← ہمارے ← یعنی ہمارے پروردگار

↓ پالنہار

هَبْ ← فعل امر عطا کر دیجیے، بخش دیجیے
(باپ نے بیٹے کو دو مربع زمین ھبہ کر دی)

لَنَا ← ہمارے لیے یعنی ہمیں

ل/ کے لیے — تعلیل
لَ/ یقیناً — لازم

مِنْ ← سے

اَزْوَاجِنَا ← ازواج + نا ← ہمارے ← ہمارے شریک سفروں

ازواج: جمع زوج بمعنی جوڑے
مرد کے لیے عورت اور عورت کے لیے مرد

وَ	اور

ذُرِّيّٰتِنَا ← ذُرِّیّتِ+نَا ← ہماری

ذریت: اولاد (ذریت آدم)

قُرَّةَ	ٹھنڈک۔ تازگی۔آسودگی
اَعْيُن	عین کی جمع ہے بمعنی آنکھوں
قُرَّةَاَعْيُنٍ	آنکھوں کی ٹھنڈک
وَ	اور
اجْعَلْنَا	ا+ جْعَلْ + نا ← ہمیں بنادیجیے

لِلْمُتَّقِيْنَ ← لا + متقین ← اتقیاء کے لیے

لا: کے لیے
متقین: متقی، ین: علامت جمع

اِمَامًا	پیشوا، سربراہ پہل کرنے والا

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا
وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا

اور جو لوگ دعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہماری ہمسفروں اور ہماری اولاد سے ہمیں آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقیوں کا امام بنا۔

آنکھوں کی ٹھنڈک (تشریح)

اس آیت کریمہ میں انسان کو ایک بڑی پیاری دعا سکھائی گئی ہے کہ گھر میں اس کی بیوی اور بچوں کو آنکھوں کی ٹھنڈک بنادے اور گھر سے باہر اسے اے اللہ اتقیاء کا امام بنادے۔

بیوی نیک، صالح، فرمانبردار اور شریعت کی پابند ہو تو دنیا میں گھر جنت نظیر بن جاتا ہے۔ ایک مجاہد اپنی بیوی کو تیس ہزار اشرفیاں دیکر نصیحت کرکے جہاد پر گیا کہ اگر میرے بعد اللہ نے کسی بیٹے یا بیٹی سے نوازا تو اس کی تعلیم وتربیت پر یہ رقم خرچ کرنا واپسی پر اس مجاہد نے ایک نوجوان کو جب مسجد میں درس دیتے ہوئے دیکھا تو رشک کیا۔ کاش انکا بھی ایسا ہی بیٹا ہوتا گھر آئے تو انکی اہلیہ نے بتایا کہ مسجد میں جو نوجوان درس حدیث دے رہا تھا وہ آپ ہی کا لخت جگر ہے تو انہوں نے یہی آیت کریمہ تلاوت فرمائی تھی کہ آنکھوں کی ٹھنڈک ہے وہ بیوی جس نے بچوں کی تربیت کی اور آنکھوں کا نور ہے وہ بچہ جو نور ہدایت بانٹ رہا ہے۔ جہاں مومن یہ دعا کرتا ہے وہ عملاً کوشش بھی کرتا ہے کیونکہ اس سے آخرت میں پوچھا جائے گا۔ کُلُّکُم رَاعٍ وَ کُلُّکُم مَسئُولٌ عَن رَّعِیَّتِہٖ تم سب لوگ کس کی رعیت ہو اور کسی پر حاکم۔ اور ہر حاکم سے اس کی رعیت کے بارے میں پوچھا جائے گا باپ سے اولاد اور خاوند سے بیوی کی صالح تربیت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

امامت

یہاں دعا اپنی معراج کو پہنچی ہے۔ اے اللہ گھر میں تو بیوی، بچے نیک اور صالح تیرا انعام ہیں لیکن اے بہت زیادہ عطا کرنے والے ہمیں اپنا ڈر اور محبت اس قدر عطا فرمادے کہ ہم بھی ڈرنے والوں اور آپ سے پیار کرنے والوں میں سبقت لے جائیں۔ تقوٰی کی روش پر یوں چلائیے کہ اہل تقوٰی کی امامت نصیب ہوجائے،۔ آپ کی اطاعت اور فرمانبرداری میں ہم سب سے آگے نکل جائیں اور پہل بھی ہم ہی کریں۔ کیونکہ امام کہتے ہی اسے ہیں جو پہل کرے اور نمونہ نبے۔ یہ وہی بات ہے جو سورۃ الشعراء اور سورۃ الزمر میں یوں کہی گئی ہے۔

اَن کُنَّا اَوَّلَ المُؤمِنِینَ (26-الشعراء-51)

وَاُمِرتُ لِاَن اَکُونَ اَوَّلَ المُسلِمِینَ (39-الزمر-12) اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلے میں خود مسلم بنوں۔

امام قرطبی نے اسی آیت کریمہ سے اخذ کیا ہے کہ ریاست وامامت کی طلب اگر دین کے لیے ہو تو جائز ہے۔

اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَ يُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّ سَلٰماً

یہ ہیں وہ لوگ جو اپنے صبر کا پھل بالاخانہ کی صورت میں پائیں گے۔ اور آداب و تسلیمات سے ان کا استقبال کیا جائے گا۔ اور سلامی پیش کی جائے گی

اُولٰٓئِكَ	اسم اشارہ بعید ← وہ سب

يُجْزَوْنَ ← يُجْزَوْنَ ← جزاء بدلہ، معاوضہ، صلہ

انہیں بدلہ، معاوضہ ملے گا۔

علامت مضارع　علامت جمع

نوٹ: اگر مضارع کی علامت پر پیش اور تیسرے حرف پر زبر آجائے تو یہ فعل مجہول ہوتا ہے۔

الْغُرْفَةَ ← الْغُرْفَةَ ← بلند منزل، بالاخانہ اور ساتواں آسمان

اسم معرفہ

بِمَا ← ب + ما ← اس سبب جو کہ

اسی وجہ۔ اس سبب　جو

صَبَرُوْا ← صبر + وا ← اس وجہ / سبب سے جو انہوں نے صبر کیا

فعل ماضی اس نے صبر کیا　علامت جمع

وَ	اور

يُلَقَّوْنَ ← يُلَقَّوْنَ ← لقاء ← ملاقات۔ ملا

علامت مضارع   علامت جمع

يُلَقَّ	ملتا ہے یا ملے گا۔ پائے گا
يُلَقَّوْنَ	انھیں ملتا ہے یا ملے گا

فِيْهَا ← فی + ها ← مراد الغرفة

میں   اس (مؤنث)

تَحِيَّةً	آداب و تسلیمات، دعا و سلام،
وَ	اور
سَلٰمًا	سلامی پیش کی جائے گی

اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا

یہ ہیں وہ لوگ جو اپنے صبر کا پھل بالاخانہ کی صورت میں پائیں گے۔

اور آداب و تسلیمات سے ان کا استقبال کیا جائے گا۔

اور سلامی پیش کی جائے گی

تشریح

صبر

اہل ایمان کو آخرت میں جو انعام واکرام سے نوازا جائے گا یہ آیت مبارکہ اعلان کر رہی ہے کہ اس کی وجہ صبر ہے۔ ان اللہ کے بندوں نے دشمنانِ حق کے مظالم کی پرواہ کیے بغیر اقامت دین کی جدوجہد کی۔ مصائب اور تکالیف انہیں صراط مستقیم سے نہ ہٹا سکیں۔ ہر قسم کا خوف ولالچ ان کے ایمان کو متزلزل نہ کرسکا۔ لذتوں اور منفعتوں کے جال کو انہوں نے صبر سے کاٹا۔ اسی لیے وہ آج اپنے اللہ سے اجر پا رہے ہیں۔

خَالِدِيْنَ فِيْهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا

اور وہ ہمیشہ وہاں رہیں گے کیا ہی اچھی ٹھہرنے اور رہنے کی جگہ ہے۔

خَالِدِيْنَ

خَالِدِيْنَ ← خالد + ين ← ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

خالد ← ہمیشہ ہمیشہ رہنے والا

ين ← علامت جمع

فِيْهَا

فِيْهَا ← فی + ھا ← اس میں

فی ← میں

ھا ← اس (مؤنث)

حَسُنَتْ

حَسُنَتْ ← حَسُنَ + تْ ← وہ عمدہ ہے۔ اچھی ہے۔

تْ ← وہ ایک مؤنث

مُسْتَقَرًّا

مُسْتَقَرًّا ← مُسْتَقَرّ + ا

مُسْتَقَرّ ← عارضی ٹھکانا

ا ← بطور

وَ	اور

مُقَامًا

مُقَامًا ← مُقَام + ا ← مستقل رہنے کی جگہ

ا ← بطور

خَالِدِيْنَ فِيْهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا

اور وہ ہمیشہ وہاں رہیں گے کیا ہی اچھی ٹھہرنے اور رہنے کی جگہ ہے۔

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْ لَا دُعَآؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا

اے نبی ﷺ کہہ دیجئے میرے رب کو تمہاری کوئی پرواہ نہیں اگر تم اس کو نہ پکارو۔ پس تم جھٹلا تو چکے ہو عنقریب تمہارے لیے اس کا خمیازہ لازم ہوگا (یعنی سزا پاؤ گے)۔

قُلْ	کہہ دیجئے ← آخری حرف پر جزم ہے فعل امر ہے۔
مَا	نفی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

يَعْبَؤُا ← عَبَأَ ← يعباء ← يَعْبَؤُا ← وہ سب پرواہ کرتے ہیں یا کریں گے۔ وہ پرواہ کرتے ہیں یا توجہ کرتے ہیں۔

(ماضی) اس نے پرواہ کی

وہ پرواہ کرتا ہے یا کرے گا

بِكُمْ ← ب + کم ← تمہارے متعلق

کے متعلق ↓ تم سب ↓

نوٹ : یہاں۔وا۔ کے بعد چونکہ ضمیر "کم" نہیں آئی بلکہ درمیان میں کلمہ "ب" آگیا ہے اس لیے علامت جمع کا دوسر حرف (الف) حذف نہیں کیا جائے گا

رَبِّيْ ← رَبِّيْ ← میرا رب

رب ↘ ↙ میرا

لَوۡ	اگر
لَآ	نہیں
دُعَآؤُکُمۡ	تمہاری پکاریں

فَقَدۡ ← ف + قد ← پس یقیناً

ف ← پس

قد ← یقیناً

كَذَّبۡتُمۡ ← كذب + تم ← تم سب جھٹلا چکے ہو

كذب ← جھٹلایا

تم ← تم سب نے

فَسَوۡفَ ← فسوف ← عنقریب

ف ← پس

يَكُوۡنُ ← يَكُوۡنُ ← ہو گا

ي ← علامت مضارع

كون ← ہونا

لِزَامًا	لازم۔ واجب ہونا۔ حساب۔ چمٹ جانے والا شکنجہ

قُلۡ مَا يَعۡبَؤُا بِكُمۡ رَبِّیۡ لَوۡ لَا دُعَآؤُكُمۡ فَقَدۡ كَذَّبۡتُمۡ فَسَوۡفَ يَكُوۡنُ لِزَامًا

اے نبی ﷺ کہہ دیجئے میرے رب کو تمہاری کوئی پرواہ نہیں اگر تم اس کو نہ پکارو۔ پس تم جھٹلا تو چکے ہو عنقریب تمہارے لیے اس کا خمیازہ لازم ہو گا (یعنی سزا پاؤ گے)۔

تشریح

بے نیازی

پروردگار کے حضور تمہارا ہاتھ پھیلانا، التجائیں کرنا، دعائیں مانگنا، اس کی چوکھٹ پر اپنا سر رگڑنا، اس کی رحمت کو متوجہ کرتا ہے اور اس سے بے اعتنائی خود تمہارا اپنا ہی نقصان ہے۔ وہ تو بڑی بے پرواہ اور بے نیاز ذات ہے یہ جو تم نے اس کی باتوں کو ماننے سے انکار کیا تھا یا خود اس کی ہستی کو ہی جھٹلا دیا تھا اس کا عنقریب تمہیں خمیازہ بھگتنا ہوگا۔ ایک نہ ختم ہونے والے عذاب کے شکنجے میں کس دیے جاؤ گے ہاں البتہ اگر اس بے نیاز ہستی کے سامنے سر تسلیم خم کر کے اپنے گناہوں کی معافی مانگ کر التجائیں کرو گے تو وہ ہستی تمہیں معاف فرمادے گی۔ اور تمہاری طلب پر اطاعت کی توفیق عطا فرمادے گی۔ اور یہ بات بھی یاد رہے کہ تم سب کی حمد وثنا اور تقدیس اس کے رتبے میں کوئی اضافہ کر سکتی ہے اور نہ ہی تمہاری تنقیص اس کے مقام عالی کو گھٹا سکتی ہے۔

سورة
الفاتحة

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ○ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○

تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام کائنات کا رب ہے۔ رحمان اور رحیم ہے۔ روز جزا کا مالک ہے۔ ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھا راستہ دکھا دیجئے۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر آپ نے انعام فرمایا' جو معتوب نہیں ہوئے اور جو بھٹکے ہوئے نہیں ہیں۔

اَلْحَمْدُ   ال + حمد ← تمام تعریفیں

اسم جنس (تمام انواع)   تعریف مدح

ال   اسم معرفہ کے اظہار اور کبھی اسم جنس یا نوع کے بیان کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

معرض الکتاب ← کتابوں کی نمائش یعنی کتابوں کی تمام اصناف اور انواع کی نمائش

لِلّٰہِ   ل + اللہ ← اللہ کے لیے

کے لیے   اللہ

رَبِّ   رب ← 1 مالک، آقا

2 مربی پرورش کرنے والا خبر گیری اور نگہبانی کرنے والا

3 فرمانروا، حاکم، مدبر اور منتظم

اَلْعٰلَمِیْنَ ← ال + عالم + ین ← تمام جہانوں

علامت معرفہ   جہان   علامت جمع

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ← تمام جہانوں کا رب

اسم نکرہ + اسم معرفہ ← کا، کے، کی

جب دو اسم ساتھ ساتھ آئیں۔ پہلے اسم کے شروع میں (ال) نہ لگا ہو اور دوسرے اسم کے شروع میں (ال) لگا ہو تو ترجمہ کرتے ہوئے کا، کے، یا کی کا اضافہ کر دیتے ہیں۔

الرحمٰن ← ال + رَحمان ← رَحِمَ ← فَعِلَ

رَحْمَان تمام زبانوں میں ہر کلمے کا کوئی وزن ہوتا ہے جو موسیقیت اور غنائیت کا سبب بنتا ہے۔ مگر عربی زبان میں وزن غنائیت کے ساتھ ساتھ معانی میں تبدیلی کا بھی موجب ہوتا ہے۔ مثلاً رَحِم کا وزن ہے فَعِلَ (اس نے رحم کیا) جب رَحِم کو کسی اور وزن پر لیکر جاتے ہیں تو دیکھیے معنی میں کیا تبدیلی آتی ہے۔

فُعْلَانٌ ←
- طُوفَانٌ: جب ہوا عام رفتار کی بجائے تیز چلے اور راستے کی رکاوٹیں اپنی قوت سے توڑ دے۔
- طُغْیَانٌ: پانی ندی نالے میں جب عام رفتار کی بجائے تیز چلے۔ جوش و قوت سے اپنی حدود کو توڑ کر باہر آجائے اور راستے کی رکاوٹوں کو توڑ دے۔

فَعْلَانٌ ←
- غَضْبَانٌ: ناراضگی میں جب جوش و قوت ہو اور انسان شرافت کی حدود توڑ کر دوسرے کو گالیاں دے اور مار پیٹ پر اتر آئے تو ہم کہتے ہیں کہ فلاں بڑا غضبان ہے۔
- فَیْضَانٌ: جب کہیں سے فائدہ ملے تو کہتے ہیں فلاں سے فیض پایا۔ مگر فیض دینے والا ہر وقت فیض کرے اور ہر کس و ناکس میں فیض بانٹے تو کہتے ہیں کہ فلاں کا فیضان جاری ہے۔

قدرِ مشترک: جوش قوت۔ ولولہ۔ زور اپنی حدود سے باہر نکل آنا راستے کی رکاوٹوں کو توڑنا

الرحمٰن	ایسا رحم کرنے والا جسکا رحم جوش، قوت اور ولولہ سے آتا ہے۔ اور جسکا رحم
	حدوں سے نکل نکل کر آتا ہے۔ اور راستے کی تمام رکاوٹوں کو توڑ دیتا ہے۔

الرَّحِیْمُ ← رحم ← رَحِمَ ← فَعِلَ

رَحِمَ جس کا وزن ہے فَعِلَ۔ یعنی اُس نے رحم کیا رَحِمَ کو ایک اور وزن فَعِیْلٌ
پر دیکھیے کیا معنی بنتے ہیں ال + رَحِیْمٌ ← فَعِیْلٌ

عَلِیْمٌ جسکا علم ازل سے ابد ہو اور جسکا علم اسکی ذات کی وجہ سے ہو

عَظِیْمٌ جس کی عظمتیں ازل سے ابد ہوں اور جسکی عظمتیں اسکی ذات کی وجہ سے ہو

قدرِ مشترک: ہمیشگی، دوامیت اور ازل تا ابد صفت ذاتی ہو کسی اور کی وجہ سے نہ ہو

رَحِیْمٌ	ایسا رحم کرنے والا جسکا رحم ازل سے ابد ہو اور جسکا
	رحم اُسکی اپنی ذات کی وجہ سے ہو
مٰلِكِ	مالک اردو میں مستعمل ہے

یَوْمِ الدِّیْنِ ← یَوْمِ + الدِّیْنِ

اسم نکرہ (دن) اسم معرفہ (بدلہ، جزا معاوضہ)

مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ← **بدلے کے دن کا مالک ہے**

اِیَّاكَ ← اِیَّا + كَ

ادواۃ حصر (خاص) مخاطب کی علامت

نَعْبُدُ ← ن + عبد ← اس نے عبادت کی

1 جمع متکلم کی علامت

2 مضارع کی علامت (ی، ت، ا، ن)

یَعْبُدُ	وہ عبادت کرتا ہے یا کرے گا
تَعْبُدُ	تو عبادت کرتا ہے یا کرے گا
اَعْبُدُ	میں عبادت کرتا ہوں یا کروں گا
نَعْبُدُ	ہم عبادت کرتے ہیں یا کریں گے

وَ ← اور

اِیَّاکَ ← اِیَا + کَ

اداۃ حصر (خاص)، مخاطب کی علامت

نَسْتَعِیْنُ ← نَسْتَ + عِیْنُ

یُ + عِیْنُ ← مدد

عَانَ ← یُعِیْنُ علامت مضارع وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا

ماضی ← اُس نے مدد کی

میں طلب کرتا ہوں پانی

نماز استقا ← است + سقا

اس ت	میں طلب کرتا ہوں یا کروں گا
ن س ت	ہم طلب کرتے ہیں
ن س ت + عین	ہم سب مدد طلب کرتے ہیں

اِهْدِنَا ← ا+هْدِ+نَا ← ہمیں ہدایت دیجیے

(امر) ہدایت ہم سب کو

> بڑا چھوٹے کو کہے کہ یہ کرو تو بڑے نے چھوٹے کو حکم دیا ہے اگر ہم مرتبہ کہے تو یہ کہنا ہے اور چھوٹا بڑے کو کہے تو عرض، طلب اور التماس ہے لیکن مخلوق خالق کو کہے تو یہ دعا ہوتی ہے۔
>
> یہاں مخلوق خالق سے دعا کر کے مانگ رہی ہے۔ اے اللہ ہمیں عنایت فرمادیجیے

الصِّرَاطَ ← ال+صِرَاطَ ← خاص راستہ

خاص راستہ

الْمُسْتَقِيْمَ ← ال+مُسْتَقِيْمَ

خاص سیدھا

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ہمیں سیدھا راستہ دکھادیجیے

اسم معرفہ اسم معرفہ

دو اسم ساتھ ساتھ آجائیں تو دوسرا اسم پہلے اسم کی صفت ہوتا ہے۔ راستے کی صفت ہے سیدھا

صِرَاطَ	راستہ
الَّذِیْنَ	ان اشخاص کا

اَنْعَمْتَ ← اَنْعَمُ + تَ ← آپ نے انعام فرمایا

اَنْعَمُ ↓ انعام کیا — تَ ↓ آپ نے (علامت مخاطب)

اَنْعَمْتَ	آپ نے انعام کیا
اَنْعَمْتُ	میں نے انعام کیا
اَنْعَمْتِ	تو ایک مؤنث نے انعام کیا
اَنْعَمَتْ	اس ایک مؤنث نے انعام کیا
اَنْعَمَ	اس ایک مذکر نے انعام کیا

عَلَیْھِمْ ← علی + ھم ← ان پر

علی ↓ اوپر۔ پر

غَیْرِ	سوائے

الْمَغْضُوْبِ ← ال + مَغْضُوْبِ ← غضب ↑ سخت ناراضگی

ال ↓ خاص

مَغْضُوْبِ ↓ مفعول ← جن پر غضب ہوا

فاعل کام (فعل) کرنے والے کو اور مفعول کہتے ہیں جس پر فعل کیا گیا ہو۔ غاضب فاعل اور مغضوب مفعول کے وزن پر ہے۔

عَلَيْهِمْ	ان سب پر
وَ	اور
لَا	نہیں

الضَّآلِّيْنَ ← ال + ضَآلِّ + يْنَ ← اصل گمراہ

ال ↓ خاص، ضَآلِّ ↓ گمراہ، يْنَ ↓ جمع کی علامت

وَلَا الضَّآلِّيْنَ — نہ ان لوگوں کے راستے پر جو گمراہ ہوئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام کائنات کا رب ہے۔ رحمان اور رحیم ہے۔ روز جزا کا مالک ہے۔ ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھا راستہ دکھا دیجئے۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر آپ نے انعام فرمایا' جو معتوب نہیں ہوئے اور جو بھٹکے ہوئے نہیں ہیں۔

علامات ایک نظر میں

وا ٗ ون ٗ ین

اگر کسی کلمے کے آخر پر "وا" "ون" اور "ین" آجائیں تو وہ جمع کی علامت ہیں۔

اٰمَنُوْا ــــــــ تَرْفَعُوْا ـــــــــــ یُؤْمِنُوْنَ ـــــــــ مُؤْمِنِیْنَ

اٰمَنُوْا:	امن + وا	= وہ سب ایمان لائے۔
یُؤْمِنُوْنَ:	یومن + ون	= وہ سب ایمان لاتے ہیں یا لائیں گے۔
مُؤْمِنِیْنَ:	مومن + ین	= سب مومن۔ یاد رہے یہاں (ین) کے نون پر ہمیشہ زبر آئے گا۔

جمع تکسیر

جب کسی چیز کی جمع اردو کی طرح ہی ہوتی ہے مثلاً قلم کی جمع اقلام اور کتاب کی کتب تو اسکا معاملہ مفرد مؤنث کی طرح کیا جاتا ہے

کلمہ کے آخر پر گول ت (ۃ)

اگر کسی کلمے کے آخر پر گول (ۃ) آجائے تو سمجھ لیجئے یہ کلمہ مؤنث مفرد ہے۔ سوائے مردوں کے ناموں کے۔ مثلاً حمزہ۔ طلحہ۔ وغیرہ وغیرہ اور حجرۃ۔ عرفۃ۔ مؤنث مفرد ہیں۔

جمع مؤنث

مفرد مؤنث کے آخر پر آنے والی "ۃ" کو کاٹ کر "ات" کا اضافہ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ مثلاً حجرۃ۔ ۃ کو حذف کر کے "ات" کا اضافہ کرنے سے حجرات جمع مؤنث ہے۔

مثنیٰ / تثنیہ کی علامات

ا۔ ان۔ ین

اگر کلمے کے آخر پر ا، ان، ین کا اضافہ ہو تو یہ مثنیٰ (عدد میں دو) مذکر ہوں یا مؤنث یا ایک مذکر اور ایک مؤنث مل کر عدد میں دو کی علامت ہیں۔

1. اُکلا۔ اُکل +ا۔ ان دونے نے کھایا
یَاْکُلَانِ = یَاْکُلُ +ان = وہ دو کھاتے ہیں یا کھائیں گے
یَاْکُلَیْنِ = یَاْکُلُ + ین = وہ دو کھاتے ہیں یا کھائیں گے یہاں علامت "ین" میں ن کے نیچے زیر ہو گی۔
عربی زبان میں ایک کو مفرد۔ دو کو مثنیٰ یا تثنیہ اور تین یا تین سے زیادہ کے لیے جمع کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔

زمانے

ی۔ت۔ا۔ن

اگر کسی کلمے کے شروع میں ی۔ت۔ا۔ن۔ میں سے کوئی ایک حرف آجائے تو وہ فعل مضارع کی علامت ہے اور فعل مضارع سے مراد زمانہ حال یا زمانہ مستقبل۔ سیاق وسباق کے مطابق ترجمہ کریں گے۔

ی۔ غائب (وہ۔اس۔اُن)
ت۔ مخاطب (تو۔تم۔آپ)
ا۔ متکلم مفرد۔ میں اور
ن۔ متکلم جمع (ہم)
کی علامت ہے۔

کَتَبَ۔اس نے لکھا۔ اگر اس سے پہلے۔ی۔ کا اضافہ کردیں (یَکْتُبُ) وہ لکھتا ہے یا لکھے گا۔
"ت" کا اضافہ کردیں تو تَکْتُبُ۔ تم لکھتے ہو یا لکھو گے
"ا" کا اضافہ کردیں تو اَکْتُبُ۔ میں لکھتا ہوں یا لکھوں گا
اور اگر شروع میں "ن" کا اضافہ کردیں نَکْتُبُ۔ ہم لکھتے ہیں یا لکھیں گے

علامت مضارع

Present Tense Future Tense
(زمانہ مستقبل) (زمانہ حال)

IIIrd Person (He, She, They) ـــــ وہ،اس،ان ـــــ ی ـــــ یہ غائب کی علامت ہے۔

2nd Person (You) ---- ت ---- تو،تم،آپ یہ مخاطب کی علامت ہے۔

1st Person Singular (I) ---- ا ---- میں یہ متکلم مفرد کی علامت ہے۔

1st Person Plural (we) ---- ن ---- ہم یہ متکلم جمع کی علامت ہے۔

نوٹ: یہ علامات نہ ہوں تو ماضی اور اگر "س" کا اضافہ مضارع کی علامت سے پہلے ہو تو وہ مستقبل قریب اور سوف کا اضافہ ہو تو ترجمہ مستقبل بعید میں کیا جائے گا۔

مستقبل قریب یا بعید

مضارع کی علامت سے پہلے۔س۔کا اضافہ کردیں تو مستقبل قریب اور سوف کا اضافہ مستقبل بعید کے معانی دے گا۔

سَیَکْتُبُ	وہ مستقبل قریب میں لکھے گا۔
سَوْفَ یَکْتُبُ	وہ مستقبل بعید میں لکھے گا۔
سَتَکْتُبُ	تم مستقبل قریب میں لکھو گے۔
سَوْفَ تَکْتُبُ	تم مستقبل بعید میں لکھو گے۔
سَاَکْتُبُ	میں مستقبل قریب میں لکھوں گا۔
سَوْفَ اَکْتُبُ	میں مستقبل بعید میں لکھوں گا۔
سَنَکْتُبُ	ہم مستقبل قریب میں لکھیں گے۔
سَوْفَ نَکْتُبُ	ہم مستقبل بعید میں لکھیں گے۔

ماضی

اگر کسی کلمے سے پہلے مضارع۔مستقبل قریب وبعید کی علامتیں ۔ی۔ت۔ا۔ن۔س۔یا سَوْف نہ لگیں ہوں تو ترجمہ زمانہ ماضی میں کریں گے۔

نَصَرَ ماضی ہے (اس نے مدد کی) اور یَنْصُرُ مضارع ہے۔وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا۔

ضَرَبَ	ماضی ہے (اس نے مارا) اور		یَضْرِبُ	مضارع ہے۔ وہ مارتا ہے یا مارے گا۔
فَتَحَ	ماضی ہے (اس نے فتح کیا یا اس نے کھولا) اور		یَفْتَحُ	مضارع ہے۔ وہ فتح کرتا ہے یا کرے گا۔
حَسِبَ	ماضی ہے (اس نے حساب کیا یا شمار کیا) اور		یَحْسِبُ	مضارع ہے۔ وہ شمار کرتا ہے یا کرے گا۔
حَسِبَ	کا مضارع ہے یَحْسِبُ		یَسْمَعُ	مضارع ہے۔ وہ سنتا ہے یا سنے گا۔
مگر قرآن حکیم میں یَحْسَبُ آتا ہے۔			سَمِعَ	ماضی ہے (اس نے سنا) اور
کَرُمَ	ماضی ہے (اس نے کرم کیا) اور		یَکْرُمُ	مضارع ہے۔ وہ کرم کرتا ہے یا کرے گا۔

کا۔کے۔کی۔کا اضافہ

اگر دو اسم ساتھ ساتھ آئیں پہلا اسم نکرہ اور دوسرا اسم معرفہ ہو تو ترجمہ کرتے وقت کا۔ کے۔ کی۔ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔

کتاب الله — الله کی کتاب

اسم نکرہ — اسم معرفہ

کتاب ك — آپکی کتاب۔ تمام ضمائر اسم معرفہ ہوتے ہیں۔

اسم نکرہ اسم معرفہ

ال — کلمے کے شروع میں ال کا اضافہ اسم نکرہ کو اسم معرفہ بنانے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

اور کبھی (ال) کلمے کے شروع میں جنس اور تمام انواع کے بیان کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

صفت

اگر دو اسم ساتھ ساتھ ہوں۔ دونوں اسماء نکرہ ہوں یا دونوں اسماء معرفہ ہوں تو پہلے اسم کی دوسرا اسم صفت ہوگا۔

الولد الصالح — نیک لڑکا — (دونوں کلمات اسم ہیں اور معرفہ ہیں)

کتاب" حکیم" — حکمت والی کتاب — (دونوں کلمات اسم ہیں اور نکرہ ہیں)

کان

کان کے معنی ہیں۔ "واقع ہونا۔ پایا جانا۔ ہونا" مثلاً

❖ مَاشاء الله كان — جو اللہ چاہتے ہیں وہی ہوتا ہے۔

﴿ كانَ فِي الْمَدِيْنَةِ	وہ شہر میں تھا۔
﴿ اصبح مِن خبر كان	کے معنی ہو نگے۔ "مرگیا"
﴿ کان کے بعد لام تعلیل ہو مثلاً كَانَ لَكَ أن تفعل كذا	تم ایسا کر سکتے تھے
﴿ کان کے بعد۔علی۔ ہو تو "چاہیے" کے معنی ہوتے ہیں مثلاً كَانَ عليك أنَ تفعل كذا	تمہیں ایسا کرنا چاہیے تھا
﴿ فعل ماضی سے پہلے آئے تو ماضی بعید میں ترجمہ کریں گے مثلاً كَانَ فَعَلَ كَذَا	اس نے ایسا کیا تھا
﴿ فعل مضارع سے پہلے آئے تو ماضی استمراری میں ترجمہ کریں گے مثلاً كان يَفْعَلُ كَذَا	وہ ایسا کیا کرتا تھا

لا۔لم۔ لَن۔لمّا

لا۔لمَ۔ لن تینوں حروف نفی کے لیے استعمال ہوتے ہیں

لَا تَذْهَبْ (نہ جاؤ) لَا تَضرِبْ (نہ مارو) لَا تَجَسَّسُوْا (تم تجسس نہ کرو) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ تعالی کے) لا نفی اور منع کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

لَمْ۔مضارع سے پہلے آتا ہے مگر ماضی میں نفی کرتا ہے۔ مثلاً

لَمْ تَفْعَلُوْا (تم سب نے نہیں کیا) وَمَنْ لَمْ يَتُبْ (جس نے توبہ نہیں کی) قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوْا (کہہ دیجئے کہ تم ایمان نہیں لائے)

لَن۔ مضارع سے پہلے۔لَن۔آئے تو وہ مستقبل میں نفی کرتا ہے۔

لَنْ تنالوا البِرَّ (تمہیں نیکی ہرگز نہیں ملے گی)

لَمّا

یہ حرف دو طرح سے استعمال ہوتا ہے۔مضارع سے پہلے آئے تو نفی ماضی میں کرتا ہے۔ بمعنی "ابھی تک نہیں"۔مثلاً لَمَّا يَدْخُلِ

اَلْاِیمانُ فِی قُلُوبِکُمْ۔ (ایمان تو ابھی تمہارے دلوں میں داخل ہوا ہی نہیں) لَمّا یَذُوقُوا الْعَذاب (ابھی انہوں نے عذاب کا مزا چکھا ہی نہیں) اور ماضی سے پہلے لَمّا آئے تو "جب" کے معنی دیتا ہے۔ لَمّا جاءَ اَکْرَمْتُہٗ (جب وہ آیا تو میں نے اس کی عزت کی)

إِذَا

إِذَا بمعنی "جب" ماضی سے پہلے آئے تو ترجمہ مضارع میں کیا جاتا ہے۔ مثلاً وَالَّذِیْنَ إِذَا اَنْفَقُوا (اور جو جب خرچ کرتے ہیں)

ضمائر

خبیب ایک اچھا لڑکا ہے وہ نماز ادا کرتا ہے۔ یہ قلم اس کا ہے اس جملے میں کلمہ "وہ" اور "اس" سے مراد خبیب ہی ہے۔ یعنی وہ کلمہ جو اسم کے قائم مقام ہو اور اسم کے پورے معنی دیتا ہو اسے ضمیر کہتے ہیں۔

وہ نماز ادا کرتا ہے۔ کو عرب انتہائی اختصار کے ساتھ یوں کہتے ہیں۔ هُوَ یُصَلِّیْ۔ یہاں هُوَ سے مراد ایک مذکر ہے۔ اور اگر جملے میں اس کی بجائے اسماء کا نام ہوتا تو عرب اسکا ترجمہ یوں کرتے۔ هِیَ تُصَلِّیْ اور اگر اس نے دونوں کے متعلق کہنا ہوتا کہ وہ دونوں نماز پڑھتے ہیں۔ تو کہتا۔ هُمَا یُصَلِّیَانِ۔ چاہے دو مذکر ہوتے یا دو مؤنث یا ایک مذکر اور ایک مؤنث مل کر عدد میں دو ہو جاتے تو ان کے لیے "هُمَا" کی ضمیر ہی استعمال کرتے۔

اور اگر صرف خبیب کی بجائے خبیب، سلمان، اور عبداللہ کا تذکرہ ہوتا کہ وہ تینوں نماز پڑھتے ہیں تو عرب یوں کہتے۔ هُمْ یُصَلُّوْنَ۔ گویا ناموں کے قائم مقام جمع مذکر کے لیے وہ هُمْ استعمال کرتے اور اگر تذکرہ صرف اسماء کی بجائے اسماء، سارہ، ارفعہ کا ہوتا کہ وہ تینوں نماز پڑھتی ہیں تو عرب کہتے۔

هُنَّ یُصَلِّیْنَ۔ یہاں هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

گویا "وہ" ایک مذکر کے لیے ضمیر ہے	هُوَ
وہ ایک مؤنث کے لیے ضمیر ہے	هِیَ
وہ دو مذکر یا دو مؤنث	هُمَا

ایک مذکر اور ایک مؤنث کے لیے ضمیر ہے	ھُمَا	
وہ سب مذکر کے لیے ضمیر ہے	ھُمْ	
وہ سب مؤنث کے لیے ضمیر ہے	ھُنَّ	

زینب ارفعہ سارہ اسماء قلم + ھا + ھما (مذکر مؤنث) + ھُنَّ (سب مؤنث)

4 3 2 1 1 2 + 3

علی عبداللہ سلمان خبیب قلم + ہ + ھما (مذکر مؤنث) + ھم (سب مذکر)

4 3 2 1 1 2 + 3

اور اسی جملہ مذکورہ میں "یہ قلم اس کا ہے" کو عرب انتہائی اختصار کے ساتھ یوں ادا کرتا۔ وہ قلم لکھ کر ساتھ صرف (ہٗ) کا اضافہ کر دیتا اور لکھتا قَلَمُہٗ۔ اس ایک مذکر کا قلم یعنی خبیب کا قلم ہے۔ اور اگر جملے میں خبیب کے ساتھ سلمان کا نام ہوتا تو یہ کہنے کے لیے کہ یہ قلم ان دونوں کا ہے تو وہ قلم کا لفظ لکھ کر ساتھ "ھُمَا" لکھ دیتا جیسے قَلَمُھُمَا۔ اور اگر یہ قلم خبیب، سلمان اور عبداللہ کا ہوتا تو وہ قلم کے ساتھ ھُمْ کا اضافہ کرتا اور لکھتا قَلَمُھُمْ اور اگر یہ قلم تین یا تین سے زیادہ لڑکیوں کا ہوتا تو اسماء، سارہ اور ارفعہ کا نام لکھنے کی بجائے ھُنَّ کی ضمیر استعمال کرتا اور کہتا قَلَمُھُنَّ

ضمائر منفصل غائب (جو جملے سے پہلے لکھے جاتے ہیں)		ضمائر متصل غائب (یہ ضمائر کلمے کے آخر پر لکھے جاتے ہیں)	
ھُوَ	وہ ایک مذکر	ہٗ	اس ایک مذکر کا
ھِیَ	وہ ایک مؤنث	ھَا	اس ایک مؤنث کا
ھما	وہ دو (مذکر، مؤنث)	ھُمَا	ان دو مذکر یا مؤنث کا
ھُم	وہ جمع مذکر	ھُم	ان سب مذکر کا
ھُنَّ	وہ جمع مؤنث	ھُنَّ	ان سب مؤنث کا

ضمائر مخاطب

"خبیب تم لکھتے ہو یہ قلم تمہارا ہے۔" اس سادہ سے جملے میں تم سے مراد خبیب ہی ہے۔ عرب خبیب کا نام لینے کی بجائے نام کے قائم مقام ضمیر استعمال کر کے یوں کہے گا۔ اَنْتَ تَکْتُبُ

اور اگر خیب کی بجائے جملے میں اسماء ہوتی تو "اَنْتِ" کا کلمہ استعمال کرتا اور کہتا اَنْتِ تَكْتُبِيْنَ ۔ اور اگر خبیب اور اسماء دونوں یا دو مذکر یا دو مؤنث ہوتے اور اس نے اُن دونوں کا کہنا ہوتا کہ تم دونوں لکھتے ہو تو لکھتا۔ اَنْتُمَا تَكْتُبَانِ ۔ اور اگر خبیب، سلمان اور عبداللہ کو مخاطب کرتا تو کہتا انتم تَكْتُبُوْنَ اور اسماء، سارہ اور رافعہ تینوں کو مخاطب کرنا مقصود ہوتا تو کہتا۔ اَنْتُنَّ تَكْتُبْنَ۔

اور جملے کے دوسرے حصے کا ترجمہ کرتے ہوا لکھتا ھٰذَا قَلَمُكَ یہ تم ایک مذکر (خبیب) کا قلم ہے۔ وہ قلم اگر اسماء کا ہوتا تو کہتا۔ ھٰذَا قَلَمُكِ۔ اور اگر اس نے دو مذکر یا دو مؤنث مخاطب یا ایک مذکر اور ایک مؤنث مخاطب کا تذکرہ کرنا ہوتا تو کہتا ھذا قَلَمُكُمَا گویا قلم کا لفظ لکھ کر۔ كُمَا ۔ کا اضافہ کرتا اور اگر تذکرہ تین مذکر کا کرنا ہوتا تو قلم کا لفظ لکھ کر "كُمْ" کا اضافہ کر دیتا۔ قَلَمُكُمْ۔ "تم سب مذکر کا قلم" اور اگر اس کی مخاطب تین یا تین سے زیادہ مؤنث ہوتیں تو وہ "كُنَّ" کا اضافہ کرتا یعنی قلم کا لفظ لکھ کر "كُنَّ" کا اضافہ کرتا۔ ھذا قَلَمُكُنَّ۔

ضمائر منفصل مخاطب (جو جملے سے پہلے لکھے جاتے ہیں)		ضمائر متصل (جو کلمے کے آخر پر لکھے جاتے ہیں)	
اَنْتَ	تو ایک مذکر	كَ	تجھ ایک مذکر کا
اَنْتِ	تو ایک مؤنث	كِ	تجھ ایک مؤنث کا
اَنْتُمَا	تم دو مذکر، تم دو مؤنث یا تم ایک مذکر اور ایک مؤنث	كُمَا	تم دو مذکر، مؤنث کا یا تم ایک مذکر اور ایک مؤنث
اَنْتُمْ	تم سب مذکر	كُمْ	تم سب مذکر کا
اَنْتُنَّ	تم سب مؤنث	كُنَّ	تم سب مؤنث کا

ضمائر متکلم

میرا نام ساجد ہے میں ایک طالب علم ہوں۔ ہم تین بھائی ہیں۔ ہم سب پڑھتے ہیں یہ قلم میرا ہے اور یہ گھر ہمارا ہے۔

عرب نے اگر کہنا ہو کہ میں ایک طالب علم ہوں تو وہ انتہائی اختصار کے ساتھ یہ کہہ کر جملہ مکمل کر لیتا ہے۔ اَنَا طَالِبٌ۔ اور ہم سب پڑھتے ہیں کو یوں لکھتا نَحْنُ نَدْرُسُ۔ اور یہ قلم میرا ہے۔ کے لیے قلم کا لفظ لکھ کر "ی" کا اضافہ کرتا اور کہتا ھٰذَا قَلَمِي اور یہ گھر ہمارا ہے۔ اس کے لیے۔ بیت۔ کا لفظ لکھ کر "نا" کا اضافہ کرتا ھٰذَا بَيْتُنَا۔

ضمائر متکلم منفصل		ضمائر متکلم متصل	
میں ایک مذکر	اَنَا	.....ی	میرا، مجھ ایک مذکر کا
میں ایک مؤنث	اَنَا	.....ی	میرا مجھ ایک مؤنث کا
ہم دو مذکر	نَحْنُ	.....نا	ہمارا دو مذکر کا
ہم دو مؤنث	نَحْنُ	.....نا	ہمارا دو مؤنث کا
ہم سب مذکر	نَحْنُ	.....نا	ہمارا جمع مذکر کا
ہم سب مؤنث	نَحْنُ	.....نا	ہمارا جمع مؤنث کا

متکلم مفرد مذکر و مؤنث کے لیے ضمیر منفصل (اَنَا)۔ اور ضمیر متصل مفرد مذکر و مؤنث کے آخر پر "ی" (قلمی) اور مثنیٰ اور جمع کے لئے۔ نا۔ کا اضافہ کیا جاتا ہے جیسے قلمنا۔ مثنیٰ اور جمع کے لیے نَحْنُ لگائی جاتی ہے جمع کے لیے کلمے کے آخر پر نا لگایا جاتا ہے۔

هُوَ ....هٗ	اَنْتَ.....كَ	اَنَا.....ی
هِیَ ....هَا	اَنْتِ.....كِ	اَنَا.....ی
هُمَا..........هُمَا	اَنْتُمَا.....كُمَا	نَحْنُ.....نَا
هُمْ..........هُمْ	اَنْتُمْ.....كُمْ	نَحْنُ.....نَا
هُنَّ..........هُنَّ	اَنْتُنَّ..... كُنَّ	نَحْنُ.....نَا

(ك) كاف ۔

کلمے کے شروع میں ہو تو تشبیہ یا مثال کے معنی دیتا ہے مثلاً كَجَهْرِ ۔ جیسے اونچی آواز میں بولتے ہیں۔(2) کاف کلمے کے آخر میں مخاطب کے معنی دیتا۔ مثلاً قَلَمُكَ ۔ تیرا قلم۔

همزه (ا)۔

کلمے کے شروع میں (الف) ہمزہ تین تبدیلیاں کرتا ہے۔

همزه۔ استفہام۔ اَتَذْهَبُ (کیا تو جاتا ہے)

همزه۔ امر۔ اِذْهَبْ (جاؤ)

ھمزہ۔ متکلم۔ اَذْھَبُ (میں جاتا ہوں)

فعل امر

علامت مضارع کو حذف کر کے آخری حرف کو ساکن کر دیں تو یہ فعل امر بن جاتا ہے۔ مثلاً وَعَدَ کا مضارع ہے۔ یَعِدُ۔ علامت مضارع ہٹا کر اور آخری حرف پر جزم لگائیں تو بنتا ہے۔ عِدْ۔ یہ فعل امر ہے۔

اگر درمیان میں کوئی حرف علت (ا، و، ی) ہو تو وہ حذف ہو جاتا ہے۔

جیسے طَارَ۔ یَطِیْرُ۔ علامت مضارع ہٹانے اور آخری حرف پر جزم دینے سے باقی لفظ "طِیْرْ" رہ گیا اور حرف علت حذف ہونے سے باقی لفظ رہ گیا۔ (طِرْ)

اگر علامت مضارع کے بعد کا حرف ساکن ہو تو علامت مضارع کی جگہ پر الف لگاتے ہیں۔ اور آخری حرف پر جزم دیتے ہیں۔ اور "ع" کلمہ کی حرکت کو الف پر لگاتے ہیں۔ جیسے نَصَرَ۔ یَنْصُرُ۔ مضارع کی علامت کے بعد "ع" کلمہ ہے۔ 'ص' جس پر پیش ہے۔ اس پیش کو الف پر لگانے سے فعل امر بن جائے گا۔ اُنْصُرْ۔ ضَرَبَ۔ یَضْرِبُ سے فعل امر بنے گا۔ اِضْرِبْ۔

نوٹ: فعل امر بنانے کے لیے "ا" پر حرکت "ع" کلمہ کے مطابق لگاتے ہیں سوائے اَفْعَلَ کے وزن پر آنے والے کلمات کے۔ کیونکہ اَفْعَلَ کے وزن پر آنے والے فعل امر کے "ا" پر زبر لگاتے ہیں۔ مثلاً اَنْفَقَ۔ یُنْفِقُ سے اَنْفِقْ

ضمائر	فعل ماضی	
ھُوَ	ضَرَبَ	اس ایک مذکر نے مارا۔
ھِیَ	ضَرَبَتْ	اس ایک مؤنث نے مارا۔
ھُمَا	ضَرَبَا	ان دو مذکر نے مارا۔ ضَرَبَ +'ا' علامت ثنیٰ
ھُمَا	ضَرَبَتَا	ان دو مونث نے مارا۔ ضَرَبَتْ +'ا' علامت ثنیٰ
ھُمْ	ضَرَبُوْا	ان سب مذکر نے مارا ضَرَبَ + وا

هُنَّ	ضَرَبْنَ	ان سب مؤنث نے مارا۔ضَرَبَ+نَ
اَنْتَ	ضَرَبْتَ	تو ایک مذکر نے مارا۔ضَرَب+تَ
اَنْتِ	ضَرَبْتِ	تو ایک مؤنث نے مارا۔ضَرَب+تِ
اَنْتُمَا	ضَرَبْتُمَا	تم دو مذکر یا دو مؤنث نے مارا۔ضَرَب +تُمَا
اَنْتُمْ	ضَرَبْتُمْ	تم سب مذکر نے مارا۔ ضَرَب+تُمْ
اَنْتُنَّ	ضَرَبْتُنَّ	تم سب مؤنث نے مارا۔ضَرَب+تُنَّ
اَنَا	ضَرَبْتُ	میں ایک مذکر یا مؤنث نے مارا ضَرَب+تُ
نَحْنُ	ضَرَبْنَا	ضَرَب +نَا

ماضی مجہول

پہلے حرف پر پیش اور دوسرے کے نیچے زیر لگانے سے ماضی مجہول بن جاتا ہے۔مثلاً

ضُرِبَ ۔ ضُرِبَتْ ۔ ضُرِبَا۔ ضُرِبَتَا

ماضی نفی

ماضی مطلق معروف' مجہول سے پہلے "مَا" یا "لَا" ہو تو ترجمہ نفی میں کریں گے۔

مثلاً مَا ضَرَبَ ۔یا مَا ضُرِبَ

ماضی قریب

ماضی کے افعال سے پہلے صرف قد لگانے سے ماضی قریب بن جاتا ہے۔مثلاً

ضَرَبَ (اس نے مارا) قَدْ ضَرَبَ (اس نے مارا ہے) ضُرِبَ (وہ مارا گیا) قَدْ ضُرِبَ (وہ مارا گیا ہے)

ماضی بعید

فعل ماضی سے پہلے کان کا اضافہ ہو تو اس کا ترجمہ ماضی بعید میں کرتے ہیں۔مثلاً

كَانَ ضَرَبَ	اس ایک مذکر نے مارا تھا۔
كَانَ ضُرِبَ	وہ ایک مذکر مارا گیا تھا۔
كُنْتُمْ ضَرَبْتُمْ	تم سب مذکر نے مارا۔
كُنْتُمْ ضُرِبْتُمْ	تم سب مذکر مارے گئے تھے۔

ماضی شکیہ

ماضی مطلق سے پہلے کوئی اسم ہو اور اس سے پہلے لَعَلَّ لگا ہو تو ترجمہ ماضی شکیہ میں کریں گے۔

مثلاً لَعَلَّ زَيْدًا خَرَجَ مِنَ الْمَدْرَسَةِ ۔شاید زید مدرسے سے نکلا ہوگا۔

ماضی تمنائی

ماضی مطلق (معروف ومجہول) سے پہلے کوئی اسم ہو اور اس سے پہلے لَیْتَ یا لَیْتَمَا لگا ہو تو ترجمہ ماضی تمنائی میں کریں گے۔ مثلاً

لَيْتَ الشَّبَابَ عَادَ۔	کاش جوانی لوٹ آتی
لَيْتَ هُوَ فَازَ	کاش وہ کامیاب ہوتا۔

ماضی استمراری

فعل مضارع سے پہلے کان لگا ہو تو ماضی استمراری میں ترجمہ کریں۔

مثلاً كَانَ يَضْرِبُ ۔وہ مارتا تھا یا مارا کرتا تھا۔

فعل مضارع

ضمیر	فعل	ترکیب	ترجمہ
هُوَ	يَضْرِبُ	(ی+ضرب)	وہ مذکر مارتا ہے۔یا مارے گا
هِيَ	تَضْرِبُ	(ت+ضرب)	وہ مؤنث مارتی ہے یا مارے گی

هُمَا	يَضْرِبَانِ	(يضرب+ان)	وہ دو مذکر مارتے ہیں یا ماریں گے
هُمَا	تَضْرِبَانِ	(تضرب+ان)	وہ دو مؤنث مارتی ہیں یا ماریں گی
هُمْ	يَضْرِبُوْنَ	(يضرب+ون)	وہ سب مذکر مارتے ہیں یا ماریں گے
هُنَّ	يَضْرِبْنَ	يضرب+ن)	وہ سب مؤنث مارتی ہیں یا ماریں گی۔
اَنْتَ	تَضْرِبُ	(ت+ضرب)	تو ایک مذکر مارتا ہے یا مارے گا
اَنْتِ	تَضْرِبِيْنَ	(ت+ضرب+ين)	تو ایک مؤنث مارتی ہے یا مارے گی۔
اَنْتُمَا	تَضْرِبَانِ	(ت+ضرب+ان)	تم دو مذکر مارتے ہو یا مارو گے۔
اَنْتُمَا	تَضْرِبَانِ	ت+ضرب+ان)	تم دو مؤنث مارتی ہو یا مارو گی۔
اَنْتُمْ	تَضْرِبُوْنَ	(ت+ضرب+ان)	تم سب مذکر مارتے ہو یا مارو گے
اَنْتُنَّ	تَضْرِبْنَ	(ت+ضرب+ن)	تم سب مؤنث مارتی ہو یا مارو گی۔
اَنَا	اَضْرِبُ	(ا+ضرب)	میں مذکر یا مؤنث مارتا ہوں یا ماروں گا
نَحْنُ	نَضْرِبُ	(ن+ضرب)	ہم دو یا زیادہ مذکر یا مؤنث مارتے ہیں یا ماریں گے

مضارع مجہول

علامت مضارع (ی۔ت۔ا۔ن) پر پیش اور فعل کے آخری سے پہلے حرف پر زبر ہو تو ترجمہ فعل مضارع مجہول میں کریں گے۔يَضْرِبُ ۔ وہ مارتا ہے یا مارے گا۔يُضْرَبُ وہ مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا۔

واؤ

اگر۔و۔کے بعد آنے والے اسم کے آخری حرف کے نیچے زیر ہو تو اس سے مراد قسم ہوتی۔ وَالْعَصْرِ ۔(ر) آخری حرف کے نیچے زیر ہے۔اس لئے واؤ سے مراد قسم ہے۔ وَالْعَصْرِ یعنی قسم ہے زمانے کی۔

اللغات

عزیز طلبہ!

لغت کے آغاز میں وہ الفاظ دیئے گئے ہیں جو بار بار دھرائے جاتے ہیں اور ان کے بعد ان کلمات کی فہرست دی گئی ہے جنہیں ڈکشنری سے نکالنا قدرے مشکل ہے۔

پہلے تو سورتوں کے مشکل الفاظ کے معانی جاننے کیلئے آپ کو مادہ باب فعل ماضی فعل مضارع بتلا دیا گیا ہے۔اب آپ خود ڈکشنری کھولیں اور مادے کی مدد سے معانی تلاش کر کے لکھیں۔اگر آپ کی آسانی کیلئے آپ کو معانی بھی بتلا دیئے جاتے تو آپ تحقیق اور تلاش کا راستہ اختیار کرنے کی بجائے بیساکھیوں کے طلب گار ہو جاتے۔زندہ قومیں بیساکھیاں جب توڑتی ہیں تو انہیں وقار سے چلنا آتا ہے۔

ہاں یہ سچ ہے کہ جب آپ خود کلمات کی تلاش میں سرگرداں ہونگے وقت تو لگے گا۔شاید کچھ اکتاہٹ بھی ہو۔مگر ثابت قدمی آپ کو کامیابی کی نوید سنائے گی۔

آپ کے قدموں کو تیز کرنے کیلئے سورۃ یونس سے لیکر آخر تک معانی بھی خود بتاتا جاؤنگا۔

ان الفاظ کی فہرست جو بار بار دہرائے جاتے ہیں۔

کلمہ	معانی	کلمہ	معانی
أُولٰئِكَ	جو سب	ذٰلِكَ	وہ ایک مذکر
اَللّٰائِیْ	جو سب مؤنث	تِلْكَ	وہ ایک مؤنث
مِمَّا	مِنْ + مَا ۔ (اس میں سے جو)	مِنْ	سے
مَا	جو	مَا	کیا
		هٰذَا	واحد مذکر یہ/اس
هٰؤُلَاءِ	یہ سب مذکر / یہ سب مؤنث	هٰذِهٖ	واحد مؤنث ۔ یہ ۔ اس
مَا	نہیں ۔ ما ۔ کے بعد "ب" ہو تو ہمیشہ نافیہ ہوتا ہے اور شدت کے ساتھ نفی ہوتی ہے وَ مَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ		
مَا	کیا (استفہامیہ)	مَا	جو (الموصولہ)
مَا	کتنا (التعجبیہ)	بِ	کے ساتھ، میں، بدلے، وجہ، کے متعلق
لَا	نفی کرنا ۔ منع کرنا	لَمْ	مضارع سے پہلے آتا ہے اور ماضی میں نفی کرتا ہے
لَنْ	مضارع سے پہلے آتا ہے اور مستقبل میں نفی کرتا ہے	مَنْ	جو ۔ کون
قَدْ	بیشک یقیناً	لامِ لازم	بیشک یقیناً ۔ اور لام تعلیل کے معنی ہیں "کے لیے"
لَقَدْ	بیشک یقیناً	اِنَّمَا	بیشک یقیناً ۔ کلمہ حصر (حقیقت تو بس یہی ہے)
فَ	پس	إِنَّ	ن پر شد ہو اور الف کے اوپر چاہے زبر ہو یا زیر ۔ ہر حال میں اسکے معنی ہونگے ۔ بیشک ۔ یقیناً ۔

اِنْ	ن پر سکون اور الف کے نیچے زیر ہو تو معنی ہونگے۔ اگر۔	اَنْ	ن پر سکون اور الف پر زبر ہو تو معنی ہونگے۔ کہ۔
لَمَّا	ماضی سے پہلے آئے تو "جب" کے معنی دیتا ہے	کَادَ	قریب ہونا۔ ممکن ہونا۔
کُلَّمَا	حرف شرط۔ جب کبھی	یَا	اے
اَیُّهَا	اے۔ مذکر کیلیے استعمال ہوتا ہے۔ ایسے اسم سے پہلے آتا ہے جسکی ابتدا (ال) سے ہو		
اَیَّتُهَا	اے۔ مؤنث کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ایسے اسم سے پہلے آتا ہے جس کی ابتدا (ال) سے ہو۔		
لِمَ	کیوں (حرف استفہام)	لَوْ	کاش۔ اگر
لَیْسَ	نہ ہونا	ثُمَّ	پھر ثَمَّ۔ وہاں (ظرف زمان ومکان)
ذَا، ذُوْا، ذِیْ	والا	اَلْاٰنْ	اب
عَسٰی	ممکن ہے	عَنْ	سے۔ کے بارے میں
اِلٰی	کی طرف	عَلٰی	پر۔ اوپر
کَانَ	ہونا۔ واقع ہونا۔ پایا جانا	لِمَ لِمَا	کیوں
لِمَاذَا	کیوں	لَعَلَّ	تاکہ شاید کہ
کَیْفَ	کیسے	کَأَنَّ ، کَأَنْ	گویا کہ۔ کَأَنَّ زَیْدًا اَسَدٌ۔ گویا کہ اسد شیر ہے
کاف (ک) کلمے کے شروع میں آئے تو تشبیہ اور مثل کے معنی دیتا ہے مثلاً کَصَیِّبٍ۔ "جیسے موسلادار بارش" آخر میں آئے تو مخاطب کی علامت۔ قَلَمُكَ تمہارا قلم			

بَلْ	بلکہ	کَمْ	کتنا
اَمْ	یا سوالیہ جملوں میں (او) کی جگہ استعمال ہوتا ہے۔	اَوْ	یا
اَمَّا	لیکن۔ بہرحال	اَمَّـــا زَیْـــدًا فَجَآءَ	رہا زید تو وہ آگیا
اِنَّمَا	کلمہ حصر	اِلَّا	مگر۔ سوائے
اَمَّا	بہرحال	بَلٰی	کیوں نہیں۔ جی ہاں
اِمَّا	یا تو۔ حرف تفصیل۔ جب	اِمَّا ھٰذَا اِمَّا ذَاكَ	یا یہ یا وہ
مَتٰی	کب	اَلَّا	اَنْ + لا۔ یہ کہ نہ
تِلْكَ	یہ۔ اسم اشارہ بعید مؤنث	حِیْنَ	وقت۔ زمان
اِذًا	اُسی وقت	تُمْ	تم۔ تمھیں۔ تمہارا۔ اپنا
ثَمَّ	اُسی جگہ	اِنَّمَا	کلمہ حصر
اَنّٰی	کیونکر	بَلٰی	کیوں نہیں، جی ہاں
بِئْسَ	بُرا	اَلَا	سنو! خبردار
اَلَدُّ	سخت	لَعَلَّ	شاید
لَیْسَتْ	نہیں	لَدُنْ	نزدیک۔ پاس
کَلَّا	ہرگز نہیں	لَایَزَالُ	ہمیشہ
		اَیَّانَ	کب۔ کس وقت

ان الفاظ کی فہرست جن کا مادہ معلوم کرنے میں عموماً غلطی ہو جاتی ہے

1	آدم	أدم	2	آل	أول	3	آلاء	أ ل ی
4	آية	أ ی ت	5	اُوْتُمِنَ	أ م ن	6	اَبَارِيْق	ب ر ق
7	ابليس	ب ل س	8	ابن	ب ن ی	9	اِتَّخَذَ	أ خ ذ
10	اَتْقَاكُمْ	و ق ی	11	اَتْقَنَ	ت ق ن	12	اثنان	ث ن ی
13	اخت	أ خ و	14	ادريس	درس	15	اِدَّكَرَ	ذ ك ر
16	الأرآئك	أ ر ك	17	أرجآئها	ر ج و	18	اِسْتَبْرَق	ب ر ق
19	اسحاق	س ح ق	20	اسم	س م و	21	اَعْتَدَتْ	ع ت د
22	اُقِّتَتْ	و ق ت	23	اللآئی	أ ل ذ	24	اللاتی	أ ل ذ
25	اَللّٰه	أ ل ه	26	اَلْيَسَعَ	ی س ع	27	امة	أ م و
28	اَلْاِنْجِيْل	ن ج ل	29	بَكَّة	ب ك ك	30	تارة	ت أ ر
31	تَأْوِيْل	أول	32	تَتْرٰی	و ت ر	33	تحلة	ح ل ل
34	تَدَّخِرُوْنَ	ذ خ ر	35	اَلتَّرَاقِیَ	ر ق ی	36	تسنيم	س ن م
37	تَعَالٰی	ع ل و	38	ثبات	ث ب و	39	كالجواب	ج ب ی
40	اَوْدِيَةٌ	و د ی	41	ذات	ذو	42	الذرية	ذرر
43	فَصُرْهُنَّ	ص و ر	44	عيدا	ع و د	45	قائلون	ق ی ل
46	مَآء	م و ه	47	ماجوج	أ ج ج	48	ماروت	م ر ت
49	مآب	أ و ب	50	مآرب	أرب	51	مُؤْصَدَةٌ	و ص د
52	مُدَّكِر	ذ ك ر	53	مِشْكَاة	ش ك و	54	معين	ع ی ن م ع ن
55	الملآئكة	م ل ك	56	مُقْتَدُوْنَ	ق د و	57	هٰؤُلَآءِ	أ ل و
58	هاروت	ه ر ت	59	هامان	ه م ن	60	ياتل	أ ل و
61	يَحْمُوْم	ح م م	62	وَلْتَ. يَلِتْ	و ل ت			

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر 1 آیات: 7

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
1	3	الدِّیْنُ	د ی ن	ض	دَانَ	یَدِیْنُ	

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ

سورت نمبر 2 آیات: 286

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
2	7	غِشَاوَةٌ	غ ش ی	س	غَشِیَ	یَغْشٰی	
3	9	یُخٰدِعُوْنَ	خ د ع	ف	خَادَعَ	یُخَادِعُ	
4	13	اَلسُّفَهَآءُ	س ف ھ	س	سَفِهَ	یَسْفَهُ	
5	14	لَقُوْا	ل ق ی	س	لَقِیَ	یَلْقٰی	
6	15	یَعْمَهُوْنَ	ع م ھ	س	عَمِهَ	یَعْمَهُ	
7	16	رَبِحَتْ	ر ب ح	س	رَبِحَ	یَرْبَحُ	
8	17	اِسْتَوْقَدَ	و ق د	ض	اِسْتَوْقَدَ (وَقَدَ)	یَسْتَوْقِدُ (یَقِدُ)	
9	18	صُمٌّ	ص م م	ن	اَصَمُّ کی جمع ہے صُمٌّ	یَصُمُّ	
10	18	بُكْمٌ	ب ک م	س	اَبْكَمُ کی جمع ہے بَكِمَ	یَبْكَمُ	
11	18	عُمْیٌ	ع م ی	س	اَعْمٰی کی جمع ہے عَمِیَ	یَعْمٰی	

12	19	صَیِّبٍ	ص و ب	ن	صَوَبَ (صَابَ)	یَصَیْبُ (یَصُوْبُ)	
13	19	یَجْعَلُوْنَ	ج ع ل	ف	جَعَلَ	یَجْعَلُ	
14	19	اَصَابِعَهُمْ	ص ب ع	ف	اِصْبَعٌ کی جمع ہے	یَصْبَعُ	
15	19	اٰذَانٌ	ا ذ ن	س	اُذُنٌ کی جمع ہے اَذِنَ	یَاْذَنُ	
16	20	یَخْطَفُ	خ ط ف	س	خَطِفَ	یَخْطَفُ	
17	20	مَشَوْا	م ش ی	ض	مَشٰی	یَمْشِیْ	
18	22	اَنْدَاداً	ن د د	ض	نِدٌّ کی جمع ہے نَدَدَ	یَنْدِدُ	
19	24	اُعِدَّتْ	ع د د	ن	اَعَدَّ(عَدَّ)	یُعِدُّ(یَعُدُّ)	
20	26	بَعُوْضَةً	ب ع ض				
21	27	یَنْقُضُوْنَ	ن ق ض	ن	نَقَضَ	یَنْقُضُ	
22	29	اِسْتَوٰی	س و ی	ض	اِسْتَوٰی (سَوٰی)	یَسْتَوِیُ (یَسْوِی)	
	29	اِسْتَوٰی اِلٰی	س و ی	س	سَوّٰی	یُسَوِّیْ	
23	33	تُبْدُوْنَ	ب د و	ن	اَبْدٰی (بَدٰی)	یُبْدِیُ (یَبْدٰی)	

24	35	رَغَدًا	رغ د	س	رَغِدَ	يَرْغَدُ	
25	36	فَاَزَلَّهُمَا	زل ل	ض	اَزَلَّ	يُزِلُّ	
26	36	اِهْبِطُوْا	ھ ب ط	ض	هَبَطَ	يَهْبِطُ	
27	40	فَارْهَبُوْنِ	ر ھ ب	س	رَهِبَ	يَرْهَبُ	
28	44	تَنْسَوْنَ	ن س ی	س	نَسِيَ	يَنْسٰى	
29	49	يَسُوْمُوْنَ	س و م	ن	سَامَ	يَسُوْمُ	
30	50	فَاَنْجَيْنٰكُمْ	ن ج ی	ض	نَجّٰى	يُنَجِّيْ	
31	54	اَلْعِجْلَ	ع ج ل				
32	55	نَرٰى	را ی	ف	رَاٰى	يَرٰى	
33	57	الْغَمَامَ	غ م م	ن	غَمَّ	يَغُمُّ	
34	58	حِطَّةٌ	ح ط ط	ن	حَطَّ	يَحُطُّ	
35	60	تَعْثَوْا	ع ث ی	س	عَثِيَ	يَعْثٰى	
36	61	بَآءُوْ	ب و ء	ن	بَاءَ	يَبُوْءُ	
37	61	عَصَوْا	ع ص ی	ض	عَصٰى	يَعْصِيْ	
38	62	اَلصّٰبِئِيْنَ	ص ب ء	ف	صَبَأَ	يَصْبَأُ	
39	59	رِجْزًا	ر ج ز	ن	رَجَزَ	يَرْجُزُ	
40	61	بَقْلِ	ب ق ل				
41	61	فُوْمِ	ف و م				
42	61	عَدَسِ	ع د س				
43	61	بَصَلِ	ب ص ل				

44	64	تَوَلَّيْتُمْ	و ل ی	ض	تَوَلّٰی (وَلّٰی)	يَتَوَلّٰی (يَلِيُ)	
45	65	اَلسَّبْتِ	س ب ت				
46	65	قِرَدَةٌ	ق ر د		قِرْدٌ کی جمع ھے		
47	66	نَكَالًا	ن ک ل	س	نَكِلَ	يَنْكَلُ	
48	67	اَعُوْذُ	ع و ذ	ن	عَاذَ	يَعُوْذُ	
49	68	فَارِضٌ	ف ر ض	ض	فَرَضَ	يَفْرِضُ	
50	71	تُثِيْرُ	ث و ر	ن	اَثَارَ (ثَارَ)	يُثِيْرُ (يَثُوْرُ)	
51	72	فَادّٰرَءْتُمْ	د ر ء	ف	اِدّارَاَ (دَرَءَ)	يَدّارَاُ (يَدْرَءُ)	
52	65	خَاسِئِيْنَ	خ س ء	ف	خَسَاَ	يَخْسَاُ	
53	74	يَشَّقَّقُ	ش ق ق	ن	اِشَّقَّقَ (شَقَّ)	يَشَّقَّقُ (يَشُقُّ)	
54	76	لِيُحَاجُّوْكُمْ	ح ج ج	ن	حَاجَّ (حَجَّ)	يُحَاجُّ (يَحُجُّ)	
55	67	هُزُوًا	ھ ز ء	ض	هَزَّ	يَهِزُّ	
56	68	بِكْرٌ	ب ک ر	ن	بَكَرَ	يَبْكُرُ	
57	68	عَوَانٌ	ع و ن	ن	عَوَنَ	يَعُوْنُ	
58	69	صَفْرَآءُ	ص ف ر				

59	78	اَمَانِیَّ	م ن ی	ف / ض	تَمَنّٰی	یَتَمَنّٰی	
60	85	خِزْیٌ	خ ز ی	س	خَزِیَ	یَخْزٰی	
61	96	بِمُزَحْزِحِهٖ	ز ح ز ح	ض	زَحْزَحَ	یُزَحْزِحُ	
62	100	نَبَذَ	ن ب ذ	ض	نَبَذَ	یَنْبِذُ	
63	103	لَمَثُوْبَةٌ	ث و ب	ن	ثَابَ	یَثُوْبُ	
64	87	قَفَّیْنَا	ق ف ی	ن	قَفٰی	یَقْفُوْ	
65	96	یَوَدُّ	و د د	ف	وَدَّ	یَوَدُّ	
66	115	فَثَمَّ	ث م م				
67	116	قَانِتُوْنَ	ق ن ت	ن	قَنَتَ	یَقْنُتُ	
68	124	یَنَالُ	ن ی ل	ف/ض	نَالَ	یَنَالُ	
69	130	اِصْطَفَیْنَا	ص ف و	ن	اصطَفَوٰ	یَصْطَفُو	
70	136	اَلْاَسْبَاطِ	س ب ط				
71	147	اَلْمُمْتَرِیْنَ	م ر ی	ض	اِمْتَرٰی	یَمْتَرِیْ	
72	164	الْفُلْكِ	ف ل ک				
73	164	دَآبَّةٍ	د ب ب	ض	دَبَّ	یَدِبُّ	
74	171	یَنْعِقُ	ن ع ق	ض	نَعَقَ	یَنْعِقُ	
75	173	اُهِلَّ	ھ ل ل	ض	اَهَلَّ	یُهِلُّ	
76	173	اِضْطُرَّ	ض ر ر	ن	اِضْطَرَّ	یَضْطُرُّ	
	175	شِقَاقٍ	ش ق ق	ف	شَاقَّ	یُشَاقُّ	
77	187	رَفَثُ	ر ف ث	ن ،	رَفَثَ	یَرْفُثُ	

78	182	مُوْصٍ	و ص ی	ض	اَوْصٰی	یُوْصِی	
79	182	جَنَفًا	ج ن ف	ض	جَنَفَ	یَجْنِفُ	
80	173	اِثْمٌ	ء ث م	س	اَثِمَ	یَأْثَمُ	
81	187	اِبْتَغُوْا	ب غ ی	ض	بَغٰی	یَبْغِیْ	
82		خَیْطُ	خ ی ط	ض	خَاطَ	یَخِیْطُ	
83	187	اَسْوَدِ	س و د				
84	187	اَبْیَضُ	ب ی ض				
85	188	تُدْلُوْا	د ل و	ن	اَدْلٰی	یُدْلُوْا	
86	198	اَفَضْتُمْ	ف ی ض	ض	اَفَاضَ	یُفِیْضُ	
87	191	ثَقِفْتُمُوْهُمْ	ث ق ف	س	ثَقِفَ	یَثْقَفُ	
	198	تَبْتَغُوْا	ب غ ی	ض	اِبْتَغٰی	یَبْتَغِیْ	
	203	تَعَجَّلَ	ع ج ل	س	تَعَجَّلَ (عَجِلَ)	یَتَعَجَّلُ (یَعْجَلُ)	
88	204	اَلَدُّ	ل د د	ن	لَدَّ	یَلُدُّ	
	209	زَلَلْتُمْ	ز ل ل	ض	زَلَّ	یَزِلُّ	
89	224	تَبَرُّوْا	ب ر ر	ض	بَرَّ	یَبِرُّ	
90	226	فَآءُوْ	ف ی ء	ض	فَآءَ	یَفِیْئُ	
91	228	یَتَرَبَّصْنَ	ر ب ص	ن	تَرَبَّصَ	یَتَرَبَّصُ	
92	226	یُؤْلُوْنَ	ء ل و	ن	آلٰی	یُؤْلُوْا (ایلاء)	

93	234	يَذَرُوْنَ	وذر	ف	وَذَرَ	يَذَرُ	
94	246	عَسَيْتُمْ	ع س ی		عَسَىٰ	اس کا کوئی فعل مضارع نہیں	
95	250	اَفْرِغْ	ف رغ	ض	اَفْرَغَ	يُفْرِغُ	
96	228	بُعُوْلَتُهُنَّ	ب ع ل				
97	231	اَجَلَهُنَّ	اج ل	س	اَجِلَ	يَأْجَلُ	
98	232	تَعْضُلُوْهُنَّ	ع ض ل	ض	عَضَلَ	يَعْضِلُ	
99	249	يَطْعَمْهُ	ط ع م	س	طَعِمَ	يَطْعَمُ	
100	255	يَئُوْدُهٗ	اود	ن	آدَ	يَئُوْدُ	
101	256	الْوُثْقٰى	وث ق	ض	اَوْثَقَ	يُوْثِقُ	
102	256	اِنْفِصَامَ	ف ص م	ض	اِنْفَصَمَ	يَنْفَصِمُ	
103	259	خَاوِيَةٌ	خ وی	ض	خَوَىٰ	يَخْوِیْ	
104	259	نُنْشِزُهَا	ن ش ز	ض	اَنْشَزَ	يُنْشِزُ	
105	259	نَكْسُوْهَا	ک س و	ن	كَسَا	يَكْسُوْ	
106	260	فَصُرْهُنَّ	ص ور	ن	صَارَ	يَصُوْرُ	
107	267	تُغْمِضُوْا	غ م ض	ض	أَغْمَضَ	يُغْمِضُ	
108	282	يَأْبَ	ء ب ی	ف	أَبٰى	يَأْبٰى	
109	282	يَبْخَسْ	ب خ س	ف	بَخَسَ	يَبْخَسُ	
110	282	تَسْئَمُوْا	س ء م	س	سَئِمَ	يَسْأَمُ	

سُوْرَةُ آلِ عِمْرَانَ مَدَنِيَّةٌ

سورت نمبر 3 | آیات: 200

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
111	7	زَيْغٌ	ز ی غ	ض	زَاغَ	يَزِيْغُ	
112	14	اَلْمُقَنْطَرَةِ	ق ن ط ر	رباعی(ف)	قَنْطَرَ	يُقَنْطِرُ	
	14	الْمُسَوَّمَةِ	س و م	ف	سَوَّمَ	يُسَوِّمُ	
113	14	الْاَنْعَامِ	ن ع م				
114	14	الْمَاٰبِ	ء و ب	ن	اٰبَ	يَئُوْبُ	
115	24	غَرَّ	غ ر ر	ن	غَرَّ	يَغُرُّ	
116	27	تُوْلِجُ	و ل ج	ض	اَوْلَجَ	يُوْلِجُ	
	36	اُعِيْذُهَا	ع و ذ	ن	عَاذَ	يَعُوْذُ	
117	49	تَدَّخِرُوْنَ	ذ خ ر	ن	اِدَّخَرَ (ذَخَرَ)	يَدَّخِرُ (يَذْخُرُ يَذْخَرُ)	
118	61	نَبْتَهِلْ	ب ہ ل	ض	اِبْتَهَلَ	يَبْتَهِلُ	
119	78	يَلْوٗنَ	ل و ی	ض	لَوٰی	يَلْوِی	
120	99	تَصُدُّوْنَ	ص د د	ن (ض)	صَدَّ (صَدَّ)	يَصُدُّ (يَصِدُّ)	
121	103	فَاَنْقَذَكُمْ	ن ق ذ	ن	نَقَذَ	يَنْقُذُ	
	118	يَاْلُوْنَكُمْ	ء ل و	ن	اَلَا	يَاْلُوْ	

122	118	عَنِتُّمْ	ع ن ت	س	عَنِتَ	يَعْنَتُ	
123	119	عَضُّوْا	ع ض ض	ف	عَضَّ	يَعَضُّ	
124	118	بِطَانَةً	ب ط ن	ن	بَطَنَ	يَبْطُنُ	
125	119	اَلْاَنَامِلَ	ن م ل		اَلْاَنمِلَة کی جمع هے		
	120	تُصِبْكُمْ	ص و ب	ض	اَصَابَ	يُصِيْبُ	
126	121	غَدَوْتَ	غ د و	ن	غَدَا	يَغْدُوْ	
	121	تُبَوِّئُ	ب و ء	ض	بَوَّأَ	يُبَوِّئُ	
127	127	خَائِبِيْنَ	خ ی ب	ض	خَابَ	يَخِيْبُ	
128	139	تَهِنُوْا	و ه ن	ض	وَهَنَ	يَهِنُ	
129	140	نُدَاوِلُهَا	د و ل	ض	دَاوَلَ	يُدَاوِلُ	
130	141	لِيُمَحِّصَ	م ح ص	ض	مَحَّصَ	يُمَحِّصُ	
131	152	تَحُسُّوْنَ	ح س س	ن	حَسَّ	يَحُسُّ	
132	153	تُصْعِدُوْنَ	ص ع د	ض	أَصْعَدَ (صَعَدَ)	يُصْعِدُ (يَصْعُدُ)	
133	154	اَهَمَّتْهُمْ	ه م م	ض	أَهَمَّ	يُهِمُّ	
	154	وَلِيُمَحِّصَ	م ح ص	ض	مَحَّصَ	يُمَحِّصُ	
134	155	اِسْتَزَلَّهُمُ	ز ل ل	ض	اِسْتَزَلَّ	يَسْتَزِلُّ	
135	156	غُزًّى	غ ز و	ن	غَزَا	يَغْزُوْ	
136	159	لِنْتَ	ل ی ن	ض	لَانَ	يَلِيْنُ	
137	159	لَانْفَضُّوْا	ف ض ض	ف	اِنْفَضَّ	يَنْفَضُّ	

	162	بَآءَ	ب وء	ن	بَاءَ	يَبُوْءُ	
138	178	نُمْلِيْ	م ل و	ض	اَمْلٰى	يُمْلِيْ	
139	185	زُحْزِحَ	زح زح	رباعی	زَحْزَحَ	يُزَحْزِحُ	
140	192	اَخْزَيْتَهٗ	خ ز ی	ض	اَخْزٰى	يُخْزِيْ	
141	195	اُوْذُوْا	ء ذ ی	س	اَذِیَ	يُؤْذٰى	

سُوْرَةُ النساء مَدَنِيَّةٌ

سورت نمبر 4   آیات 176

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
142	2	حُوْبًا	ح و ب	ن	حَابَ	يَحُوْبُ	
143	4	مَرِيْئًا	م ر ء	ف/س	مَرُیٰ	يَمْرِیْ	
144	6	اٰنَسْتُمْ	ء ن س	س	اَنِسَ	يَاْنَسُ	
145	6	بِدَارًا	ب د ر	ن	بَدَرَ	يَبْدُرُ	
146	14	يَتَعَدَّ	ع د و	ن	تَعَدّٰى	يَتَعَدّٰى	
147	14	مُهِيْنٌ	ه و ن	ض	اَهَانَ	يُهِيْنُ	
148	21	اَفْضٰى	ف ض و	ض	اَفْضٰى	يُفْضِيْ	
149	25	مُسٰفِحٰتٍ	س ف ح	ف	سَافَحَ	يُسَافِحُ	
150	30	نُصْلِيْهِ	ص ل ی	س/ض	صَلِیَ	يُصْلِیْ	
	34	قٰنِتٰتٌ	ق ن ت	ن	قَنَتَ	يَقْنُتُ	

151	36	مُخْتَالًا	خ ی ل	ف ض	اِخْتَالَ. خَالَ	يَخْتَالُ يَخِيْلُ	
152	43	الْغَآئِطِ	غ و ط				
153	43	فَتَيَمَّمُوْا	ی م م	ف	تَيَمَّمَ	يَتَيَمَّمُ	
154	49	فَتِيْلًا	ف ت ل	ض	فَتَلَ	يَفْتِلُ	
155	72	لَيُبَطِّئَنَّ	ب ط ء	ض	بَطَّأَ	يُبَطِّئُ	
156	73	يٰلَيْتَنِيْ	ل ی ت				
157	77	كُفُّوْٓا	ک ف ف	ن	كَفَّ	يَكُفُّ	
158	84	حَرِّضِ	ح ر ض	ض	حَرَّضَ	يُحَرِّضُ	
	84	تَنْكِيْلًا	ن ک ل	ض/ن	نَكَّلَ (نَكَلَ)	يُنَكِّلُ (يَنْكِلُ)	
159	85	مُقِيْتًا	ق و ت	ن	قَاتَ	يَقُوْتُ	
160	85	كِفْلٌ	ک ف ل	ن	كَفَلَ	يَكْفُلُ	
161	86	فَحَيُّوْا	ح ی ی	س	حَيِّيَ	يُحَيِّيْ	
162	88	اَرْكَسَهُمْ	ر ک س	ن	رَكَسَ	يَرْكُسُ	
163	100	مُرٰغَمًا	ر غ م				
164	117	مَرِيْدًا	م ر د	ن	مَرَدَ	يَمْرُدُ	
165	119	فَلَيُبَتِّكُنَّ	ب ت ک	ض	بَتَّكَ	يُبَتِّكُ	
166	121	مَحِيْصًا	ح ی ص	ض	حَاصَ	يَحِيْصُ	
167	124	نَقِيْرًا	ن ق ر	ن / س			

	128	نُشُوْزًا	ن ش ز	ن	نَشَزَ	يَنْشُزُ	
168	128	الشُّحَّ	ش ح ح	ن	شَحَّ	يَشُحُّ	
169	130	يُغْنِ	غ ن ی	س/ض	اَغْنٰى	يُغْنِيْ	
170	135	تَلْوٗٓا	ل و ی	ض	لَوٰى	يَلْوِىْ	
171	140	يَخُوْضُوْا	خ و ض	ن	خَاضَ	يَخُوْضُ	
172	141	نَسْتَحْوِذْ	ح و ذ	ض	اِسْتَحْوَذَ	يَسْتَحْوِذُ	
173	142	كُسَالٰى	ک س ل	س	كَسِلَ	يَكْسَلُ	
174	143	مُذَبْذَبِيْنَ	ذ ب ذ ب	ض	ذَبْذَبَ	يُذَبْذِبُ	
175	172	يَسْتَنْكِفَ	ن ک ف	س	نَكِفَ	يَنْكَفُ	

سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ

سورت نمبر 5 — آیات 120

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
	1	الْاَنْعَامِ	ن ع م	-----	-----	-----	
176	2	الْقَلَآئِدَ	ق ل د	-----	-----	-----	
177	2	آمِّيْنَ	ا م ن	-----	-----	-----	
178	2	يَجْرِمَنَّكُمْ	ج ر م	ض	جَرَمَ	يَجْرِمُ	
179	2	شَنَاٰنُ	ش ن ا	-----	-----	-----	
180	3	الْمُنْخَنِقَةُ	خ ن ق	-----	-----	-----	

181	3	اَلْمَوْقُوْذَةُ	وق ذ	------	------	------	
182	3	النَّطِيْحَةُ	ن ط ح	------	------	------	
183	3	السَّبُعُ	س ب ع	------	------	------	
184	3	النُّصُبِ	ن ص ب	------	------	------	
185	3	اَزْلَامِ	ز ل م	------	------	------	
186	3	مَخْمَصَةٍ	خ م ص	ن	خَمَصَ	يَخمُصُ	
	3	مُتَجَانِفٍ	ج ن ف	ص	جَنَفَ	يَجْنِفُ	
187	4	اَلْجَوَارِحِ	ج ر ح	س	جَرِحَ	يَجْرَحُ	
	5	مُسٰفِحِيْنَ	س ف ح	ف	سَفَحَ	يَسْفَحُ	
188	5	اَخْدَانٍ	خ د ن	------	------	------	
189	6	اَلْمَرَافِقِ	ر ف ق	------	------	------	
190	6	اَلْكَعْبَيْنِ	ک ع ب	------	------	------	
	6	اَلْغَآئِطِ	غ و ط	------	------	------	
	11	اِذْ هَمَّ	ھ م م	ن	هَمَّ	يَهُمُّ	
191	12	عَزَّرْ	ع ز ر	ض	عَزَرَ	يعْزِرُ	
192	13	يُحَرِّفُوْنَ	ح ر ف	ض	حَرَّفَ	يُحَرِّف	
193	13	اِصْفَحْ	ص ف ح	ف	صَفَحَ	يَصْفَحُ	

194	14	فَاَغْرَيْنَا	غ ر ی	س	غَرِیَ	يَغْرَیٰ	
195	19	فَتْرَةٍ	ف ت ر	ن	فَتَرَ	يَفْتُرُ	
196	26	يَتِيْهُوْنَ	ت ی ہ	ض	تَاهَ	يَتِيْهُ	
197	26	تَاْسَ	ا س ی	ن	آسِیَ	يَاْسٰی	
	29	تَبُوْٓاَ	ب و ء	ن	بَاءَ	يَبُوْءُ	
198	30	فَطَوَّعَتْ	ط و ع	ن	طَاعَ	يَطُوْعُ	
199	31	غُرَابًا	غ ر ب	-----	-----	-----	
200	31	يُوَارِیْ	و ر ی	ض	وَرٰی	يَرِیْ	
201	31	سَوْءَةَ	س و ء	-----	-----	-----	
202	33	يُنْفَوْا	ن ف ی	ض	نَفَی	يَنْفِیْ	
	38	نَكَالًا	ن ک ل	س	نَكِلَ	يَنْكَلُ	
203	42	لِلسُّحْتِ	س ح ت	ف	سَحَتَ	يَسْحَتُ	
	46	قَفَّيْنَا	ق ف ی	ن	قَفٰی	يَقْفُوْ	
204	48	مُهَيْمِنًا	ھ م ن	-----	-----	-----	
	57	هُزُوًا	ھ ز ء	ض	هَزَءَ	يَهْزِءُ	
	60	الْقِرَدَةَ	ق ر د	-----	-----	-----	

205	64	مَغْلُوْلَةٌ	غ ل ل	ن	غَلَّ	يَغُلُّ	
206	75	يُؤْفَكُوْنَ	ا ف ک	ض	أَفَكَ	يَأْفِكُ	
	83	تَفِيْضُ	ف ی ض	ض	فَاضَ	يَفِيْضُ	
207	107	عُثِرَ	ع ث ر	ن	عَثَرَ	يَعْثُرُ	
208	110	كَهْلًا	ک ہ ل	ف	كَهَلَ	يَكْهَلُ	
209	110	الْاَكْمَهَ	ک م ہ	س	كَمِهَ	يَكْمَهُ	
	110	كَفَفْتُ	ک ف ف	ن	كَفَفَ	يَكْفُفُ	

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر 6 کل آیات 165

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	
210	6	مِّدْرَارًا	د ر ر	ن	دَرَّ	يَدُرُّ	
211	10	فَحَاقَ	ح ی ق	ض	حَاقَ	يَحِقُ	
212	25	اَكِنَّةً	ک ن ن	ن	كَنَّ	يَكُنُّ	
213	25	وَقْرًا	و ق ر	ض	وَقَرَ	يَقِرُ	
214	26	يَنْئَوْنَ	ن و ی	ض	نَوٰى	يَنُوِى	
215	31	بَغْتَةً	ب غ ت	ف	بَغَتَ	يَبْغَتُ	
216	31	فَرَّطْنَا	ف ر ط	ض	فَرَطَ	يَفْرِطُ	

217	31	يَزِرُوْنَ	وزر	ض	وَزَرَ	يَزِرُ	
218	33	يَجْحَدُوْنَ	ج ح د	ف	جَحَدَ	يَجْحَدُ	
219	35	نَفَقًا	ن ف ق	-----	-----	-----	
220	35	سُلَّمًا	س ل م	-----	-----	-----	
221	42	يَتَضَرَّعُوْنَ	ض ر ع	ف	ضَرَعَ	يَضْرَعُ	
222	46	يَصْدِفُوْنَ	ص د ف	ض	صَدَفَ	يَصْدِفُ	
223	70	تُبْسَلَ	ب س ل	ن	اَبْسَلَ	يَبْسُلُ	
224	76	اَفَلَ	ا ف ل	ن	اَفَلَ	يَأْفُلُ	
225	76	جَنَّ	ج ن ن	ن	جَنَّ	يَجُنُّ	
226	77	بَازِغًا	ب ز غ	ف	بَزَغَ	يَبْزَغُ	
227	93	غَمَرٰتِ	غ م ر	ن	غَمَرَ	يَغْمُرُ	
	93	الْهُوْنِ	ه و ن	ن	هَانَ	يَهُوْنُ	
228	94	خَوَّلْنٰكُمْ	خ و ل	ن	خَوَلَ	يَخُوْلُ	
229	94	شُفَعَآءَ	ش ف ع	ف	شَفَعَ •	يَشْفَعُ	
230	95	فٰلِقُ	ف ل ق	ض	فَلَقَ	يَفْلِقُ	
	95	تُؤْفَكُوْنَ	ا ف ک	ض	أَفَكَ	يَأْفِكُ	
231	99	طَلْعِهَا	ط ل ع	-----	-----	-----	
232	99	دَانِيَةٌ	د ن و	-----	-----	-----	

233	99	اَعْنَابٍ	ع ن ب	-----	-----	-----	
234	99	الرُّمَّانَ	ر م ن	-----	-----	-----	
235	99	يَنْعِهٖ	ن ع ی	-----	-----	-----	
236	108	تَسُبُّوا	س ب ب	ن	سَبَّ	يَسُبُّ	
237	110	اَفْئِدَتَهُمْ	ف ا د	-----	-----	-----	
238	112	زُخْرُفَ	ز خ ر ف		-----	-----	
239	113	لِتَصْغٰٓى	ص غ ی	ن	صِغٰى	يَصْغُوْ	
240	113	مُقْتَرِفُوْنَ	ق ر ف	ض	قَرَفَ	يَقْرِفُ	
241	116	يَخْرُصُوْنَ	خ ر ص	ن	خَرَصَ	يَخْرُصُ	
242	128	مَثْوٰىكُمْ	ث و ی	ض	ثَوٰى	يَثْوِى	
243	138	حِجْرٌ	ح ج ر	ن	حَجَرَ	يَحْجُرُ	
244	143	الضَّاْنِ	ض ا ن	-----	-----	-----	
245	143	الْمَعْزِ	م ع ز	-----	-----	-----	
246	144	الْاِبِلِ	ا ب ل	-----	-----	-----	
247	146	شُحُوْمَهُمَآ	ش ح م	-----	-----	-----	
248	146	ظُفُرٍ	ظ ف ر	-----	-----	-----	
249	146	الْحَوَايَآ	ح و ی	-----	-----	-----	
250	151	اِمْلَاقٍ	م ل ق	ن	مَلَقَ	يَمْلُقُ	

سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر 7 آیات:206

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
251	4	بَأْسُنَا	ب ء س	س	بَئِسَ	يَبْئَسُ	
252	4	بَيَاتاً	ب ی ت	ض	بَاتَ	يَبِيْتُ	
253	4	قَآئِلُوْنَ	ق ی ل	ض	قَالَ	يَقِيْلُ	
254	16	اَغْوَيْتَنِیْ	غ و ی	ض	غَوٰی	يَغْوِیْ	
255	18	مَدْحُوْرًا	د ح ر	ف	دَحَرَ	يَدْحَرُ	
256	18	لَاَمْلَئَنَّ	م ل ا	ف	مَلَاَءَ	يَمْلَؤُ	
257	20	لِيُبْدِیَ	ب د ی	ن	بَدٰی	يَبْدُوْ	
	20	سَوْاٰتِهِمَا	س و ء	ن	سَاءَ	يَسُوْءُ	
258	22	طَفِقَا	ط ف ق	س	طَفِقَ	يَطْفَقُ	
259	22	يَخْصِفَانِ	خ ص ف	ض	خَصَفَ	يَخْصِفُ	
260	40	يَلِجَ	ل ج ج	ض	لَجَّ	يَلِجُّ	
	43	غِلّ	غ ل ل	ن	غَلَّ	يَغُلُّ	
	43	غِلّ	غ ل ل	ض	غَلَّ	يَغِلُّ	
261	45	عِوَجاً	ع و ج	ن	عَاجَ	يَعُوْجُ	
262	54	حَثِيْثاً	ح ث ث	ن	حَثَّ	يَحُثُّ	
263	57	أَقَلَّتْ	ق ل ل	ض	قَلَّ	يَقِلُّ	

264	58	نَكِدًا	ن ک د	س	نَكِدَ	يَنْكَدُ	
	60	الْمَلَاُ	م ل ا	ف	مَلَاَ	يَمْلَؤُ	
265	69	اٰلَآءَ	ا ل ی				
	74	بَوَّاَكُمْ	ب و ء	ن	بَاءَ	يَبُوْءُ	
266	74	تَنْحِتُوْنَ	ن ح ت	ض	نَحَتَ	يَنْحِتُ	
267	77	فَعَقَرُوا	ع ق ر	ض	عَقَرَ	يَعْقِرُ	
268	77	عَتَوْا	ع ت و	ن	عَتَا	يَعْتُوْ	
269	78	الرَّجْفَةُ	ر ج ف	ن	رَجَفَ	يَرْجُفُ	
270	83	الْغٰبِرِيْنَ	غ ب ر	ن	غَبَرَ	يَغْبُرُ	
	85	تَبْخَسُوْا	ب خ س	ف	بَخَسَ	يَبْخَسُ	
271	93	اٰسٰى	ا س و	س	اَسِيَ	يَاْسٰى	
272	111	اَرْجِهْ	ر ج ی	س	رَجِيَ	يَرْجٰى	
273	117	تَلْقَفُ	ل ق ف	س	لَقِفَ	يَلْقَفُ	
	117	يَاْفِكُوْنَ	ا ف ک	ض	اَفَكَ	يَاْفِكُ	
274	135	يَنْكُثُوْنَ	ن ک ث	ن ۔ ض	نَكَثَ	يَنْكُثُ	
	136	الْيَمِّ	ی م م	---	---	---	
275	137	دَمَّرْنَا	د م ر	ن	دَمَرَ	يَدْمُرُ	
276	138	يَعْكُفُوْنَ	ع ک ف	ن	عَكَفَ	يَعْكُفُ	
277	139	مُتَبَّرٌ	ت ب ر	ض	تَبَرَ	يَتْبِرُ	

278	143	خَرَّ	خ ر ر	ض	خَرَّ	يَخِرُّ	
279	143	اَفَاقَ	ف و ق	ن	فَاقَ	يَفُوْقُ	
280	148	حُلِيِّهِمْ	ح ل ی	ض	حَلٰی	يَحْلِیُ	
281	148	خُوَارٌ	خ و ر	ن	خَارَ	يَخُوْرُ	
282	150	تُشْمِتْ	ش م ت	س	شَمِتَ	يَشْمَتُ	
283	160	فَانْبَجَسَتْ	ب ج س	ض	بَجَسَ	يَبْجِسُ	
284	179	ذَرَاْنَا	ذ ر ء	ف	ذَرَءَ	يَذْرَءُ	
285	183	مَتِيْنٌ	م ت ن	ن	مَتَنَ	يَمْتُنُ	
	183	اُمْلِیْ	م ل و	ض	مَلٰی	يَمْلِیُ	
286	187	اَيَّانَ	ا ی ی	---	---	---	
287	187	مُرْسٰهَا	ر س و	ن	رَسَا	يَرْسُوْ	
288	187	حَفِیٌّ	ح ف ی	ن	حَفَا	يَحْفُوْ	
289	195	يَبْطِشُوْنَ	ب ط ش	ض	بَطَشَ	يَبْطِشُ	
290	200	يَنْزَغَنَّكَ	ن ز غ	ف	نَزَغَ	يَنْزَغُ	
291	201	طٰٓئِفٌ	ط و ف	ن	طَافَ	يَطُوْفُ	
292	204	اَنْصِتُوْا	ن ص ت	ض	نَصَتَ	يَنْصِتُ	
	205	بِالْغُدُوِّ	غ د و	ن	غَدَا	يَغْدُوْ	

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ

سورت نمبر 8 آیات 75

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	
293	2	وَجِلَتْ	وج ل	س	وَجِلَ	يُوْجَلُ	
294	9	مُرْدِفِيْنَ	ردف	ن	رَدَفَ	يَرْدُفُ	
295	11	النُّعَاسَ	ن ع س	ن	نَعَسَ	يَنْعُسُ	
	18	مُوْهِنُ	وھن	ض	وَهَنَ	يَهِنُ	
	26	يَتَخَطَّفَكُمُ	خ ط ف	ض	خَطَفَ	يَخْطَفُ	
296	35	مُكَآءً	م ک و	ن	مَكٰى	يَمْكُوْ	
297	35	تَصْدِيَةً	ص د و	ن	صَدَا	يَصْدُوْ	
298	37	فَيَرْكُمَهٗ	ر ک م	ن	رَكَمَ	يَرْكُمُ	
299	42	الْقُصْوٰى	ق ص و	ن	قَصٰى	يَقْصُوْ	
300	47	بَطَرًا	ب ط ر	س	بَطِرَ	يَبْطَرُ	
301	48	نَكَصَ	ن ک ص	ض	نَكَصَ	يَنْكِصُ	
	65	حَرِّضْ	ح ر ض	ض	حَرَضَ	يَحْرِضُ	
302	67	يُثْخِنَ	ث خ ن	ك	ثَخُنَ	يَثْخُنُ	
303	71	فَاَمْكَنَ	م ک ن	س	مَكِنَ	يَمْكَنُ	
304	72	اٰوَوْا	اوی	ض	اَوٰى	يَأْوِىْ	

سُوْرَةُ التَّوْبَةِ

سورت نمبر 9 — آیات 129

305	2	فَسِيْحُوْا	س ی ح	ض	سَاحَ	يَسِيْحُ	
306	5	انْسَلَخَ	س ل خ	ض . ف	سَلَخَ	يَسْلَخُ	
307	6	اسْتَجَارَكَ	ج و ر	ن	جَارَ	يَجُوْرُ(يُجَارُ	
308	8	اِلًّا	ا ل ل	ض	اَلَّ	يَالُّ	
	12	نَّكَثُوْآ	ن ک ث	ن	نَكَثَ	يَنْكُثُ	
	13	هَمُّوْا	ھ م م	ن	هَمَّ	يَهُمُّ	
	16	وَلِيْجَةً	و ل ج	ض	وَلَجَ	يَلِجُ	
309	17	يَّعْمُرُوْا	ع م ر	ن	عَمَرَ	يَعْمُرُ	
	24	اقْتَرَفْتُمُوْهَا	ق ر ف	ض	قَرَفَ	يَقْرِفُ	
310	28	عَيْلَةً	ع ی ل	ض	عَالَ	يَعِيْلُ	
311	30	يُضَاهِئُوْنَ	ض ھ ی	س	ضَهِيَ	يَضْهَوُ	
312	34	الذَّهَبَ	ذ ھ ب				
	34	الْفِضَّةَ	ف ض ض				
313	35	فَتُكْوٰى	ک و ی	ض	كَوٰى	يَكْوِىْ	
314	37	لِّيُوَاطِئُوْا	و ط ء	س	وَطِئَ	يَطَأُ	
315	55	تَزْهَقَ	ز ھ ق	ف	زَهَقَ	يَزْهَقُ	

316	57	مَغٰرٰتٍ	غ و ر	ن	غَارَ	يَغُوْرُ	
317	58	يَّلْمِزُكَ	ل م ز	ض	لَمَزَ	يَلْمِزُ	
318	60	الْغٰرِمِيْنَ	غ ر م	س	غَرِمَ	يَغْرَمُ	
319	63	يُّحَادِدِ	ح د د	ن	حَدَّ	يَحُدُّ	
	65	نَخُوْضُ	خ و ض	ن	خَاضَ	يَخُوْضُ	
	79	الْمُطَّوِّعِيْنَ	ط و ع	ن	طَاعَ	يَطُوْعُ	
320	106	مُرْجَوْنَ	ر ج ء	ن	رَجَأَ	يَرْجُوْ	
321	109	شَفَا	ش ف و	ن	شَفَا	يَشْفُوْ	
322	109	جُرُفٍ	ج ر ف	ن	جَرَفَ	يَجْرُفُ	
323	109	هَارٍ	ه و ر	ن	هَارَ	يَهُوْرُ	
324	120	ظَمَاٌ	ظ م ء	س	ظَمِئَ	يَظْمَأُ	
	120	نَصَبٌ	ن ص ب	ض	نَصَبَ	يَنْصِبُ	
	120	مَخْمَصَةٌ	خ م ص	ن	خَمَصَ	يَخْمُصُ	
	120	مَوْطِئًا	و ط ء	س	وَطِئَ	يَطَأُ	
	120	يَنَالُوْنَ	ن ی ل	ف	نَالَ	يَنَالُ	
	123	يَلُوْنَكُمْ	و ل ی	ح	وَلِيَ	يَلِيْ	

سُوْرَةُ یونس مَكِيَّةً

سورت نمبر 10 آیات 109

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
325	4	حَمِیْمٍ	ح م م	ن	حَمَّ	یَحُمُّ	تنور کا گرم ہونا' گرم پانی' جگری دوست
326	22	یُسَیِّرُكُمْ	س ی ر	ض	سَارَ	یَسِیْرُ	سیر کرنا' چلنا پھرنا
	22	الْفُلْكِ	ف ل ک				کشتی
327	22	عَاصِفٌ	ع ص ف	ض	عَصَفَ	یَعْصِفُ	آندھی آنا' سخت تیز و تند ہوا چلنا
	23	یَبْغُوْنَ	ب غ ی	ض	بَغٰی	یَبْغِیْ	سرکشی کرنا۔ چاہنا
	24	زُخْرُفَهَا	ز خ ر ف	رباعی	زَخْرَفَ	یُزَخْرِفُ	خوبصورت بنانا۔ سنہری یا ملمع کی ہوئی بات یا چیز
328	26	یَرْهَقُ	ر ہ ق	س	رَهِقَ	یَرْهَقُ	ظلم کرنا۔ چھا جانا۔ بیوقوف ہونا
329	26	قَتَرٌ	ق ت ر	ن	قَتَرَ	یَقْتُرُ	تنگی کرنا۔ گرد و غبار
330	27	عَاصِمٍ	ع ص م	ض	عَصَمَ	یَعْصِمُ	بچانا
331	28	فَزَیَّلْنَا	ز ی ل	ض	زَالَ	یَزِیْلُ	متفرق کر دینا۔ بکھیر دینا
332			ز و ل	ن	زَالَ	یَزُوْلُ	زوال ہونا۔ مٹنا
333	61	تُفِیْضُوْنَ	ف و ض	ن	فَاضَ	یَفُوْضُ	سونپنا۔ کام سپرد کرنا
			ف ی ض	ض	فَاضَ	یَفِیْضُ	جاری ہونا۔ طغیانی آنا
334	61	یَعْزُبُ	ع ز ب	ن	عَزَبَ	یَعْزُبُ	چھپانا۔ دور کرنا۔ پوشیدہ

	66	يَخْرُصُوْنَ	خ ر ص	ن	خَرَصَ	يَخْرُصُ	جھوٹ۔ قیاس
	75	مَلَاۡئِهٖ	م ل ا	ف	مَلَاَ	يَمْلَئُوْ	بھرنا۔ مدد دینا۔ مالدار ہونا۔ سرداران قوم
335	78	لِتَلْفِتَنَا	ل ف ف	ن	لَفَّ	يَلُفُّ	لپٹنا۔ لپیٹنا
336	88	اطْمِسْ	ط م س	ض	طَمَسَ	يَطْمِسُ	مٹنا۔ نشان باقی نہ رہنا۔ دفع ہونا
	93	بَوَّاْنَا	ب و ء	ن	بَاءَ	يَبُوْءُ	ٹھہرنا۔ ٹھکانہ

سُوْرَةُ هُوْدٍ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر 11 — آیات 123

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
337	5	يَثْنُوْنَ	ث ن ی	ض	ثَنٰى	يَثْنِيْ	دوہرا کرنا' موڑنا۔ تہہ کرنا
	8	حَاقَ	ح ی ق	ض	حَاقَ	يَحِيْقُ	گھیر لینا' داؤ الٹا پڑنا
	15	يُبْخَسُوْنَ	ب خ س	ف	بَخَسَ	يَبْخَسُ	گھٹانا۔ کم کرنا
	17	مِرْيَةٍ	م ر ی	ض	مَرٰى	يَمْرِيْ	شک۔ جھگڑا
	22	لَا جَرَمَ	ج ر م	ض	جَرَمَ	يَجْرِمُ	جرم کرنا۔ کاٹنا۔ ہٹانا اور لا جرم بمعنی بے شک لامحالہ
338	23	اَخْبَتُوْا	خ ب ت	ض	خَبَتَ	يَخْبِتُ	جھکنا۔ عاجزی کرنا
339	31	تَزْدَرِيْ	ز ر ی	ض	زَرٰى	يَزْرِيْ	حقیر چیز۔ ذرا سی چیز
	41	مُرْسٰهَا	ر س و	ن	رَسَا	يَرْسُوْ	راسخ ہونا۔ گڑنا۔ قائم ہونا۔ پاؤں پر کھڑا ہونا

	43	سَاٰوِیْ	اوی	ض	اَوٰی	یَاْوِیْ	پناہ لینا
340	44	ابْلَعِیْ	ب ل ع	س	بَلِعَ	یَبْلَعُ	نگل لینا
	52	مِدْرَارًا	د ر ر	ن	دَرَّ	یَدُرُّ	لگاتار بارش۔موسلا دھار بارش
341	54	اِعْتَرَاكَ	ع ر و	ن	عَرٰی	یَعْرُو	دستہ۔قبضہ۔پکڑ
	59	جَحَدُوْا	ج ح د	ف	جَحَدَ	یَجْحَدُ	جان بوجھ کر انکار کرنا
	65	فَعَقَرُوْهَا	ع ق ر	ض	عَقَرَ	یَعْقِرُ	بانجھ ہونا۔قتل کرنا۔اونٹنی کے پاس کاٹنا
342	67	الصَّیْحَةُ	ص ی ح	ض	صَاحَ	یَصِیْحُ	سخت چنگاڑ
343	67	جٰثِمِیْنَ	ج ث م	ن	جَثَمَ	یَجْثُمُ	منہ کے بل گرنا
344	69	حَنِیْذٍ	ح ن ذ	ف	حَنَذَ	یَحْنَذُ	بھنا ہوا
345	70	اَوْجَسَ	و ج س	ض	وَجَسَ	یَجِسُ	چھپنا۔دل میں خوف محسوس کرنا اور چھپانا
346	75	اَوَّاهٌ	اوہ	ن	آہ	یَئُوْهُ	آہیں بھرنا۔دردمند ہونا
347	75	مُنِیْبٌ	ن و ب	ن	نَابَ	یَنُوْبُ	تائب ہونا۔رجوع کرنا۔توبہ
348	77	ضَاقَ	ض ی ق	ض	ضَاقَ	یَضِیْقُ	تنگ ہونا
349	77	ذَرْعًا	ذ ر ع	ف	ذَرَعَ	یَذْرَعُ	طول ناپنا۔پیمائش کرنا۔دل تنگ ہونا
350	78	یُهْرَعُوْنَ	ھ ر ع	ف	هَرَعَ	یَهْرَعُ	بیقرار ہوکر لپک کر کسی کی طرف دوڑنا
351	82	مَنْضُوْدٍ	ن ض د	ض	نَضَدَ	یَنْضِدُ	تہ بہ تہ۔اوپر تلے

352	99	الرِّفْدُ	ر ف د	ض	رَفَدَ	يَرْفِدُ	انعام دینا۔عطا کرنا
353	101	تَتْبِيْبٍ	ت ب ب	ن	تَبَّ	يَتُبُّ	نقصان۔لوٹنا۔بربادی۔ ہلاکت
354	108	مَجْذُوْذٍ	ج ذ ذ	ن	جَذَّ	يَجُذُّ	ٹکڑے ٹکڑے کرنا
355	113	تَرْكَنُوْا	ر ک ن	ن	رَكَنَ	يَرْكُنُ	مائل ہونا
356	114	زُلَفًا	ز ل ف	ف	زَلَفَ	يَزْلَفُ	قریب۔نزدیک
357	116	اُتْرِفُوْا	ت ر ف	س	تَرِفَ	يَتْرَفُ	خوشحال ہونا۔صاحب نعمت ہونا

سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر 12 آیات 111

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
358	6	يَجْتَبِيْكَ	ج ب ی	ض	جَبَى	يَجْبِيْ	برگزیدہ کرنا۔چننا
359	9	اِطْرَحُوْهُ	ط ر ح	ف	طَرَحَ	يَطْرَحُ	پھینکنا
360	10	الْجُبِّ	ج ب ب				گہرا کنواں۔گڑھا
361	10	يَلْتَقِطْهُ	ل ق ط	ن	لَقَطَ	يَلْقُطُ	بغیر تکلیف کوئی چیز اٹھانا
362	12	يَرْتَعْ	ر ت ع	ف	رَتَعَ	يَرْتَعُ	خوب کھانا۔عیش میں پرورش پانا
363	18	سَوَّلَتْ	س و ل	ض	سَوَّلَ	يُسَوِّلُ	گمراہ کرنا۔مزین کرنا
364	20	شَرَوْهُ	ش ر ی	ض	شَرَى	يَشْرِيْ	لغت اضداد۔خریدنا۔بیچنا۔ سودا کرنا

	21	مَثْوٰىهُ	ث و ی	ض	ثَوٰی	يَثْوِیْ	مکان میں ٹھہرنا۔ قیام پذیر ہونا
365	23	هَيْتَ لَكَ	ھ ی ت				عبرانی لفظ ہے۔ ھیتالخ۔ آ جا
366	25	قَدَّتْ	ق د د	ن	قَدَّ	يَقُدُّ	پھاڑنا
367	30	تُرَاوِدُ	ر و د	ن	رَادَ	يَرُوْدُ	چیز مانگنا، طلب میں اِدھر اُدھر پھرنا، بُرائی کی ترغیب دینا
368	30	فَتٰهَا	ف ت ی	س	فَتِیَ	يَفْتٰی	جوان ہونا۔ فتویٰ دینا۔ فتیٰ۔ غلام فتاۃ۔ لونڈی
369	30	شَغَفَهَا	ش غ ف	ف	شَغَفَ	يَشْغَفُ	فریفتہ ہونا۔ محبت دل میں اترنا
370	31	مُتَّكَاً	و ک ء				تکیہ
371	31	سِكِّيْنًا	س ک ن	ن			سکین + سکاکین۔ چھری۔ چاقو
372	36	اَعْصِرُ	ع ص ر	ض	عَصَرَ	يَعْصِرُ	نچوڑنا۔ عصر کا وقت۔ زمانہ
373	36	رَاْسِیْ	ر ا س				سر۔ ہر چیز کا اوپر کا حصہ۔ سردار
374	36	خُبْزًا	خ ب ز	ض	خَبَزَ	يَخْبِزُ	روٹی پکانا۔ روٹی
375	43	عِجَافٌ	ع ج ف	س	عَجِفَ	يَعْجَفُ	دبلا ہونا۔ کمزور ہونا
376	43	سُنْبُلٰتٍ	س ن ب ل				سنبلۃ (ج) سنابل۔ خوشہ
377	43	يٰبِسٰتٍ	ی ب س	ض	يَبِسَ	يَيْبِسُ	خشک ہونا۔ سوکھ جانا
378	45	اِدَّكَرَ	ذ ک ر	ن	ذَكَرَ	يَذْكُرُ	نصیحت لینا۔ یاد کرنا۔
379	51	حَصْحَصَ	ح ص ح ص	رباعی مجرد	حَصْحَصَ	يُحَصْحِصُ	بات کا کھل جانا۔ ظاہر ہونا

380	59	جَهَّزَ	ج ھ ز	ف	جَهَّزَ	يَجْهَزُ	سامان سفر جو سواری پر لاد جائے
381	65	نَمِيْرُ	م ی ر	ض	مَارَ	يَمِيْرُ	گھر والوں کیلئے اناج لانا۔ مائر۔ غلہ لانے والا
382	70	اَلْعِيْرُ	ع ی ر	ض	عَارَ	يَعِيْرُ	اونٹوں کا قافلہ
383	72	صُوَاعٌ	ص و ع	ن	صَاعَ	يَصُوْعُ	غلہ ناپنے کا ایک پیمانہ اہل حجاز کے نزدیک ½ 5 پونڈ اور عراقیوں کے نزدیک 8 پونڈ کا ہے۔
384	76	بِاَوْعِيَتِهِمْ	و ع ی	ض	وَعٰی	يَعِيْ	وعا جمع اوعیہ برتن۔ خوراک کے لئے بڑا برتن یا تھیلا۔ خرجی
385	80	اَبْرَحَ	ب ر ح	س	بَرِحَ	يَبْرَحُ	جگہ چھوڑنا
	85	حَرَضًا	ح ر ض	ن	حَرَضَ	يَحْرُضُ	سخت بیمار ہونا۔ غم سے لاغر ہونا۔ گھل گھل کر مرنا
386	86	بَثِّيْ	ب ث ث	ن	بَثَّ	يَبُثُّ	پریشانی
387	88	مُزْجٰةٍ	ز ج و	ن	زَجَا	يَزْجُوْ	نرمی سے ہانکنا۔ تھوڑا سا عطیہ۔ معمولی نفع۔ آہستہ۔ کمزور
388	94	تُفَنِّدُوْنِ	ف ن د	س	فَنِدَ	يَفْنَدُ	عقل جاتی رہنا۔ بوڑھا ہونا۔ سٹھیانا
	100	نَزَغَ	ن ز غ	ف	نَزَغَ	يَنْزَغُ	دشمنی ڈالنا
	107	غَاشِيَةٌ	غ ش ی	س	غَشِيَ	يَغْشٰی	چھا جانا۔ ڈھانپ لینا۔ چھپا لینا
	107	بَغْتَةً	ب غ ت	ف	بَغَتَ	يَبْغَتُ	اچانک

سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَكِيَّةٌ

سورت نمبر 13 آیات 43

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
	3	رَوَاسِيَ	ر س و	ن	رَسَیٰ	يَرْسُوْ	راسخ ہونا۔ گڑنا۔ قائم ہونا۔ پاؤں پر کھڑا ہونا
389	8	تَغِيْضُ	غ ی ض	ض	غَاضَ	يَغِيْضُ	پانی کا زمین کے اندر چلے جانا' سکڑنا
390	10	سَارِبٌ	س ر ب	ض	سَرَبَ	يَسْرِبُ	سرنگ' پانی کا بہنا' چلنا۔ سیراب
	22	يَدْرَءُوْنَ	د ر ء	ف	دَرَءَ	يَدْرَءُ	دور کرنا۔ دفع کرنا
	29	مَاٰبِ	ء و ب	ن	اٰبَ	يَئُوْبُ	واپس آنا
391	29	طُوْبٰی	ط ی ب	ض	طَابَ	يَطِيْبُ	خوش ہونا۔ لذت حاصل کرنا
392	32	فَاَمْلَيْتُ	ا م ل	ن	اَمَلَ	يَاْمُلُ	ڈھیل دینا۔ امید رکھنا۔ دلانا
393	34	وَّاقٍ	و ق ی	ض	وَقٰی	يَقِیْ	بچانا

سُوْرَةُ اِبْرَاهِيْمَ مكية

سورت نمبر 14 آیات 52

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
	15	خَابَ	خ ی ب	ض	خَابَ	يَخِيْبُ	نامراد۔ ناکام۔ محروم ہونا
	21	مَحِيْصٍ	م ح ص	ف	مَحَصَ	يَمْحَصُ	پاک صاف اور خالص کرنا' بچنا
394	22	بِمُصْرِخِكُمْ	ص ر خ	ن	صَرَخَ	يَصْرُخُ	چیخنا چلانا۔ فریاد کرنا

395	26	اُجْتُثَّتْ	ج ث ث	ن	جَثَّ	يَجُثُّ	جڑ سے اکھاڑنا
396	28	الْبَوَارِ	ب و ر	ن	بَارَ	يَبُوْرُ	ہلاکت، نقصان، خسارہ، تباہی
397	33	دَآئِبَيْنِ	د ء ب	ف	دَأَبَ	يَدْأَبُ	ہمیشہ کی عادت، جاری، ہمیشہ
398	35	اجْنُبْنِيْ	ج ن ب	ن	جَنَبَ	يَجْنُبُ	بچنا۔ ایک جانب کرنا۔ دور کرنا
	37	اَفْئِدَةً	ف ء د				فواد کی جمع ہے۔ بمعنی دل، عقل، روح
399	42	تَشْخَصُ	ش خ ص	ف	شَخَصَ	يَشْخَصُ	آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جانا
400	43	مُهْطِعِيْنَ	ھ ط ع	ف	هَطَعَ	يَهْطَعُ	ڈر کر دوڑنا۔ ٹکٹکی باندھنا
401	43	مُقْنِعِيْ	ق ن ع	س	قَنِعَ	يَقْنَعُ	سر یا آواز کا بلند کرنا
			ق ن ع	ف	قَنَعَ	يَقْنَعُ	بھیک مانگنا۔ خاکساری کرنا
402	49	الْاَصْفَادِ	ص ف د	ض	صَفَدَ	يَصْفِدُ	زنجیروں سے جکڑنا
	50	سَرَابِيْلُ	س ر ب				کرتا۔ لباس
403	50	قَطِرَانٍ	ق ط ر				گندھک۔ پگھلا ہوا تانبا۔ تارکول

سُوْرَةُ الْحِجْرِ مكية

سورت نمبر 15 — آیات 99

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
404	3	يُلْهِهِمُ	ل ھ ی	ن	لَهَى	يَلْهُوْ	غافل ہونا
405	17	رَّجِيْمٍ	ر ج م		رَجَمَ	يَرْجُمُ	سنگسار کرنا۔ لعنت کرنا
406	15	سُكِّرَتْ	س ک ر	س	سَكِرَ	يَسْكَرُ	نشے میں بدمست ہونا
407	19	مَدَدْنٰهَا	م د د	ن	مَدَّ	يَمُدُّ	لمبا کرنا۔ پھیلانا

408	26	صَلْصَالٍ	ص ل ا				کھنکھنانے والی خشک مٹی
409	26	حَمَاٍ	ح م ا	ن	حَمَاَ	يَحْمَأُ	پانی کا گدلا ہونا۔ خفا ہونا۔ سیاہ کیچڑ
410	26	مَسْنُوْنٍ	س ن ہ	س	سَنِهَ	يَسْنَهُ	سڑنا۔ بدبودار ہونا
411	27	السَّمُوْمِ	س م م	ن	سَمَّ	يَسُمُّ	زہر قاتل ہونا۔ گرم ہونا۔ سوئی کا ناکہ
	39	اَغْوَيْتَنِىْ	غ و ی	ض	غَوٰى	يَغْوِىْ	بھٹکنا۔ گمراہ ہونا۔ نامراد ہونا
	47	غِلٍّ	غ ل ل	ض	غَلَّ	يَغِلُّ	کینہ۔ بغض رکھنا
	47	غِلٍّ	غ ل ل	ن	غَلَّ	يَغُلُّ	خیانت کرنا' بند ہونا
	48	نَصَبٌ	ن ص ب	ض	نَصَبَ	يَنْصِبُ	محنت' مشقت
	52	وَجِلُوْنَ	و ج ل	س	وَجِلَ	يَوْجَلُ	ڈرنا
412	94	فَاصْدَعْ	ص د ع	ف	صَدَعَ	يَصْدَعُ	کھلم کھلا حق بیان کرنا' متفرق کرنا' مائل ہونا' دردسر ہونا

سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر 12 آیات: 128

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
413	5	دِفْءٌ	د ف ا	س	دَفِئَا	يَدْفَأُ	گرمی حاصل کرنا
414	6	تُرِيْحُوْنَ	روح	ن	رَاحَ	يَرُوْحُ	شام کو آنا۔ کام کرنا۔ سونگھنا' آرام
415	6	تَسْرَحُوْنَ	س ر ح	ف	سَرَحَ	يَسْرَحُ	جانوروں کو چرانے لے جانا۔ کھولنا' رخصت کرنا
	10	تُسِيْمُوْنَ	س و م	ن	سَامَ	يَسُوْمُ	جانوروں کو چرنے کیلئے بھیجنا

416	14	طَرِيًّا	ط ر ی	س	طَرِیَ	یِطْرَیٰ	تر و تازہ ہونا۔ نیا ہونا۔ نرم
	14	حِلْيَةً	ح ل ی	س	حَلِیَ	یَحْلِیٰ	کپڑا یا زیور پہننا
417	18	تُحْصُوْهَا	ح ص ی	س			کنکریاں، گننا، شمار یا درج کرنا
	25	اَوْزَارَهُمْ	و ز ر	ض	وَزَرَ	یَزِرُ	وزن۔ بوجھ
418	31	عَدْنٍ	ع د ن	ض	عَدَنَ	یَعْدِنُ	رہنا۔ قیام کرنا
419	45	يُّخْسِفُ	خ س ف	ض	خَسَفَ	یَخْسِفُ	زمین میں دھنسا دینا
	48	يَتَفَيَّؤُا	ف ی ء	ض	فَاءَ	یَفِیْءُ	پھرنا۔ لوٹنا۔ مال غنیمت (بغیر لڑے)
420	48	دٰخِرُوْنَ	د خ ر	ف	دَخَرَ	یَدْخَرُ	خوار ہونا۔ عاجز ہونا
421	52	وَاصِبًا	و ص ب	ض	وَصَبَ	یَصِبُ	ہمیشہ رہنا
422	53	تَجْئَرُوْنَ	ج ء ر	ف	جَأَرَ	یَجْئَرُ	چیخنا۔ چلانا۔ گڑگڑانا۔ فریاد کرنا
423	58	كَظِيْمٌ	ک ظ م	ض	کَظَمَ	یَکْظِمُ	غصے کو دبانا۔ پی جانا۔ برداشت کرنا۔ کاظم۔ پیاسا
	59	يَتَوَارٰى	و ر ی	ض	وَرٰی	یَرِیْ	آگ نکالنا۔ سلگانا۔ چھپانا
424	59	يَدُسُّهٗ	د س س	ن	دَسَّ	یَدُسُّ	دفن کرنا۔ گاڑنا
	62	مُفْرَطُوْنَ	ف ر ط	ض	فَرَطَ	یَفْرِطُ	کمی۔ کوتاہی کرنا
425	66	سَآئِغًا	س و غ	ن	سَاغَ	یَسُوْغُ	گلے سے نیچے اترنا
	67	سَكَرًا	س ک ر	س	سَکِرَ	یَسْکَرُ	شراب کے نشے میں بدمست ہونا
426	76	كَلٌّ	ک ل ل	ض	کَلَّ	یَکِلُّ	بوجھ، بے اولاد
427	79	جَوِّ	ج و و				فضا
428	80	ظَعْنِكُمْ	ظ ع ن	ف	ظَعَنَ	یَظْعَنُ	برائے سفر گھر سے نکلنا
429	80	اَوْبَارِهَا	و ب ر				اون۔ پشم۔ وبر کی جمع ہے

	81	أَكْنَانًا	ک ن ن				پناہ گاہ
430	92	غَزْلَهَا	غ ز ل	ض	غَزَلَ	يَغْزِلُ	سوت کاتنا
	92	أَنْكَاثًا	ن ک ث	ن	نَكَثَ	يَنْكُثُ	توڑنا
431	92	دَخَلًا	د خ ل	ن	دَخَلَ	يَدْخُلُ	مکر، فریب
432	96	يَنْفَدُ	ن ف د	س	نَفِدَ	يَنْفَدُ	ختم ہونا
433	103	يُلْحِدُوْنَ	ل ح د	ف ض	لَحَدَ أَلْحَدَ	يَلْحَدُ يُلْحِدُ	لحد میں اتارنا۔لحد کن۔دین سے ہٹنا مائل ہونا

سُوْرَةُ بَنِيْ اسْرَاءِيْلَ مكية

سورت نمبر 17 — آیات 111

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
434	1	أَسْرٰى	س ر ی	ض	سَرٰى	يَسْرِيْ	رات کو چلنا
435	4	عُلُوًّا	ع ل و	ن	عَلَا	يَعْلُوْ	سر اٹھانا۔سرکشی کرنا، چڑھائی کرنا، غالب آنا، بلند مرتبہ
436	5	فَجَاسُوْا	ج س س	ن	جَسَّ	يَجُسُّ	زمین کو روندنا۔خبر کی ٹوہ لگانا
437	6	الْكَرَّةَ	ک ر ر	ن	كَرَّ	يَكُرُّ	پھر ملنا۔پھر پھر کر دشمن پر حملہ کرنا
	7	تَتْبِيْرًا	ت ب ر	ض	تَبَرَ	يَتْبِرُ	ہلاک ہونا
438	12	فَمَحَوْنَا	م ح و	ن	مَحٰى	يَمْحُوْ	مٹانا
439	13	طٰٓئِرَهٗ	ط ی ر	ض	طَارَ	يَطِيْرُ	شامت اعمال۔منحوس ہونا۔ نامبارک۔پرندے کا اڑنا
	16	مُتْرَفِيْهَا	ت ر ف	س	تَرِفَ	يَتْرَفُ	خوشحالی۔صاحب نعمت
	16	فَدَمَّرْنٰهَا	د م ر	ن	دَمَرَ	يَدْمُرُ	ہلاک کرنا، تباہ ہونا
	18	مَدْحُوْرًا	د ح ر	ف	دَحَرَ	يَدْحَرُ	رحمت سے دور، دفع کرنا، مردود ہونا

440	20	مَحْظُوْرًا	ح ظ ر	ن	حَظَرَ	يَحْظُرُ	چھوڑنا۔ روکنا
441	22	مَخْذُوْلًا	خ ذ ل	ن	خَذَلَ	يَخْذُلُ	انسان کو چھوڑ دینا۔ مدد نہ کرنا
442	23	تَنْهَرْهُمَا	ن ھ ر	ف	نَهَرَ	يَنْهَرُ	جھڑکنا۔ ڈانٹ ڈپٹ کرنا
443	24	اخْفِضْ	خ ف ض	ض	خَفَضَ	يَخْفِضُ	جھکنا۔ پست کرنا
444	24	الذُّلِّ	ذ ل ل	ض	ذَلَّ	يَذِلُّ	ذلیل خوار ہونا
	25	لِلْاَوَّابِيْنَ	ا و ب	ن	آبَ	يَئُوْبُ	پلٹنا۔ رجوع کرنا
445	26	تُبَذِّرْ	ب ذ ر	ف	بَذَرَ	يَبْذَرُ	فضول خرچ کرنا
	29	مَغْلُوْلَةً	غ ل ل	ض	غَلَّ	يَغِلُّ	ہتھکڑی لگا ہوا۔ کینہ۔ بغض رکھنا
	29			ن	غَلَّ	يَغُلُّ	خیانت کرنا۔ بند کرنا
446	29	مَلُوْمًا	ل و م	ن	لَامَ	يَلُوْمُ	ملامت کرنا
447	29	مَحْسُوْرًا	ح س ر	ض	حَسَرَ	يَحْسِرُ	تھکنا۔ کاہلی کرنا
	31	اِمْلَاقٍ	م ل ق	ض	مَلَقَ	يَمْلِقُ	افلاس۔ خرچ کرنا۔ مٹا دینا۔ چاپلوسی کرنا
448	37	تَخْرِقَ	خ ر ق	ض	خَرَقَ	يَخْرِقُ	پھاڑنا۔ بہتان باندھنا
	40	اَفَاَصْفٰكُمْ	ص ف و	ن	صَفٰى	يَصْفُوْ	صاف کرنا۔ چننا۔ منتخب کرنا
449	41	نُفُوْرًا	ن ف ر	ض	نَفَرَ	يَنْفِرُ	نکلنا۔ دوڑنا۔ نفرت کرنا
	46	وَقْرًا	و ق ر	ض	وَقَرَ	يَقِرُ	قرار پکڑنا۔ وقار۔ گراں
	46	اَكِنَّةً	ک ن ن	ن	كَنَّ	يَكُنُّ	چھپانا۔ چھپنا
450	49	رُفَاتًا	ر ف ت	ن	رَفَتَ	يَرْفُتُ	چورا چورا کرنا۔ توڑنا۔ باریک کرنا
	53	يَنْزَغُ	ن ز غ	ف	نَزَغَ	يَنْزَغُ	فساد۔ تباہی۔ دشمنی ڈالنا۔ اکسانا
451	64	اِسْتَفْزِزْ	ف ز ز	ن	فَزَّ	يَفُزُّ	گھبرانا۔ اضطراب میں ڈالنا
452	64	اَجْلِبْ	ج ل ب	ض	جَلَبَ	يَجْلِبُ	لے جانا۔ لانا۔ سختی کرنا۔ دھمکانا
	66	يُزْجِيْ	ز ج و	ن	زَجٰى	يَزْجُوْ	چلانا۔ ہانکنا

453	69	قَاصِفًا	ق ص ف	ض	قَصَفَ	يَقْصِفُ	توڑنا۔ ٹوٹنا۔ شدت
454	78	غَسَقِ	غ س ق	ض	غَسَقَ	يَغْسِقُ	رات سیاہ یا گہری ہونا۔ پیپ بہنا
	81	زَهَقَ	زھق	ف	زَهَقَ	يَزْهَقُ	باطل ہونا۔ ہلاک ہونا
455	83	نَاٰ	ن ء ی	ف	نَأَى	يَنْئٰى	دور ہونا۔ کترانا۔ پہلو بچانا
456	97	خَبَتْ	خ ب و	ف	خَبَا	يَخْبُوْ	پوشیدہ ہونا
	100	قَتُوْرًا	ق ت ر	ن	قَتَرَ	يَقْتُرُ	ڈھیلے پڑنا۔ رک جانا۔ دھیما پڑنا۔ تنگی سے گزارا کرنا
457	107	لِلْاَذْقَانِ	ذ ق ن				ٹھوڑی۔ داڑھی

سُوۡرَةُ الۡكَهۡفِ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر 18 آیات:110

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
458	3	مَاكِثِيۡنَ	م ک ث	ن	مَكَثَ	يَمۡكُثُ	ٹھہرنا۔ پڑے رہنا۔ باقی رہنا
	5	اَفۡوَاهِهِمۡ	ف و ہ	-----	-----	-----	فُوۡهٌ (منہ) جمع لیے اَفۡوَاه
459	6	اَسَفًا	ا س ف	س	اَسِفَ	يَاۡسَفُ	افسوس کرنا۔ غصے میں بھرنا
	8	صَعِيۡدًا	ص ع د	س	صَعِدَ	يَصۡعَدُ	روئے زمین۔ مٹی۔ غبار۔ بھاپ کا اڑنا
460	8	جُرُزًا	ج ر ز	ن	جَرَزَ	يَجۡرُزُ	زمین کا چٹیل ہونا۔ بنجر ہونا
461	9	الرَّقِيۡمِ	ر ق م	-----	-----	-----	پتھر کا کتبہ۔ تحریر۔ تختی
	12	اَحۡصٰى	ح ص ی	ض	اَحۡصٰى	يُحۡصِيۡ	شمار کرنا
462	10	هَيِّئۡ	ہ ی ء	ض	هَاءَ	يَهِيۡءُ	ہیت ہونا۔ اچھی صورت ہونا معاملہ درست کرنا
463	14	شَطَطًا	ش ط ط	ض	شَطَّ	يَشِطُّ	زیادتی کرنا۔ بڑھا چڑھا کر باتیں کرنا
464	17	تَقۡرِضُهُمۡ	ق ر ض	ض	قَرَضَ	يَقۡرِضُ	جگہ چھوڑنا۔ کاٹنا۔ قرض لینا یا دینا
465	17	فَجۡوَةٍ	ف ج و	ن	فَجَا	يَفۡجُوۡ	کھولنا۔ کشادہ کرنا
466	18	رُقُوۡدٌ	ر ق د	ن	رَقَدَ	يَرۡقُدُ	سونا۔ ٹھہرنا۔ بوسیدہ ہونا۔ غافل ہونا
467	18	اَيۡقَاظًا	ی ق ظ	س	يَقِظَ	يَيۡقَظُ	جاگنا
468	18	بَاسِطٌ	ب س ط	ن	بَسَطَ	يَبۡسُطُ	فراخ کرنا۔ پھیلانا
	21	اَعۡثَرۡنَا	ع ث ر	ن	عَثَرَ	يَعۡثُرُ	ظاہر ہونا۔ کھلنا
	22	تُمَارِ	م ر ی	ض	مَرٰى	يَمۡرِيۡ	شک۔ تردد۔ جھگڑا
469	29	كَالۡمُهۡلِ	م ہ ل	-----	-----	-----	تیل تارکول۔ پگھلی ہوئی دھاتیں
470	31	سُنۡدُسٍ	س ن د	-----	-----	-----	عمدہ ریشمی کپڑا
471	31	اِسۡتَبۡرَقٍ	ب ر ق	-----	-----	-----	کمخواب

472	35	تَبِيْدَ	ب ی د	ض	بَادَ	يَبِيْدُ	تباہ ہونا
473	45	هَشِيْماً	ھ ش م	ض	هَشَمَ	يَهْشِمُ	چورا کرنا۔ روندنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا
474	45	تَذْرُوْهُ	ذ ر ی	ف	ذَرَی	يَذْرُوْ	پیدا کرنا۔ پھیلانا۔ بکھیرنا
	46	اَمَلًا	ا م ل	ن	اَمَلَ	يَأْمُلُ	امید رکھنا۔ دلانا
475	51	عَضُدًا	ع ض د	ن	عَضَدَ	يَعْضُدُ	مددگار بنانا۔ دست و بازو بنانا
476	52	مَوْبِقًا	و ب ق	ض	وَبَقَ	يَبِقُ	ہلاک ہونا۔ تباہ ہونا
477	56	لِيُدْحِضُوْا	د ح ض	ف	دَحَضَ	يَدْحَضُ	دلیل باطل کرنا۔ نیچا دکھانا
	57	اَكِنَّةً	ک ن ن	ن	كَنَّ	يَكُنُّ	چھپنا۔ چھپانا
478	58	مَوْئِلًا	و ء ل	ض	وَئَلَ	يَئِلُ	نجات چاہنا۔ جائے پناہ بنانا
	60	اَبْرَحُ	ب ر ح	س	بَرِحَ	يَبْرَحُ	جگہ چھوڑنا۔ ٹلنا۔ ٹہلنا
479	60	اَمْضِیَ	م ض ی	ض	مَضٰی	يَمْضِیْ	ہمیشہ چلتے رہنا۔ گزرنا
480	60	حُقُبًا	ح ق ب	-----	-----	-----	لمبا عرصہ۔ 80 سال
	61	سَرَبًا	س ر ب	ف	سَرَبَ	يَسْرُبُ	سرنگ، سراب۔ پانی بہنا
	62	نَصَبًا	ن ص ب	ض	نَصَبَ	يَنْصِبُ	تھکاوٹ
	80	يُرْهِقَهُمَا	ر ھ ق	س	رَهِقَ	يَرْهَقُ	سخت تکلیف دینا
	86	حَمِئَةٍ	ح م ا	س	حَمِأَ	يَحْمَأُ	سیاہ کیچڑ، دلدل کنویں سے نکلنا
481	96	زُبَرَ	ز ب ر	-----	-----	-----	لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے
	108	حِوَلًا	ح و ل	ن	حَالَ	يَحُوْلُ	حائل ہونا۔ حال بدلنا

سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر 19
آیات 98

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
	4	وَهَنَ	وھن	ض	وَهَنَ	يَهِنُ	کمزور
	8	عِتِيًّا	ع ت و	ن	عَتَا	يَعْتُوْ	تکبر کرنا۔ حد سے گزرنا
	9	هَيِّنٌ	ھون				آسان، ہلکا، ذلت
	16	اِنْتَبَذَتْ	ن ب ذ	ض	نَبَذَ	يَنْبِذُ	پھینک دینا۔ دے مارنا
482	23	اَلْمَخَاضُ	م خ ض	ف	مَخَضَ	يَمْخَضُ	بچہ جننا۔ دردِ زہ، زچگی کا درد
483	23	جِذْعِ	ج ذ ع	-----	جمع ہے۔ جُذُوْعٌ	اور اَجْذَاعٌ	درخت کا تنا۔ انسان کا دھڑ۔ شہتیر
484	25	جَنِيًّا	ج ن ی	ض	جَنٰى	يَجْنِيْ	جننا۔ پھل توڑنا۔ جنیاً۔ تازہ کھجور
485	27	فَرِيًّا	ف ر ی	س	فَرِيَ	يَفْرَيُ	مدہوش کرنا۔ حیران ہونا۔ عجیب وغریب کام کرنا
	46	مَلِيًّا	م ل و	ض	مَلٰى	يَمْلِيْ	بڑھانا۔ لمبا عرصہ۔ زندگی کی مدت
486	47	حَفِيًّا	ح ف و	ن	حَفٰى	يَحْفُوْ	مہربان
	59	غَيًّا	غ و ی	ن	غَوٰى	يَغْوِيْ	بھٹکنا۔ گمراہ ہونا۔ نامراد ہونا
487	65	سَمِيًّا	س م و	ن	سَمَا	يَسْمُوْ	اونچا ہونا۔ نام رکھنا
488	68	جِثِيًّا	ج ث و	ض	جَثٰى	يَجْثِيْ	گھٹنوں کے بل بیٹھنا
489	83	اَزًّا	ا ز ز	ن	اَزَّ	يَؤُزُّ	اچھالنا۔ ہنڈیا کا جوش مارنا
490	90	هَدًّا	ھ د د	ن	هَدَّ	يَهُدُّ	عمارت کو گرانا
491	98	رِكْزًا	ر ك ز	ن	رَكَزَ	يَرْكُزُ	سرسراہٹ۔ ہلکی آواز

سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّة

سورت نمبر 20 آیات 135

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
492	10	بِقَبَسٍ	ق ب س	ض	قَبَسَ	يَقْبِسُ	اقتباس لینا۔ شعلہ لینا۔ انگارا
	18	اَتَوَكَّؤُا	و ک ء	ض	وَكَأَ	يَكِئُ	تکیہ، سہارا لینا
493	18	أَهُشُّ	ھ ش ش	ن	هَشَّ	يَهُشُّ	درخت سے پتے جھاڑ کر گرانا۔ تبسم۔ ہشاش بشاش
494	18	مَآرِبُ	ارب		مأرب اور	مَأْرُبَةٌ کی جمع ھے	مآرب۔ انتہا۔ مقصد۔ ضرورت
495	31	أَزْرِىْ	ازر	ض	أَزَرَ	يَأْزِرُ	قوت دینا مضبوط کرنا
	39	اليَمِّ	ی م م		جمع ھے يُمُوْمٌ	-----	سمندر۔ جانب
	42	تَنِيَا	ن ء ی	ف	نَأَ	يَنْئُ	دور ہونا۔ کترانا۔ پہلو تہی کرنا
496	54	النُّهٰى	ن ھ ی				عقل و سمجھ
497	55	تَارَةً	ت ا ر	-----	-----	-----	مرتبہ۔ باری۔ کبھی
	91	نَبْرَحَ	ب ر ح ب ر ح	س ن	بَرِحَ بَرَحَ	يَبْرَحُ يَبْرُحُ	جگہ چھوڑنا۔ ٹلنا۔ ٹھلنا (لا أبرح أفعل ذالك) میں یہ کام کرتا رہوں گا۔ غضبناک ہونا۔ حد سے بڑھنا
498	97	لَنَنْسِفَنَّهٗ	ن س ف	ض	نَسَفَ	يَنْسِفُ	اڑا دینا۔ بکھیرنا۔ عمارت کو بنیاد سے اکھاڑنا
499	102	زُرْقًا	زرق	س	زَرِقَ	يَزْرَقُ	اندھا ہونا۔ ترچھا ہونا۔ نیلا ہونا
500	103	يَتَخَافَتُوْنَ	خ ف ت	ن	خَفَتَ	يَخْفُتُ	چپکے چپکے باتیں کرنا۔ آہستہ پڑھنا
501	106	قَاعًا	ق و ع	-----	-----	-----	جمع ہے قِيْعَةٌ۔ قاعات میدان ہال۔ دالان
502	107	اَمْتًا	ا م ت				جمع ہے اِمات، واُمُوْت۔ کمزور۔ اونچی جگہ شک۔ خالی ہونا
503	118	تَعْرٰى	ع ر ی	س	عَرِيَ	يَعْرٰى	عریاں۔ ننگا
	119	تَظْمَؤُا	ظ م ء	س	ظَمِئَ	يَظْمَأُ	پیاسا ہونا

504	119	تَضْحٰی	ض ح ی	ف	ضَحٰی	یَضْحٰی	دن نکلنا۔ دھوپ چڑھنا۔ چاشت کا وقت

سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ مَکِّیَّۃٌ

سورت نمبر 21 — آیات 112

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
505	5	اَضْغَاثُ	ض غ ث	ف	ضَغَثَ	یَضْغَثُ	سوکھی لکڑیوں کا گٹھا۔ خلط ملط کرنا۔ الجھا ہوا بیان
506	11	قَصَمْنَا	ق ص م	ض	قَصَمَ	یَقْصِمُ	پیس ڈالنا۔ ہلاک کرنا
507	12	یَرْکُضُوْنَ	ر ک ض	ن	رَکَضَ	یَرْکُضُ	بھاگنا۔ پاؤں مارنا
	13	اُتْرِفْتُمْ	ت ر ف	س	تَرِفَ	یَتْرَفُ	خوشحال ہونا
508	15	حَصِیْدًا	ح ص د	ن	حَصَدَ	یَحْصُدُ	فصل کاٹنا
509	15	خَامِدِیْنَ	خ م د	ن	خَمَدَ	یَخْمُدُ	آگ کا مدھم ہونا۔ بجھانا
510	18	فَیَدْمَغُهٗ	د م غ	ف	دَمَغَ	یَدْمَغُ	بھیجا نکالنا۔ سر پر چوٹ لگنا
	18	زَاهِقٌ	ز ہ ق	ف	زَهَقَ	یَزْهَقُ	نکلنا۔ باطل ہونا۔ ہلاک ہونا۔ مٹ جانا
	19	یَسْتَحْسِرُوْنَ	ح س ر	ض	حَسَرَ	یَحْسِرُ	تھکنا۔ کاہلی کرنا
	20	یَفْتُرُوْنَ	ف ت ر	ن	فَتَرَ	یَفْتُرُ	دم لینا۔ دھیما پڑنا۔ رک جانا
511	30	رَتْقًا	ر ت ق	ف	رَتَقَ	یَرْتَقُ	ملے جلے ہونا
512	30	فَفَتَقْنٰهُمَا	ف ت ق	ن	فَتَقَ	یَفْتُقُ	پھاڑنا۔ جدا کرنا
	31	رَوَاسِیَ	ر س و	-----	-----	-----	رَاسِیَۃٌ۔ رسا جو رکاوٹ کیلئے باندھا جاتا ہے
513	31	فِجَاجًا	ف ج ج	ن	فَجَّ	یَفُجُّ	کشادہ۔ وسیع
	40	بَغْتَةً	ب غ ت	ف	بَغَتَ	یَبْغَتُ	اچانک آنا
514	40	فَتَبْهَتُهُمْ	ب ہ ت	س	بَهِتَ	یَبْهَتُ	مبہوت ہونا۔ دھنگ رہ جانا حیران ہونا
	41	فَحَاقَ	ح ی ق	ض	حَاقَ	یَحِیْقُ	گھیر لینا۔ وار الٹا ہونا
515	42	یَکْلَؤُکُمْ	ک ل ء	ف	کَلَأَ	یَکْلَؤُ	حفاظت کرنا۔ بچانا
516	46	نَفْحَةٌ	ن ف ح	ف	نَفَحَ	یَنْفَحُ	لپٹ۔ بھاپ۔ جھونکا۔ پھیلنا

517	47	خَرْدَلٍ	خ ر د	-----	-----	-----	رائی
	58	جُذٰذًا	ج ذ ذ	ن	جَذَّ	یَجُذُّ	ٹکڑے ٹکڑے کرنا
518	65	نُكِسُوْا	ن ک س	ن	نَكَسَ	يَنْكُسُ	سر کے بل الٹا ہونا
519	78	نَفَشَتْ	ن ف ش	و	نَفَشَ	يَنْفُشُ	روئی دھننا۔ منتشر ہونا۔ چرنا۔ روندنا
	81	عَاصِفَةً	ع ص ف	ض	عَصَفَ	يَعْصِفُ	تیز وتند ہوا کا چلنا
520	82	يَغُوْصُوْنَ	غ و ص	ن	غَاصَ	يَغُوْصُ	غوطہ لگانا۔ گہری سوچ میں ہونا
521	87	النُّوْنِ	ن و ن	-----	-----	-----	بڑی مچھلی۔ تلوار کی دھار
522	100	زَفِيْرٌ	ز ف ر	ض	زَفَرَ	يَزْفِرُ	لمبی آہ بھرنا۔ آگ کے بھڑکنے کی آواز گدھے کے ہینگنے کی آواز

سُوْرَةُ الْحِجِّ مدينة

سورت نمبر 22 آیات 78

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
523	2	تَذْهَلُ	ذ ہ ل	ف	ذَهَلَ	يَذْهَلُ	دہشت سے بھول جانا
	3	مَرِيْدٍ	م ر د	ن	مَرَدَ	يَمْرُدُ	سرکشی کرنا۔ نافرمانی کرنا۔ حد سے بڑھنا
524	5	هَامِدَةً	ھ م د	ن	هَمَدَ	يَهْمُدُ	آگ بجھانا۔ بنجر زمین میں ہونا
	11	حَرْفٍ	ح ر ف	ض	حَرَفَ	يَحْرِفُ	کنارہ پر ہونا۔ اصل سے پھیر دینا۔ تبدیلی کرنا
	19	الْحَمِيْمُ	ح م م	ن	حَمَّ	يَحُمُّ	تنور کا گرما ہونا۔ گرم پانی۔ جگری دوست
525	20	يُصْهَرُ	ص ھ ر	ف	صَهَرَ	يَصْهَرُ	گلادینا۔ سسرال
526	21	مَقَامِعُ	ق م ع	-----	-----	-----	مقمعة کی جمع ہے۔ ڈنڈا۔ لوہے کا ستون
527	23	اَسَاوِرَ	س و ر	-----	-----	-----	سِوَارٌ۔ عورت کو کنگن پہنانا
	26	بَوَّاْنَا	ب و ء	-----	-----	-----	بَوْاً و اَبَاءَ۔ ٹھہرنا قیام کرنا۔ بَوَّاَلهٗ کسی کیلئے جگہ تیار کرنا

528	27	ضَامِرٍ	ض م ر	------	------	------	جمع ہے ضوامر (چھریرے بدن کا آدمی، اونٹ یا گھوڑا)
529	29	تَفَثَهُمْ	ت ف ث	س	تَفِثَ	يَتْفَثُ	میل کچیل۔ قضی تفثہ۔ اس نے میل کچیل دور کیا۔
	34	الْمُخْبِتِيْنَ	خ ب ت	ض	خَبَتَ	يَخْبِتُ	جھکنا۔ عاجزی کرنا۔ نرم ہونا۔ آہستہ یاد کرنا
530	36	الْمُعْتَرَّ	ع ر ر	ن	عَرَّ -----	يَعُرُّ	خرابی میں پڑنا۔ بیقراری۔ اذیت۔ محتاج۔ بے سوال فقیر
531	40	صَوَامِعُ	ص م ع	------	------	------	صَوْمعة یا صَوْمَع کی جمع مراد راہب کی کٹیا
532	40	بِيَعٌ	ب ی ع	------	------	------	بِیْعَةٌ کی جمع مراد کلیسا۔ یہودیوں کی عبادت گاہ
	44	فَأَمْلَيْتُ	م ل ی	ض	مَلٰى	يَمْلِيْ	مہلت دینا۔ ڈھیل دینا
	45	خَاوِيَةٌ	خ و ی	ض	خَوٰى	يَخْوِيْ	گھر کا گرنا۔ خاویہ۔ خالی، اجڑی ہوئی جگہ
533	45	مَشِيْدٍ	ش ی د	ض	شَادَ	يَشِيْدُ	مضبوط، بلند چونا یا سیمنٹ گلی دیوار

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر 23 — آیات 118

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
534	27	فَارَ	ف و ر	ن	فَارَ	يَفُوْرُ	چشمہ ابلنا۔ ہنڈیا کا جوش مارنا۔ اچھلنا۔ فورا
	33	أَتْرَفْنٰهُمْ	ت ر ف	س	تَرِفَ	يَتْرَفُ	خوشحال ہونا۔ اَتْرَفَ۔ بے لگام و سرکش بنانا۔ عیش پرست بنانا
	50	آوَيْنٰهُمَا	ا و ی	ض	آوٰى	يَأْوِيْ	ٹھکانہ۔ پناہ گاہ
	53	زُبُرًا	ز ب ر	ض/ن	زَبَرَ	يَزْبُرُ	کتاب لکھنا۔ نقل کرنا۔ عقل۔ ٹکڑے کرنا
535	54	غَمْرَتِهِمْ	غ م ر	ن	غَمَرَ	يَغْمُرُ	موت کی سختی، عالم نزع، غفلت، بے ہوشی
536	67	سٰمِرًا	س م ر	ن	سَمَرَ	يَسْمُرُ	رات کو قصے بیان کرنا۔ سامری۔ قصہ گو
537	67	تَهْجُرُوْنَ	ہ ج ر	ن	هَجَرَ	يَهْجُرُ	بکواس کرنا۔ اعتراض کرنا

538	74	لَنٰكِبُوْنَ	ن ک ب	س	نَكِبَ	يَنْكُبُ	راستے سے ہٹنا۔ ہر چیز کا کنارہ۔ کندھا۔ اطراف
	75	لَّلَجُّوْا	ل ج ج	ض	لَجَّ	يَلِجُّ	بات پر اڑنا
	79	ذَرَاَكُمْ	ذ ر ی	ن	ذَرٰى	يَذْرُوْ	اڑا کر پھینک دینا
	88	يُجِيْرُ	ج و ر	ض	اَجَارَ	يُجِيْرُ	پناہ دینا
539	97	هَمَزٰتِ	ھ م ز	ض	هَمَزَ	يَهْمِزُ	وسوسہ ڈالنا۔ طعنہ دینا۔ عیب جوئی کرنا
540	104	كٰلِحُوْنَ	ک ل ح	ف	كَلَحَ	يَكْلَحُ	ہونٹوں کا اوپر نیچے کرنا۔ بدشکل کرنا جیسے بھنی ہوئی سری
541	106	شِقْوَتُنَا	ش ق ی	س	شَقِيَ	يَشْقٰى	شقی ہونا۔ برا ہونا۔ بدانجام ہونا
	108	اَخْسَئُوْا	خ س ء	ف	خَسَاَ	يَخْسَاُ	کتے کو دھتکارنا

سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ

سورت نمبر 24 — آیات 64

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
542	2	رَاْفَةٌ	ر ا ف	ف	رَاَفَ	يَرْاَفُ	رحم۔ مہربانی
	8	يَدْرَؤُا	د ر ء	ف	دَرَءَ	يَدْرَءُ	دور کرنا، ہٹانا
543	31	فُرُوْجَهُنَّ	ف ر ج	-----	-----	-----	فَرْجٌ شرمگاہ۔ جمع ہے فروج
544	31	بِخُمُرِهِنَّ	خ م ر	ن	خَمَرَ	يَخْمُرُ	شراب پلانا۔ ڈھانکنا۔ خُمُرٌ۔ اوڑھنی چادر، دوپٹہ
	31	لِبُعُوْلَتِهِنَّ	ب ع ل	ن	بَعَلَ	يَبْعَلُ	بَعْل بمعنی شوہر، مالک۔ سردار اور جمع ہے بُعُوْل بَعِل بمعنی حیران ہونا
	31	الْاِرْبَةِ	ا ر ب	-----	-----	-----	ہوشیاری، حیلہ، چالاکی۔ ضرورت مقصد
545	32	الْاَيَامٰى	ا ی م	ض	اَمَ	يَئِيْمُ	مجرد، رنڈوا۔ جمع ہے اَيَامٰى
546	32	اِمَآئِكُمْ	ا م ی	-----	-----	-----	اَمَةٌ جمع ہے اِمَاءٌ، اَمَوَات، آمٌ، لونڈی باندی

	34	فَتَيٰتِكُمْ	ف ت ی	-----	-----	-----	فَتیً جمع فِتیان۔ جوان۔ بہادر غلام فَتَاۃ جمع فَتَیات جوان لڑکی۔ لونڈی
547	35	كَمِشْكٰوةٍ	ش ک ی				دیوار میں چراغ رکھنے کا طاقچہ
548	35	زُجَاجَةٍ	ز ج ج				شیشہ۔ شیشے کا ٹکڑا۔ لیمپ
	35	دُرِّيٌّ	د ر ر	ض/س/ن	-----	-----	چراغ کا روشن ہونا۔ چہرے کا بیماری کے بعد نکھرنا۔ دودھ کا کثرت سے بہنا
	36	بِالْغُدُوِّ	غ د و	ن	غَدَا	يَغْدُوْ	صبح کے وقت فجر اور سورج نکلنے کا درمیانی وقفہ
549	36	الْاٰصَالِ	ا ص ل				جمع ہے آصال۔ عصر و مغرب کا درمیانی وقفہ
	37	تُلْهِيْهِمْ	ل ہ ی	ن	لَهٰى	يَلْهُوْ	غافل ہونا
	39	بِقِيْعَةٍ	ق و ع	-----	-----	-----	قَاعٌ + قاعات (بڑا صحن۔ ہال) قاع جمع قیعان پست ہموار جگہ
	39	الظَّمْاٰنُ	ظ م ء	س	ظَمِئَ	يَظْمَأُ	پیاسا
	40	لُجِّيٍّ	ل ج ج		-----	-----	گہرا تلاطم والا سمندر
550	49	مُذْعِنِيْنَ	ذ ع ن	س	ذَعِنَ	يَذْعَنُ	عاجزی کرنا۔ قبول کرنا۔ تابع فرمان ہونا
	50	ارْتَابُوْا	ر ی ب -----	ف ض	ارْتَابَ رَابَ	يَرْتَابُ يَرِيْبُ	شک کرنا۔ شک میں مبتلا ہونا شک میں ڈالنا
551	50	يَحِيْفُ	ح ی ف	ض	حَافَ	يَحِيْفُ	نافرمانی کرنا۔ ظلم کرنا
552	60	مُتَبَرِّجٰتٍ	ب ر ج	ن	بَرَجَ	يَبْرُجُ	ظاہر ہونا۔ برج۔ برج بنانا۔ عورت کا اجنبیوں کے سامنے آراستہ ہو کر نکلنا
553	63	يَتَسَلَّلُوْنَ	س ل ل	ن	سَلَّ	يَسُلُّ	چپکے سے کھسک جانا

554	63	لِوَاذًا	ل و ذ	ن	لَاذَ	يَلُوْذُ	کسی کی اوٹ بنا کر چپکے سے نکلنا۔ پناہ لینا

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر 25 — آیات 77

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
555	1	تَبٰرَكَ	ب ر ک	ن	بَرَكَ	يَبْرُكُ	بَرَكَةٌ اور بُرُوكٌ یعنی افزونی فروانی، کثرت، زیادتی اور "بروک" میں ثبات بقاء اور لزوم کا تصور پایا جاتا۔
556	13	ثُبُوْرًا	ث ب ر	ن س	ثَبَرَ ثَبِرَ	يَثْبُرُ يَثْبَرُ	لعنت کرنا۔ دھتکارنا۔ ہلاک کرنا زخم کا پھٹ جانا اور بہنا
	18	بُوْرًا	ب و ر	ن	بَارَ	يَبُوْرُ	باطل ہونا۔ ہلاک ہونا
557	21	عَتَوْ	ع ت و	ن	عَتَا	يَعْتُوْ	تکبر کرنا۔ حد سے بڑھنا
558	23	هَبَآءً	ھ ب و	ن	هَبَا	يَهْبُوْ	اوپر چڑھنا۔ پھیلانا
	24	مَقِيْلًا	ق ی ل	ض	قَالَ	يَقِيْلُ	قیلولہ کرنا۔ دوپہر کو سونا
	27	يَعَضُّ	ع ض ض	س	عَضَّ	يَعَضُّ	دانت سے کاٹنا' کاٹنا' چبانا
	29	خَذُوْلًا	خ ذ ل	ف	خَذَلَ	يَخْذَلُ	چھوڑ دینا۔ دور کرنا
	30	مَهْجُوْرًا	ھ ج ر	ن	هَجَرَ	يَهْجُرُ	چھوڑنا۔ بکواس۔ اعتراض
	39	تَبَّرْنَا	ت ب ر	ض	تَبَرَ	يَتْبِرُ	ہلاک کرنا
	47	سُبَاتًا	س ب ت	ض	سَبَتَ	يَسْبِتُ	نیند کی بیماری۔ مرنا۔ بے حس ہونا

سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر 26 — آیات 227

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی

559	3	بَاخِعٌ	ب خ ع	ف	بَخَعَ	يَبْخَعُ	غم میں گھلنا
	13	يَضِيقُ	ض ی ق	ض	ضَاقَ	يَضِيقُ	تنگ ہونا
560	13	يَنْطَلِقُ	ط ل ق	ض	اِنْطَلَقَ	يَنْطَلِقُ	چلنا۔ طلاق ہونا۔ آزاد ہونا
561	33	نَزَعَ	ن ز ع	ض	نَزَعَ	يَنْزِعُ	برطرف کرنا۔ معزول کرنا۔ نکالنا۔ چھین لینا
	36	اَرْجِهْ	ر ج ء	ض	رَجَأَ	يَرْجِئُ	روکنا۔ کام کو موخر کرنا
	45	تَلْقَفُ	ل ق ف	س	لَقِفَ	يَلْقَفُ	نگل لینا
562	50	ضَيْرَ	ض ی ر	ض	ضَارَ	يَضِيرُ	تکلیف یا نقصان کی بات
	52	اَسْرِ	س ر ی	ض	سَرٰی	يَسْرِيْ	رات کو چلنا، سفر کرنا
563	54	لَشِرْذِمَةٌ	ش ر ذ	-----	-----	-----	شرازم یا شراذیم جمع ہے۔ مراد ہے لوگوں کی جماعت۔ اسکاوٹ
	55	لَغَائِظُوْنَ	غ ی ظ	ض	غَاظَ	يَغِيظُ	غیظ میں آنا۔ خفا کرنا۔ غصہ دلانا
564	63	كَالطَّوْدِ	ط و د	-----	-----	-----	بلند پہاڑ
	90	اُزْلِفَتْ	ز ل ف	ف	زَلَفَ	يَزْلِفُ	آگے بڑھنا۔ قریب ہونا
565	91	بُرِّزَتِ	ب ر ز	ن	بَرَزَ	يَبْرُزُ	میدان میں نکلنا۔ ظاہر ہونا
	91	لِلْغٰوِيْنَ	غ و ی	ض	غَوٰی	يَغْوِيْ	بھٹکنا، گمراہ ہونا، نامراد ہونا
566	114	بِطَارِدِ	ط ر د	ن	طَرَدَ	يَطْرُدُ	بھگانا، دور کرنا، ہٹانا، جلاوطن کرنا، دھتکارنا
567	119	الْمَشْحُوْنِ	ش ح ن	-----	-----	-----	شَحْنٌ کی جمع ہے۔ لدا ہوا جہاز
568	128	رِيْعٍ	ر ی ع	-----	-----	-----	بلند ٹیلہ۔ ہر چیز کا پہلا عمدہ حصہ
	130	بَطَشْتُمْ	ب ط ش	ض/ن	بَطَشَ	يَبْطُشُ	سختی سے پکڑنا
	157	فَعَقَرُوْهَا	ع ق ر	ض	عَقَرَ	يَعْقِرُ	اونٹ کا پاؤں کاٹنا۔ شدید زخمی کرنا، مار ڈالنا، قتل کرنا
569	168	الْقَالِيْنَ	ق ل ی	ض	قَلٰی	يَقْلِيْ	بیزار ہونا۔ ناراض ہونا۔ ناپسند کرنا
	171	الْغَابِرِيْنَ	غ ب ر	ن	غَبَرَ	يَغْبُرُ	ٹھہرنا۔ باقی رہنا۔ پیچھے رہنا۔ گرد وغبار ہونا
	172	دَمَّرْنَا	د م ر	ن	دَمَرَ	يَدْمُرُ	ہلاک کرنا

570	181	الْكَيْلَ	ک ی ل	ض	كَالَ	يَكِيْلُ	پیمانے سے ناپ کر دینا
571	182	بِالْقِسْطَاسِ	ق س ط	-----	-----	-----	ترازو
	183	تَعْثَوْا	ع ث ی	س	عَثِيَ	يَعْثٰى	شر اور فساد پھیلانا
572	225	يَهِيْمُوْنَ	ھ ی م	ض	هَامَ	يَهِيْمُ	آوارہ بھٹکنا۔ سرگرداں ہونا

سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر 27 آیات 93

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
	7	اٰنَسْتُ	ا ن س	س	اَنِسَ	يَاْنَسُ	مانوس ہونا
				ک	اَنَسَ	يَاْنُسُ	دور سے دیکھنا
	7	قَبَسٍ	ق ب س	-----	-----	-----	آگ۔ شعلہ۔ بڑی آگ سے حاصل کرنا
	7	تَصْطَلُوْنَ	ص ل ی	س	صَلِيَ	يَصْلٰى	آگ میں جلنا
573	17	يُوْزَعُوْنَ	و ز ع	ف	وَزَعَ	يَزَعُ	لشکر کو ترتیب سے صفوں میں کھڑا کرنا
574	18	يَحْطِمَنَّكُمْ	ح ط م	ض	حَطَمَ	يَحْطِمُ	پیس ڈالنا۔ چور چور کرنا۔ روند ڈالنا
	25	الْخَبْءَ	خ ب ء	ف	خَبَأَ	يَخْبَأُ	پوشیدہ ہونا
	33	بَاْسٍ	ب ء س	س	بَئِسَ	يَبْئَسُ	سخت حاجتمند ہونا۔ لڑائی۔ عذاب
575	44	الصَّرْحَ	ص ر ح	ک	صَرُحَ	يَصْرُحُ	صراحت سے بیان کرنا۔ عالیشان محل
	44	لُجَّةً	ل ج ج	ض	لَجَّ	يَلِجُّ	گہرا ہونا
	44	مُمَرَّدٌ	م ر د	س	مَرِدَ	يَمْرَدُ	عمارت کو چکنا اور ہموار کرنا
576	44	قَوَارِيْرَ	ق ر ر	-----	-----	-----	قارورہ کی جمع ہے۔ شیشہ۔ شیشے کی بوتل
	47	اطَّيَّرْنَا	ط ی ر	ض	طَارَ	يَطِيْرُ	بدشگونی لینا۔ منحوس
577	48	رَهْطٍ	ر ھ ط	-----	-----	-----	قبیلہ۔ دس افراد کا گروہ
	52	خَاوِيَةً	خ و ی	س	خَوِيَ	يَخْوٰى	خالی ہونا
	61	رَوَاسِيَ	ر س و	ن	رَسَا	يَرْسُوْ	گڑنا۔ راسخ ہونا۔ میخیں

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
	87	دٰخِرِیْنَ	دخ ر	ف	دَخَرَ	يَدْخَرُ	ذلیل کرنا۔ تحقیر کرنا
578	88	اَتْقَنَ	ت ق ن	-----	-----	-----	کمالیت سے بنانا۔ اتقان بمعنی ہنرمندی۔ مہارت پختگی

سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر 28 — آیات 88

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
	10	فُؤَادُ	ف ا د	-----	-----	-----	فواد+ افئدۃ۔ دل
579	11	قُصِّيْهِ	ق ص ص	ن	قَصَّ	يَقُصُّ	پیچھا کرنا۔ کسی کی بات روایت کرنا۔ ترشواۃ
580	15	فَوَكَزَهٗ	و ک ز	ض	وَكَزَ	يَكِزُ	مکہ، گھونسا مارنا
581	23	يُصْدِرَ	ص د ر	ن	صَدَرَ	يَصْدُرُ	ریوڑ کو پانی پلا کر واپس لے جانا۔ صادر ہونا۔ واقع ہونا عکس وَرَدَ
582	23	تَذُوْدٰنِ	ذ و د	ن	ذَادَ	يَذُوْدُ	دفع کرنا، ہانکنا، روکے رکھنا
583	29	جَذْوَةٍ	ج ذ و	-----	-----	-----	انگارہ، شعلہ
	35	عَضُدَكَ	ع ض د	ن	عَضَدَ	يَعْضُدُ	مددگار بنانا، دست وبازو بنانا
	45	ثَاوِيًا	ث و ی	ض	ثَوٰى	يَثْوِىْ	مکان میں ٹھہرانا۔ قیام کرنا
	54	يَدْرَءُوْنَ	د ر ء	ف	دَرَءَ	يَدْرَءُ	دور کرنا، دفع کرنا
	57	يُجْبٰٓى	ج ب ی	ض	جَبٰى	يَجْبِىْ	چن کر جمع کرنا، حوض میں پانی بھرنا
	58	بَطِرَتْ	ب ط ر	س	بَطِرَ	يَبْطَرُ	اترانا، تکبر کرنا
584	76	لَتَنُوْٓاُ	ن و ء	ن	نَاءَ	يَنُوْءُ	مشقت سے بوجھ اٹھانا
585	82	وَيْكَاَنَّ	و ی ک	-----	-----	-----	وَيْلَكَ۔ تیرے لیے بربادی، تباہی، افسوس ہو

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر 29 — آیات 69

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی

	20	يُنْشِئُ	ن ش ء	ض	نَشَأَ	يَنْشَأُ	نشونما پانا۔ اللہ کا پیدا کرنا
	33	ضَاقَ	ض ی ق	ض	ضَاقَ	يَضِيْقُ	تنگ ہونا
	33	ذَرْعًا	ذ ر ع	ف	ذَرَعَ	يَذْرَعُ	پیمائش، دل تنگ ہونا
	37	جٰثِمِيْنَ	ج ث م	ن	جَثَمَ	يَجْثُمُ	اوندھے منہ گرنا، بے حس و حرکت پڑے رہنا۔ کاہل، سست
	40	حَاصِبًا	ح ص ب	-----	-----	-----	حاصب+حواصب۔ کنکر اڑانے والی ہوا
	41	اَوْهَنَ	و ھ ن	ض	وَهَنَ	يَهِنُ	ڈھیلے پڑنا۔ کمزور، پڑتا ہوا۔ ہمت ہارنا
586	41	الْعَنْكَبُوْتِ	ع ن ک ر ع ک ب	-----	-----	-----	مکڑی "عَنْكَبُ" جمع ہے عناکب، عناکیب
	47	يَجْحَدُ	ج ح د	ف	جَحَدَ	يَجْحَدُ	جان بوجھ کر انکار کرنا
	58	لَنُبَوِّئَنَّهُمْ	ب و أ	ن	بَاءَ	يَبُوْءُ	گھرنا، ٹھہرنا، مستحق ہونا، داخل کرنا

سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر۔30 آیات 60

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
587	4	بِضْعِ	ب ض ع	-----	-----	-----	چند، تین تا نو
	9	اَثَارُوا	ث و ر	ن	ثَارَ	يَثُوْرُ	گرد و غبار کا اڑانا
	9	عَمَرُوْهَا	ع م ر	ن	عَمَرَ	يَعْمُرُ	گھر آباد کرنا، تعمیر کرنا
	12	يُبْلِسُ	ب ل س	ض	بَلَسَ	يَبْلِسُ	ابلیس، شیطان، گم سم ہونا۔ مایوس ہونا۔ حیران ہونا
588	15	يُحْبَرُوْنَ	ح ب ر	ن	حَبَرَ	يَحْبُرُ	خوش ہونا
589	17	تُمْسُوْنَ	م س ی	-----	-----		مَسَاء۔ شام
	27	اَهْوَنُ	ھ و ن	ف	هَانَ	يَهَانُ	آسان ہونا کم وقعت ہونا
	31	مُنِيْبِيْنَ	ن و ب	ن	اَنَابَ	يَنُوْبُ	رجوع کرنا۔ نیابت کرنا
	43	يَصَّدَّعُوْنَ	ص د ع	ف	صَدَعَ	يَصْدَعُ	پھاڑنا۔ متفرق ہونا

590	44	يَمْهَدُوْنَ	م ھ د	ف	مَهَدَ	يَمْهَدُ	بستر بچھانا، کمائی کرنا، میدان، گہوارہ
591	48	الْوَدْقَ	و د ق	ض	وَدَقَ	يَدِقُ	بارش
592	54	شَيْبَةً	ش ی ب	ض	شَابَ	يَشِيْبُ	بوڑھا ہونا
593	57	يُسْتَعْتَبُوْنَ	ع ت ب	ض	عَتَبَ	يَعْتِبُ	سرزنش کرنا، خفگی ظاہر کرنا۔ کسی کی ناراضگی کا سبب دور کرنا
594	60	يَسْتَخِفَّنَّكَ	خ ف ف	ض	خَفَّ	يَخِفُّ	ہلکا، آسان ہونا، بے وقوف ہونا

سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر 31 — آیات 34

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
	7	وَقْرًا	و ق ر	ض	وَقَرَ	يَقِرُ	بوجھل ہونا۔ کان میں میل کا اٹنا
595	14	فِصَالُهٗ	ف ص ل	ض	فَصَلَ	يَفْصِلُ	فیصلہ کرنا۔ جدا ہونا۔ دوٹوک بات کرنا۔ بچے کا دودھ چھڑانا
596	14	عَامَيْنِ	ع و م	-----	-----	-----	عام بمعنی سال + اعوام
	16	خَرْدَلٍ	خ ر د	-----	-----	-----	رائی
597	18	مَرَحًا	م ر ح	س	مَرِحَ	يَمْرَحُ	اترانا۔ اکڑنا
598	18	مُخْتَالٍ	خ ت ل	ض	خَتَلَ	يَخْتِلُ	دھوکہ۔ متکبر
599	18	تُصَعِّرْ	ص ع ر	س	صَعِرَ	يَصْعَرُ	غرور سے منہ ٹیڑھا کرنا
600	19	اقْصِدْ	ق ص د	ض	قَصَدَ	يَقْصِدُ	میانہ روی اختیار کرنا
601	20	اَسْبَغَ	س ب غ	ن	سَبَغَ	يَسْبُغُ	بھرپور نعمت دینا۔ پوری کرنا۔ کشادہ کرنا
	22	بِالْعُرْوَةِ	ع ر و	-----	-----	-----	دستہ
	22	الْوُثْقٰى	و ث ق	ض	وَثَقَ	يَثِقُ	پختہ عہد ہونا۔ مضبوط باندھنا۔ جکڑنا
	29	يُوْلِجُ	و ل ج	ض	وَلَجَ	يَلِجُ	داخل ہونا۔ پرونا۔ ولیجہ جگری دوست

602	32	خَتَّارٍ	خ ت ر	ض	خَتَرَ	يَخْتِرُ	سخت بے وفائی کرنے والا۔ غدار

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر 32 آیات 30

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	امر	معانی
	5	تَعُدُّوْنَ	ع د د	ن	عَدَّ	يَعُدُّ	عُدَّ	گننا، شمار کرنا
	8	سُلٰلَةٍ	س ل ل	-----	-----	-----	-----	خلاصہ۔ ست۔ اولاد
603	11	وُكِّلَ	و ک ل	ض	وَكَلَ	يَكِلُ	كِلْ	سونپنا، سپرد کرنا
	12	نَاكِسُوْ	ن ک س	ن	نَكَسَ	يَنْكُسُ	اُنْكُسْ	سر کے بل الٹا ہونا۔ اوندھا ہونا۔ سر جھکانا
604	16	تَتَجَافٰى	ج ف و	ن	جَفَا	يَجْفُوْ	اُجْفُوْ	تجافیٰ عن الگ ہونا۔ ہٹ جانا۔ تتجافیٰ اپنی جگہ سے ہٹانا
605	16	الْمَضَاجِعِ	ض ج ع	ف	ضَجَعَ	يَضْجَعُ	اِضْجَعْ	لیٹنا۔ پہلو پر لیٹنا
606	27	نَسُوْقُ	س و ق	ن	سَاقَ	يَسُوْقُ	سُقْ	ہانکنا، چلانا۔ ساق' پنڈلی
	27	الْجُرُزِ	ج ر ز	س	جَرِزَ	يَجْرَزُ	اِجْرَزْ	زمین کا بنجر ہونا

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ

سورت نمبر 33 آیات::73

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
607	4	اَدْعِيَآئَكُمْ	د ع و	ن	دَعَوَ	يَدْعُوْ	لے پالک۔ پکارنا۔ بلانا
	10	زَاغَتْ	ز ی غ	ض	زَاغَ	يَزِيْغُ	نگاہ کا ٹیڑھا ہونا
608	10	حَنَاجِرَ	ح ن ج				گلا
	14	اَقْطَارِهَا	ق ط ر	ن	قَطَرَ	يَقْطُرُ	قطرہ۔ کنارہ۔ بوند۔ سیال مادہ، گرم تارکول
609	14	تَلَبَّثُوْا	ل ب ث	س	لَبِثَ	يَلْبَثُ	ٹھہرنا۔ توقف کرنا
610	18	اَلْمُعَوِّقِيْنَ	ع و ق	ن	عَاقَ	يَعُوْقُ	کسی کام سے روکنا
	19	اَشِحَّةً	ش ح ح	ن، س، ض	شَحَّ	يَشُحُّ	حریص ہونا۔ کسی چیز میں بخل کرنا۔ کسی کا بھلا چاہنا
611	19	سَلَقُوْكُمْ	س ل ق	ن	سَلَقَ	يَسْلُقُ	زبان دراز کرنا۔ زبان یا ہاتھ سے ایذا دینا۔ ستانا
612	23	نَحْبَهٗ	ن ح ب	ن، ف، ض	نَحَبَ نَحَبَ نَحَبَ	يَنْحُبُ يَنْحَبُ يَنْحِبُ	نذر ماننا۔ شرط لگانا۔ اونٹ کا کھانسنا۔ سسکیاں بھرنا
613	26	صَيَاصِيْهِمْ	ص ی ص				قلعہ۔ گڑھی۔ گائے یا ہرن کا سینگ
	27	تَطَئُوْهَا	و ط ء	ض	وَطِئَ	يَطَأُ	جماع کرنا۔ روندنا۔ پامال کرنا۔ دشمن کی زمین پر چلنا
	28	اُسَرِّحْكُنَّ	س ر ح	ف	سَرَحَ	يَسْرَحُ	کھولنا۔ رخصت کرنا۔ جانوروں کو چرنے کے لیے لے جانا
614	37	وَطَرًا	و ط ر	ض	وَطَرَ	يَطِرُ	حاجت۔ ضرورت۔ مطلب

	45	تَحِیَّتُهُمْ	ح ی ی	س	حَیِیَ	یَحْیٰی	استقبالیہ۔ زندہ باد کہنا
	50	اَفَآءَ	ف ی ء	ض	فَآءَ	یَفِیْءُ	بطور مال غنیمت لوٹانا۔ بغیر لڑے مال غنیمت ملنا
615	51	تُرْجِیْ	ر ج و	ن	رَجَا	یَرْجُوْا	امید کرنا۔ کنارہ
	51	تُئْوِیْٓ	ا و ی	ض	اَوٰی	یَاْوِیْ	ٹھکانا دینا۔ پناہ دینا۔ گھر میں اترنا
616	53	یُؤْذَنَ	ا ذ ن	س	اَذِنَ	یَاْذَنُ	اجازت دینا۔ سننا
	53	مُسْتَاْنِسِیْنَ	ء ن س	س	اَنِسَ	یَاْنِسُ	مانوس ہونا
	60	اَلْمُرْجِفُوْنَ	ر ج ف	ن	رَجَفَ	یَرْجُفُ	کانپنا۔ لرزنا
	61	ثُقِفُوْٓا	ث ق ف	س	ثَقِفَ	یَثْقَفُ	پانا۔ بھانپ لینا۔ تاڑ لینا
617	64	سَعِیْرًا	س ع ر	ن	سَعَرَ	یَسْعَرُ	آگ جلانا۔ بھڑکانا۔ دیوانگی۔ جنون

سُوْرَةُ سَبَامَکِّیَّة

سورت نمبر: 34 آیات: 54

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
	2	یَلِجُ	و ل ج	ض	وَلَجَ	یَلِجُ	داخل ہونا۔ پرونا۔ وَلِیْجَة جگری دوست۔ رازدار
618	2	یَعْرُجُ	ع ر ج	ن	عَرَجَ	یَعْرُجُ	زینے۔ سیڑھی پر چڑھنا
		-		س	عَرِجَ	یَعْرَجُ	لنگڑا ہونا
	3	یَعْزُبُ	ع ز ب	ن	عَزَبَ	یَعْزُبُ	چھپانا۔ غائب ہونا
619	7	نَدُلُّکُمْ	د ل ل	ن	دَلَّ	یَدُلُّ	بتانا۔ دلیل دینا۔ راہنمائی کرنا
620	7	مُزِّقْتُمْ	م ز ق	ض	مَزَقَ	یَمْزِقُ	پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ ہلاک کرنا

	8	اَفْتَرٰی	ف ر ی	ض	فَرَیٰ	یَفْرِیْ	جھوٹ۔ جھوٹا الزام۔ کسی پر جھوٹ باندھنا تہمت باندھنا
	9	نَخْسِفْ	خ س ف	ض	خَسَفَ	یَخْسِفُ	دھنسنا
	9	مُنِیْبٍ	ن و ب	ن	نَابَ	یَنُوْبُ	تائب ہونا۔ رجوع کرنا۔ توبہ کرنا
	10	اَوِّبِیْ	ا و ب	ن	اٰبَ	یَئُوْبُ	واپس آنا۔ لوٹنا۔ دوستوں کا مجموعہ
	10	اَلَنَّا	ل ی ن	ض	لَانَ	یَلِیْنُ	نرم ہونا
	11	سٰبِغٰتٍ	س ب غ	ن	سَبَغَ	یَسْبُغُ	زرہ، کشادگی
621	11	قَدِّرْ	ق د ر	ن	قَدَرَ	یَقْدُرُ	زرہ بنانا۔ ترتیب دینا۔ تیار کرنا
622	12	اَسَلْنَا	س ی ل	ض	سَالَ	یَسِیْلُ	بہنا۔ سیلاب، نرم۔ ہموار، نیزے کی نوک
	13	یَزِغْ	ز ی غ	ض	زَاغَ	یَزِیْغُ	کجی۔ ٹیڑھ۔ حق سے انحراف
623	13	کَالْجَوَابِ	ج و ب				بڑا پیالہ۔ بڑا ڈول۔ گڑھا
	13	قُدُوْرٍ	ق د ر				ہنڈیا
	13	رّٰسِیٰتٍ	ر س و	ن	رَسَیٰ	یَرْسُوْا	پاؤں پر کھڑا ہونا۔ راسخ ہونا۔ قائم ہونا۔ غیر متحرک
624	14	مِنْسَاَتَهٗ	ن س ا				لاٹھی۔ چرواہے کا ڈنڈا
625	16	خَمْطٍ	خ م ط				کھٹا۔ کڑوا
626	16	اَثْلٍ	ا ث ل				جھاؤ کی جھاڑی
627	52	اَلتَّنَاوُشُ	ن و ش	ن	نَاشَ	یَنُوْشُ	ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔ پکڑ لینا۔ خطرے سے بچا لینا
628	54	بِاَشْیَاعِهِمْ	ش ی ع	ض	شَاعَ	یَشِیْعُ	ساتھ جانا۔ فرقہ۔ پارٹی۔ پیرو۔ مددگار۔ شائع کرنا

سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَكِّيَّة

سورت نمبر: 35 آیات: 45

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
	5	تَغُرَّنَّكُمْ	غ ر ر	ن	غَرَّ	يَغُرُّ	دھوکہ
629	9	فَتُثِيْرُ	ا ث ر	ض	اَثَرَ	يَاْثِرُ	اثر ہونا۔ اُبھارنا۔ برانگیختہ کرنا۔ نشان ہونا
	10	يَبُوْرُ	ب و ر	ن	بَارَ	يَبُوْرُ	ہلاک ہونا۔ نقصان۔ تباہی۔ خسارہ
630	12	فُرَاتٌ	ف ر ت				میٹھا پانی
	12	سَآئِغٌ	س و غ	ن	سَاغَ	يَسُوْغُ	کھانے یا پانی کا آسانی سے گلے سے اترنا
631	12	اُجَاجٌ	ا ج ج	ن	اَجَّ	يَاُجُّ	کڑوا کرنا۔ پانی کا کھاری ہونا (اجاج)
	12	طَرِيًّا	ط ر ی	س	طَرِيَ	يَطْرٰى	نرم ہونا۔ تروتازہ
632	12	مَوَاخِرَ	م خ ر	ف	مَخَرَ	يَمْخَرُ	کشتی کا پانی کو چیرنا
633	13	قِطْمِيْرٍ	ق ط م				کھجور کی گٹھلی پر پتلی سی جھلی/اصحاب کہف کا کتا قطمیر
	18	تَزِرُ	و ز ر	ض	وَزَرَ	يَزِرُ	بوجھ اُٹھانا۔ وزر۔ بوجھ
	32	مُقْتَصِدٌ	ق ص د	ض	قَصَدَ	يَقْصِدُ	ارادہ کرنا۔ معتدل۔ ہلکا۔ کسی چیز کی طرف بڑھنا
	33	عَدْنٍ	ع د ن	ض	عَدَنَ	يَعْدِنُ	رہنا۔ بسنا۔ ٹھہرنا۔ قیام کرنا
	33	اَسَاوِرَ	س و ر				کنگن
	35	نَصَبٌ	ن ص ب	ض	نَصَبَ	يَنْصِبُ	گاڑنا۔ کھڑا کرنا۔ محنت کرنا۔ تھکا دینا۔ آستانہ
634	35	لُغُوْبٌ	ل غ ب	ف	لَغَبَ	يَلْغَبُ	تھکنا
	37	يَصْطَرِخُوْنَ	ص ر خ	ن	صَرَخَ	يَصْرُخُ	چیخنا
635	39	مَقْتًا	م ق ت	ن	مَقَتَ	يَمْقُتُ	ناپسندیدگی۔ دشمن ہونا۔ بیزار ہونا۔ نفرت کرنا
	42	نُفُوْرًا	ن ف ر	ض	نَفَرَ	يَنْفِرُ	نکلنا۔ دوڑنا۔ نفرت کرنا۔ ڈر کر دوڑنا

	43	يَحِيْقُ	ح ی ق	ض	حَاقَ	يَحِيْقُ	گھیر لینا۔ واو الٹا پڑنا۔ عذاب کا نازل ہونا۔ مصیبت کا نازل ہونا

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر: 36 آیات: 83

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
	8	اَغْلٰلًا	غ ل ل	ن	غَلَّ	يَغُلُّ	خیانت کرنا۔ بند ہونا
	8	الْاَذْقَانِ	ذ ق ن				ٹھوڑی۔ داڑھی جمع ہے اذقان
636	8	مُقْمَحُوْنَ	ق م ح	ن	قَمَحَ	يَقْمَحُ	سر اٹھانا اور آنکھیں بند کرنا۔ مغرور ہونا
	12	اَحْصَيْنٰهُ	ح ص ی				کنکریاں (چونکہ عرب چیزوں کی گنتی چھوٹی چھوٹی کنکریوں سے کرتے تھے لہذا گنتا۔ شمار کرنا۔ درج کر لینا
	29	خٰمِدُوْنَ	خ م د	ن	خَمَدَ	يَخْمُدُ	آگ مدہم ہونا۔ بجھنا
	37	نَسْلَخُ	س ل خ	ف، ض	سَلَخَ	يَسْلَخُ	کھال کھینچ لینا۔ اتارنا
	39	كَالْعُرْجُوْنِ	ع ر ج				کھجور کے درخت کی چھڑی
	41	الْمَشْحُوْنِ	ش ح ن	ف	شَحَنَ	يَشْحَنُ	کشتی کو بھر دینا
637	51	الْاَجْدَاثِ	ج د ث				قبر
638	51	يَنْسِلُوْنَ	ن س ل	ض	نَسَلَ	يَنْسِلُ	تیز چلنا۔ پھسلتے ہوئے آنا۔ نسل۔ اولاد
639	55	فٰكِهُوْنَ	ف ک ہ	س	فَكِهَ	يَفْكَهُ	ہنسنا۔ خوش طبع ہونا
640	56	الْاَرَآئِكِ	ا ر ک				اریکہ کی جمع ہے۔ خوب آراستہ پیراستہ تخت
641	62	جِبِلًّا	ج ب ل				فطرت۔ مزاج۔ لوگوں کی ایک بڑی تعداد
	64	اِصْلَوْهَا	ص ل ی	ض	صَلِيَ	يَصْلِيُ	آگ میں جھلسنا
	65	اَفْوَاهِهِمْ	ف و ہ	ن	فَاهَ	يَفُوْهُ	منہ سے بولنا۔ فم "منہ" جمع ہے "اَفْوَاہ"

	66	لَطَمَسْنَا	ط م س	ض	طَمَسَ	يَطْمِسُ	ستارے یا آنکھ کا بے نور ہو جانا
	67	مُضِيًّا	م ض ی	ض	مَضَى	يَمْضِي	چلنا۔ گزرنا۔ پہلا طریقہ
642	78	رَمِيْمٌ	ر م م	ض	رَمَّ	يَرِمُّ	ہڈی کا بوسیدہ اور ریزہ ریزہ ہو جانا

سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر: 37 آیات: 182

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
643	1	الصّٰفّٰتِ	ص ف ف	ف	صَفَّ	يَصُفُّ	سیدھی قطار بنانا
	7	مَارِدٍ	م ر د	ف	مَرَدَ	يَمْرُدُ	سرکشی کرنا۔ نافرمانی میں حد سے بڑھنا
	9	دُحُوْرًا	د ح ر	ف	دَحَرَ	يَدْحَرُ	مردود ہونا۔ رحمت سے دور کرنا۔ دفع کرنا
	9	وَاصِبٌ	و ص ب	ض	وَصَبَ	يَصِبُ	ہمیشہ رہنا
644	11	لَازِبٍ	ل ز ب	ن	لَزَبَ	يَلْزُبُ	چمٹا ہوا۔ ناگزیر
	18	دَاخِرُوْنَ	د خ ر	ن	دَخَرَ	يَدْخَرُ	خوار ہونا۔ عاجز ہونا
645	44	سُرُرٍ	س ر ر				پلنگ۔ تخت
646	45	بِكَاْسٍ	ک ا س				کٹورا۔ پیالہ۔ گلاس
647	45	مَعِيْنٍ	ع ی ن				چشمے
648	47	غَوْلٌ	غ و ل	ن	غَالَ	يَغُوْلُ	چکر آنا۔ بے خبری میں گرفتار ہونا۔ سر درد
649	47	يُنْزَفُوْنَ	ن ز ف	ض	نَزَفَ	يَنْزِفُ	کمزور ہونا۔ بدمست ہونا
650	56	كِدْتَّ	ک و د				ارادہ کرنا۔ چاہنا۔ قریب ہونا
651	56	لَتُرْدِيْنِ	ر د ی				گرانا۔ ہلاک کرنا
	66	فَمَالِئُوْنَ	م ل ا	ف	مَلَأَ	يَمْلَؤُ	سردار۔ جو برتن بھرا جائے
	69	يُهْرَعُوْنَ	ھ ر ع	ف	هَرَعَ	يَهْرَعُ	بے قرار ہو کر کسی طرف لپک کر دوڑنا
652	94	يَزِفُّوْنَ	ز ف ف	ض	زَفَّ	يَزِفُّ	ٹھہرانا۔ تیزی سے دوڑنا
653	103	تَلَّهٗ	ت ل ل	ف	تَلَّ	يَتُلُّ	پیشانی کے بل لٹانا

سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر:38 آیات:88

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
654	2	عِزَّةٍ	ع ز ز	ض	عَزَّ	يَعِزُّ	سخت ہونا۔مشکل۔غالب۔زورآور۔عزت کرنا
	2	شِقَاقٍ	ش ق ق	ن	شَقَّ	يَشُقُّ	پھاڑنا۔مخالفت۔دشمنی
655	3	لَاتَ حِيْنَ مَنَاص	ل و ت				اصل کی بجائے۔کسی حق سے روکنا۔یہ بچنے کا وقت نہیں لات:یہ کلمہ (لا+ت) ہے جیسے ثم+ت=ثمت، جیسے رب+ت=ربت اہل یمن کے زبان میں لات بمعنی لیس یعنی (نہیں) ہے۔
656	7	اِخْتِلَاقٌ	خ ل ق	ن	خَلَقَ	يَخْلُقُ	بنانا۔پیدا کرنا۔جھوٹ بنانا۔گھڑنا
657	16	قِطَّنَا	ق ط ط				حساب کا رجسٹر۔چوڑائی میں کاٹنا اور قدّ لمبائی میں کاٹنا
	22	تُشْطِطْ	ش ط ط	ض	شَطَّ	يَشِطُّ	زیادتی کرنا۔بڑھا چڑھا کر باتیں کرنا
	23	اَكْفِلْنِيْهَا	ک ف ل	ن	كَفَلَ	يَكْفُلُ	کفالت کرنا۔پالنا۔ضامن بننا۔کسی پر خرچ کرنا
	24	خَرَّ	خ ر ر	ض	خَرَّ	يَخِرُّ	بے ہوش ہو کر گرنا
	24	اَنَابَ	ن و ب	ن	نَابَ	يَنُوْبُ	تائب ہونا۔رجوع کرنا۔توبہ کرنا
	25	لَزُلْفٰى	ز ل ف	ن	زَلَفَ	يَزْلُفُ	نزدیک ہونا۔قریب ہونا
	25	مَاٰبٍ	او ب	ن	آوَبَ	يَئُوْبُ	واپس آنے کی جگہ

658	31	الصّٰفِنٰتُ	ص ف ن			صفن + اصفان	گھوڑا جو تین ٹانگوں پر کھڑا ہو اور چوتھی ٹانگ سے زمین کو ہلکے ہلکے چھو رہا ہو
659	31	الْجِيَادُ	ج و د				تیز رفتار گھوڑا
	32	تَوَارَتْ	و ر ی	ض	وَرٰی	يَرِیْ	آگ لگانا۔ چھپانا
	33	فَطَفِقَ	ط ف ق	س	طَفِقَ	يَطْفَقُ	شروع کرنا۔ کرنے لگنا۔ سہلانے لگا، چھونے لگا
	36	اَصَابَ	ص و ب	ن	صَابَ	يَصُوْبُ	درست رُخ۔ پہلو۔ جس کا قصد کیا جائے۔ قول / رائے میں درست ہونا
	37	غَوَّاصٍ	غ و ص	ن	غَاصَ	يَغُوْصُ	موتی نکالنے کے لیے غوطہ لگانے والا
	38	الْاَصْفَادِ	ص ف د	ض	صَفَدَ	يَصْفِدُ	ہتھکڑی لگانا۔ قید کرنا
	42	اُرْكُضْ	ر ک ض	ن	رَكَضَ	يَرْكُضُ	دوڑنا۔ پاؤں مارنا۔ ہلانا۔ پاؤں زمین پر مارنا
	44	ضِغْثًا	ض غ ث				سوکھی لکڑیوں کا گٹھا (جھاڑو)
660	44	تَحْنَثْ	ح ن ث	س	حَنِثَ	يَحْنَثُ	قسم توڑنا
661	52	قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ	ق ص ر				جھکی آنکھ۔ پلکیں۔ شرمیلی
662	51	اَتْرَابٌ	ت ر ب				ہم عمر ہونا۔ دوستی کرنا۔ سینہ کا بالائی حصہ
	54	نَفَادٍ	ن ف د	س	نَفِدَ	يَنْفَدُ	ختم ہونا۔ رُک جانا
	57	غَسَّاقٌ	غ س ق	ض	غَسَقَ	يَغْسِقُ	رات گہری یا سیاہ ہونا۔ زخم سے پیپ بہنا
663	59	مُّقْتَحِمٌ	ق ح م	ف	قَحَمَ	يَقْحَمُ	دھنس پڑنا

سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّة

سورت نمبر: 39 آیات: 75

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
664	5	يُكَوِّرُ	ک و ر	ض	كَوَّرَ	يُكَوِّرُ	پگڑی باندھنا۔ لپیٹنا

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
	7	تَذِرُ	و ذ ر	ض	وَذَرَ	يَذَرُ	اُٹھانا۔ وِزر بوجھ۔ گناہ۔ وزن
	8	خَوَّلَهُ	خ و ل	ن	خَوَّلَ	يَخُوْلُ	عطا کرنا
655	21	يَهِيْجُ	ھ ی ج	ض	هَاجَ	يَهِيْجُ	غبار کا اٹھنا۔ پودوں کا سوکھنا/مرجھانا
	21	حُطَامًا	ح ط م	ض	حَطَمَ	يَحْطِمُ	توڑ ڈالنا۔ سوکھی چیز کے ٹکڑے
666	23	تَقْشَعِرُّ	ق ش ع	ض	اِقْشَعَرَّ	يَقْشَعِرُّ	(رباعی مجرد، مزید فیہ) کھال کا کانپنا۔ لرزنا
667	29	مُتَشٰكِسُوْنَ	ش ک س	ن	شَكِسَ	يَشْكُسُ	ضدی، درشتی۔ کج روی سے پیش آنا
	56	فَرَّطْتُ	ف ر ط	ض	فَرَطَ	يَفْرِطُ	کام میں کوتاہی کرنا
668	61	بِمَفَازَتِهِمْ	ف و ز	ن	فَازَ	يَفُوْزُ	جائے پناہ۔ کامیابی
	63	مَقَالِيْدُ	ق ل د				چابی۔ خزانہ
669	67	مَطْوِيّٰتٌ	ط و ی	ض	طَوٰى	يَطْوِی	لپیٹنا۔ تہہ کرنا
	71	سِيْقَ	س و ق	ن	سَاقَ	يَسُوْقُ	ہانکنا۔ موٹر چلانا۔ بیان کرنا۔ چلانا
670	72	زُمَرًا	ز م ر				جماعت۔ گروہ
	74	نَتَبَوَّاُ	ب و ء	ن	بَوَّاَ	يَبُوْاُ	ٹھہرنا۔ قیام کرنا
671	75	حَآفِّيْنَ	ح ف ف	ن	حَفَّ	يَحُفُّ	گھیر ڈالنا

سورۃ المومن

سورت نمبر: 40 آیات: 85

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
	5	هَمَّتْ	ھ م م	ن	هَمَّ	يَهُمُّ	قصد کرنا۔ فکر میں پڑنا۔ ھَمّ سے مراد وہ کرب ہے جو کسی تکلیف کے پیش آنے سے پہلے اور غم دکھ اور کرب کے بعد دل میں محسوس ہوتا ہے۔
	5	لِيُدْحِضُوْا	د ح ض	ف	دَحَضَ	يَدْحَضُ	دلیل کا باطل کرنا۔ نیچا دکھانا
	10	لَمَقْتُ	م ق ت	ن	مَقَتَ	يَمْقُتُ	ناپسند کرنا۔ نفرت کرنا۔ غصہ کرنا

	16	بٰرِزُوْنَ	ب ر ز	ن	بَرَزَ	يَبْرُزُ	ظاہر ہونا۔ میدان میں نکل آنا۔ سامنے آنا
	18	الْاٰزِفَةِ	ا ز ف	س	اَزِفَ	يَاْزَفُ	نزدیک آنا
	18	كٰظِمِيْنَ	ک ظ م	ض	كَظَمَ	يَكْظِمُ	غصہ کو پی جانا
	26	ذُرِّيَّتِيْ	ذ ر ء	ف	ذَرَءَ	يَذْرَءُ	پیدا کرنا۔ پھیلانا۔ بکھیرنا۔
	36	صَرْحًا					بلند عمارت۔ قلعہ۔ محل۔
	71	يُسْحَبُوْنَ	س ح ب	ف	سَحَبَ	يَسْحَبُ	کھینچنا۔ گھسیٹنا
	72	يُسْجَرُوْنَ	س ج ر	ن	سَجَرَ	يَسْجُرُ	جھونکنا۔ آگ تیز کرنا

سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّة

سورت نمبر: 41 آیات: 54

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
	5	اَكِنَّةٍ					کنان + اکنۃ۔ پردہ۔ ڈھانپنے کی چیز
		وَقْرٌ	و ق ر	ض	وَقَرَ	يَقِرُ	صاحب وقار ہونا۔ کان میں میل پڑنا بوجھل ہونا۔ گرانی ہونا۔ بہرہ پن ہونا
	19	يُوْزَعُوْنَ	و ز ع	ف	وَزَعَ	يَزَعُ	روکنا۔ منع کرنا۔ نظم وضبط رکھنا۔ لشکروں کو ترتیب سے صفوں میں کھڑا کرنا
	24	يَسْتَعْتِبُوْا	ع ت ب	ض	عَتَبَ	يَعْتِبُ	اِسْتَعْتَبَ۔ يَسْتَعْتِبُ رضامند کرنا۔ کسی معاملے میں پھر جانا
	25	قَيَّضْنَا	ق ی ض	ض	قَاضَ	يَقِيْضُ	چپکانا۔ لگانا۔ مسلط کرنا۔ ایک جیسے ہونا
	36	يَنْزَغَنَّكَ	ن ز غ	ف	نَزَغَ	يَنْزَغُ	فساد تباہی۔ دشمنی ڈالنا۔ اکسانا۔ کچوکے لگانا (ض)
	38	يَسْئَمُوْنَ	س ء م	س	سَئِمَ	يَسْئَمُ	تھکنا۔ اکتانا۔ کاہلی کرنا
	47	اَكْمَامِهَا	ک م م	-	-	-	کِمّ + اکمام۔ شگوفہ
	47	مَّحِيْصٍ	ح ی ص	ض	حَاصَ	يَحِيْصُ	کنارہ پکڑنا۔ خلاصی پانا۔ بچنے کے لیے بھاگنا
	48	فَيَئُوْسٌ	ی ء س	س	يَئِسَ	يَيْئَسُ	مایوس ہونا۔ ناامید ہو

سُوْرَةُ الشُّوْرىٰ مَكِيَّة

سورت نمبر:42

آیات:53

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
	5	يَتَفَطَّرْنَ	ف ط ر	ن	فَطَرَ	يَفْطُرُ	پھاڑنا۔ پیدا کرنا۔ اختراع کرنا
	16	دَاحِضَةٌ	د ح ض	ف	دَحَضَ	يَدْحَضُ	دلیل کا باطل ہونا۔ نیچا دکھانا
	23	يَقْتَرِفْ	ق ر ف	ض	قَرَفَ	يَقْرِفُ	کمانا
	24	يَمْحُ	م ح و	ن	مَحَىٰ	يَمْحُو	مٹانا
	33	رَوَاكِدَ	ر ک د	ن	رَكَدَ	يَرْكُدُ	ٹھہرنا۔ رکنا
	34	يُوبِقْهُنَّ	و ب ق	ض	وَبَقَ	يَبِقُ	ہلاک ہونا۔ تباہ ہونا

سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِيَّة

سورت نمبر:43

آیات:89

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
	5	صَفْحًا	ص ف ح	ف	صَفَحَ	يَصْفَحُ	درگزر کرنا۔ نظر انداز کرنا۔ اعراض کرنا۔
	16	أَصْفٰكُمْ	ص ف و	ن	صَفَىٰ	يَصْفُو	صاف کرنا۔ چننا
	17	كَظِيمٌ	ک ظ م	ض	كَظَمَ	يَكْظِمُ	مصیبت زدہ ہونا۔ غصے سے گلے میں پھندا ہو۔
	20	يَخْرُصُونَ	خ ر ص	ن	خَرَصَ	يَخْرُصُ	جھوٹ، بے تکی، اٹکل پچو باتیں کرنا
	21	مُسْتَمْسِكُونَ	م س ک	ض	مَسَكَ	يَمْسِكُ	تھامنا، پکڑنا، روکے رکھنا
	23	مُتْرَفُوهَا	ت ر ف	س	تَرِفَ	يَتْرَفُ	خوشحال ہونا۔ صاحب نعمت ہونا
	35	زُخْرُفًا	ز خ ر ف	......	......	......	سونا۔ زینت۔ خوبصورتی
	36	يَعْشُ	ع ش و		عَشَىٰ	يَعْشُو	يَعْشُ عن۔ روگردانی کرنا
	55	آسَفُونَا	ا س ف	س	أَسِفَ	يَأْسَفُ	افسوس کرنا۔ غصے میں بھرنا

	74	يَفْتُرُ	ف ت ر	ن	فَتَرَ	يَفْتُرُ	ڈھیلے پڑنا۔ رک جانا۔ دھیما پڑنا۔ دم لینا
	79	أَبْرَمُوْا	ب ر م	ن	بَرَمَ	يَبْرُمُ	رسہ بٹنا، پکا ارادہ کرنا
	82	يَخُوْضُوْا	خ و ض	ن	خَاضَ	يَخُوْضُ	غور و خوض کرنا۔ باتوں میں پڑنا۔ کج بحثی کرنا

سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ

سورت نمبر: 44 آیات: 59

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
	10	فَارْتَقِبْ	ر ق ب	ن	رَقَبَ	يَرْقُبُ	انتظار کرنا۔ نگہبانی کرنا
	10	بِدُخَانٍ	د خ ن	-	-	-	دُخان و دُخّان جمع۔ دھواں۔ پینے کا تمباکو۔
	15	نَبْطِشُ	ب ط ش	ض	بَطَشَ	يَبْطِشُ	سخت پکڑنا
	24	رَهْوًا	ر ه و	ن	رَهَا	يَرْهُوْ	سکون ہونا۔ سمندر کا ساکن ہونا، تھمنا
	45	كَالْمُهْلِ					معدنیات۔ تیلی تارکول، پگھلی ہوئی دھاتیں
	45	يَغْلِيْ	غ ل ی	ض	غَلَى	يَغْلِيْ	جوش آنا، کھولنا، ہنڈیا ابلنا
	47	فَاعْتِلُوْهُ	ع ت ل	ض	عَتَلَ	يَعْتِلُ	زور سے پکڑ کر کھینچنا۔ دھکیلنا
	48	صُبُّوْا	ص ب ب	ن	صَبَّ	يَصُبُّ	پانی گرانا۔ برسانا
	52	سُنْدُسٍ و استبراق					سندس باریک ریشمی کپڑے کو کہتے ہیں اور استبراق فارسی لفظ ستبر کا معرب ہے۔ یہ دبیز ریشمی کپڑے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّة

سورت نمبر: 45
آیات: 37

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
	21	اجْتَرَحُوْا	ج ر ح	ف	جَرَحَ	يَجْرَحُ	زخمی ہونا۔ مجروح۔ جراحت۔ گواہی کا فاسد کرنا۔ جرم کا ارتکاب کرنا۔
	27	جَاثِيَةً	ج ث و	ن	جَثٰى	يَجْثُوْ	گھٹنوں کے بل بیٹھنا

سُوْرَةُ الاَحْقَافِ مَكِّيَّة

سورت نمبر: 46
آیات: 35

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
	9	بِدْعًا	ب د ع	ف	بَدَعَ	يَبْدَعُ	نرالا نئی چیز، دریافت
	15	اَوْزِعْنِىْ	و ز ع	ض	وَزَعَ	يَزَعُ	نظم کا پابند ہونا۔ توفیق ہونا
	21	اَحْقَاف					حقف کی جمع مراد ایت کے لمبے لمبے ٹیلے جو پہاڑی کی مانند ہوں۔ اور اصطلاحاً ربع الخالی
	33	يَعْىَ	ع ی ی	س	عَيِىَ	يَعْىٰ	عاجز آنا۔ تھکنا

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَدَنِيَّةٌ

سورت نمبر: 47
آیات: 38

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
	2	بَالَهُمْ	ب و ل	-	-	-	معاملہ۔ حال
	4	اَثْخَنْتُمُوْهُمْ	ث خ ن	ک	ثَخُنَ	يَثْخُنُ	تخ کنی کرنا۔ سختی سے کچلنا۔ قتل کرنا۔ نڈھال کرنا

	8	فَتَعْسًا	ت ع س	س	تَعَسَ	يَتْعَسُ	بدنصیب ہونا۔ ہلاک ہونا
	10	دَمَّرَ	د م ر	ن	دَمَرَ	يَدْمُرُ	ہلاک ہونا۔
	13	كَاَيِّنْ	ک ا ی				کای۔ کتنے۔ کاین۔ کتنے ہی۔ اسم تکثیر ہے
	20	فَاَوْلٰى	او ل				خرابی۔ تباہی (بمعنی وَیْلٌ) اَوْلٰی لک۔ دھمکی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اَوْلٰی لَکَ وَلِیکَ الشَّرُّ فَاحْذَرْ۔ برائی تباہی تیرے قریب۔۔۔گی تو اس سے بچ۔
	25	سَوَّلَ	س و ل	ف	سَوَّلَ	يُسَوِّلُ	شیطان کا گمراہ کرنا۔
	35	يَتِرَكُمْ	و ت ر	ض	وَتَرَ	يَتِرُ	طاق کرنا۔ کمی کرنا۔ نقصان کرنا۔ اذا انتقصہ حقہ
	37	فَيُحْفِكُمْ	ح ف ی	ض	اَحْفٰى	يُحْفِي	مانگنے میں مبالغہ کرنا
	37	اَضْغَانَكُمْ	ض غ ن	س	ضَغِنَ	يَضْغَنُ	دل میں کھوٹ، رنجش، میلان۔ کمینگی

سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ

سورت نمبر: 48 آیات: 29

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
	9	تُعَزِّرُوْهُ	ع ز ر	ض	عَزَرَ	يَعْزِرُ	مدد کرنا۔ ادب واحترام کرنا
	9	بُكْرَةً					صبح سویرے۔ نور کا تڑکا۔
	9	اَصِيْلًا	ا ص ل				شام کے وقت
	10	نَكَثَ	ن ک ث	ن	نَكَثَ	يَنْكُثُ	توڑنا
	12	بُوْرًا	ب و ر	ن	بَارَ	يَبُوْرُ	ہلاک ہونا۔ نقصان، خسارہ۔ تباہی
	17	الْاَعْرَجِ	ع ر ج	ف	عَرَجَ	يَعْرُجُ	لنگڑا ہونا۔ (ض۔ن) بمعنی سیڑھی چڑھنا۔ (س۔ر) سورج کا غروب کی طرف مائل ہونا۔

	25	مَعْکُوْفًا	ع ک ف	ن۔ض	عکف	یعکف	عُکُوف۔ اعتکاف کرنا۔ تعظیماً کسی کے سامنے التی پالتی مار کر بیٹھنا
	29	شَطْئَهٗ	ش ط ء	ف	شَطَءَ	یَشْطَءُ	کنارے پر چلنا۔ کونپل کا نکلنا
		فَاٰزَرَهٗ	ا ز ر	ض	اَزَرَ	یَاْزِرُ	قوت دینا۔ مضبوط کرنا۔

سُوْرَةُ الْحُجُرَاتِ مَدَنِيَّةٌ

سورت نمبر:49 آیات:18

نمبر شمار	آیت نمبر	کلمہ	مادہ	باب	ماضی	مضارع	معانی
	3	یَغُضُّوْنَ	غ ض ض	ن	غَضَّ	یَغُضُّ	نظر یا آواز کا پست کرنا۔
	6	تُصِیْبُوْا	ص و ب	ض	اَصَابَ	یُصِیْبُ	مصیبت میں مبتلا کرنا
	6	فَتُصْبِحُوْا	ص ب ح	ض	اَصْبَحَ	یُصْبِحُ	ہونا
		تَفِیْٓءَ	ف ی ء	ض	فَاءَ	یَفِیْءُ	پھرنا، لوٹنا۔ لڑے بغیر مال غنیمت "فیٔ" کہلاتا۔
	11	تَلْمِزُوْا	ل م ز	ض	لَمَزَ	یَلْمِزُ	عیب جوئی کرنا۔ طعنہ دینا
	11	تَنَابَزُوْا	ن ب ز	ض	نَبَزَ	یَنْبِزُ	برا نام رکھنا
	14	الْاَعْرَابُ	ع ر ب	-	.	.	اعرابی کی جمع کی ہے۔ اعراب اور اعاریب۔ بدتہذیب۔ گنوار

مصنف کی دیگر تصانیف

- آیئے قرآن سیکھیں
- تعارف اسلام (I)
- تعارف اسلام (II)
- تعارف اسلام (III)
- شام خون آشام (ناول)
- عالم بالا کے سائے میں (سات ڈرامے)
- ساتویں آسمان کے اس پار (ناول)
- موت کے سائے
- القادیانی والقادیانیۃ (عربی زبان)
- غزوہ احد: دروس والعبر (عربی زبان)

ISBN 969-503-463-2
9 789695 034636

الفیصل ناشران و تاجران کتب
غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

قرآن ہاؤس سوسائٹی (رجسٹرڈ)
24۔محمدی پارک ساندہ روڈ، ساندہ خورد، لاہور: 0300-4733774